کتابیات ادب اردو

(۵)

پہلا حصہ

مرتب

محمد انصار اللہ

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ۔ لاہور

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

ذخیرہ

جو114

Marfat.com

کتابیات ادب اردو

(۵)

پہلا حصہ

مرتب
محمد انصار اللہ

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی۔ لاہور

Marfat.com

137960

جملہ حقوق محفوظ

سلسلہ مطبوعات نمبر (۱۲۸)

اس کتاب کی اشاعت کیلئے اکیڈمی ادبیات پاکستان اسلام آباد اور
وزارت ثقافت و امور نوجوانان پنجاب نے مالی وسائل مہیا کیے

نام کتاب : کتابیات ادب اردو (۵)

مرتب : ڈاکٹر محمد انصار اللہ نظر

اشاعت : ۲۰۰۲ء

تعداد اشاعت : ۲۵۰

صفحات : ۱۴۴

ناشر : سیکرٹری جنرل اُردو اکیڈمی پاکستان / مغربی پاکستان اردو اکیڈمی

۷۹۳ این پونچھ روڈ سمن آباد لاہور

طابع : طیب اقبال پرنٹرز 17 بی رائل پارک لاہور

قیمت : ۱۰۰ روپے

Marfat.com

عالی جناب موہن لال نیر صاحب

کی نذر

ع

یہ بھی تیرا ہی کرم ذوق فزا ہوتا ہے

Marfat.com

تقسیم

		صفحہ
۱-	اپنشد میگزین	۹
۲-	اودھوت	۲۲
۳-	دھولاگر پربت	۲۶
۴-	سادھو	۲۸
۵-	ست سنگت	۳۷
۶-	سرسوتی بھنڈار	۴۶
۷-	سنت	۵۰
۸-	سنت سماگم یا صحبت فقرا	۵۲
۹-	سنت سندیش	۶۸
۱۰-	مارتنڈ	۷۶
۱۱-	من مگن	۷۷
۱۲-	وگیانی	۸۰
۱۳-	ویدانت امرت بانی	۸۶
۱۴-	ویدانت میگزین	۸۸
۱۵-	مختلف سلسلے/موضوعات	۹۲
	(الف) مان سرودر	۹۲
	(ب) رامائنیں	۹۵

Marfat.com

(ج) شاہی سلسلہ	۹۹
(د) کامیابی کا سلسلہ	۱۰۷
(ہ) موتیوں کا سلسلہ	۱۰۹
(و) بدھ' جین' پارسی مذاہب	۱۱۸
(ز) ہندو دھرم' ہندو قوم	۱۲۰
(ح) کبیر' کبیر پنتھ	۱۲۵
۱۶۔ مطبوعات بھارت لٹریچر کمپنی	۱۲۷
۱۷۔ متفرق کتابیں	۱۲۹
۱۸۔ مطبوعات دیال سیریز	۱۳۹
۱۹۔ منظومات	۱۴۳
۲۰۔ انگریزی مطبوعات	۱۴۴

Marfat.com

مقدمہ

داتا دیال مہرشی برت لال ورمن ابن ٹھاکر شیو سمپت لال، زمیندار پورہ قانون گویان (بنارس) میں ۲۳ فروری ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم ہندی اور سنسکرت کی گھر پر حاصل کی اور اردو، فارسی، انگریزی وغیرہ مضامین کے ساتھ گوپی گنج سے انٹرمیجیٹ کا امتحان پاس کیا۔ اسی زمانے میں انہوں نے گلستان، بوستان اور مثنوی مولانا روم وغیرہ کو ازبر کر لیا تھا۔ میور کالج الہ آباد سے شیو برت لال نے ۱۸۸۷ء میں ایم اے کیا۔ طالب علمی کے زمانے میں لالا لاجپت رائے اور مہاتما ہنس راج کے زیر اثر آریہ سماج میں شریک ہو گئے۔ پھر ۱۸۸۷ء میں آگرے میں رائے شالگرام بہادر کے چیلا ہو گئے۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد شیو برت لال نے معلمی کا پیشہ اختیار کیا۔ دیوناگری پاٹھ شالا، میرٹھ، چنار مشن اسکول اور پھر آریا سماج انسٹی ٹیوشن، بریلی میں ہیڈ ماسٹر رہے تھے۔ انہوں نے مشرق، مغرب اور شمال و جنوب کے کئی ملکوں کی سیر کی تھی۔ شکاگو (امریکا) کی مغربی یونیورسٹی نے جون ۱۸۹۹ء میں ان کو ماسٹر آف آرٹس کی، اور پھر دسمبر ۱۸۹۹ء میں ڈاکٹر آف لاز کی اعلیٰ ترین علمی اسناد عطا کیں۔ انہوں نے علم اور مذہب کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصود بنایا تھا۔ جہاں بھی رہے تصنیف و تالیف کے سلسلے کو ساتھ لیتے گئے۔ ڈیڑھ درجن سے زائد ماہنامے خود جاری کیے اور کوئی ایک درجن رسالے ان کی سرپرستی میں ان کے عقیدتمندوں کے نام سے نکلے۔ اپنے مقصود کے مطابق انہوں نے اردو میں کتابوں کا انبار لگا دیا۔ عقیدتمندوں نے ان کی تحریروں کی تعداد تین ہزار سے پانچ ہزار تک بتائی ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ مجموعی تعداد

Marfat.com

ہزار سے اوپر پہنچ گئی تھی' اور کچھ شبہ نہیں کہ اردو کے سب سے کثیر التصانیف مصنف وہی ہیں۔

شیو برت لال ورمن کا کہنا ہے کہ قدرت نے انہیں اردو والوں کی خدمت کے لیے پیدا کیا تھا۔ وہ اردو کو ایک مختلف موڑ دینا چاہتے تھے اور اس مقصد کے مطابق وہ اس میں سنسکرت کے الفاظ عمداً شامل کرتے تھے۔ وہ بہت تیزی سے تصنیفی کام کرتے رہتے تھے۔ اپنی تحریروں پر نظرثانی کرنے کا موقع انہیں عموماً نہیں ملتا تھا' بلکہ آخر میں تو یہ بھی ہوا ہے کہ وہ بولتے جاتے تھے اور کوئی شخص لکھتا رہتا تھا۔ اپنے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ قدرت نے مجھے معلم بنا کر بھیجا ہے اور اپنی تحریروں کے ذریعہ سے نہایت اعتماد کے ساتھ دنیا والوں کو تعلیم دیتے تھے۔ انہوں نے خود یہ بات بار بار کہی ہے کہ پنجاب میں مخرب اخلاق کتابوں کے رواج کو میں نے ختم کیا ہے۔ ان کا دعوی ہے کہ میں جو کچھ لکھتا ہوں اس میں تعصب کو بالکل دخل نہیں ہوتا' اور اس میں شبہ نہیں کہ ان کی تحریروں سے اکثر ایسی حقیقتیں سامنے آتی ہیں' جن کی طرف عام طور پر ذہن متوجہ نہیں ہوتا۔

مہرشی جی کو اپنی قوم اور اپنے مذہب سے جو محبت ہے' وہ یقیناً کمیاب ہے۔ انہوں نے انگریز مصنفین کی ایسی بیشتر کتابوں کو ماخذ بنایا ہے جو ان کے مفید مطلب ہو سکتی تھیں۔ گذشتہ پچاس ساٹھ سال میں تاریخ اور قدیم علم و ادب کے موضوعات سے متعلق جدید اور صحیح معلومات کا گویا ریلا آ گیا ہے۔ یہ معلومات مہرشی جی کے زمانے تک حاصل نہیں تھیں اس لیے ان کی تصانیف کو آج کی معلومات کی روشنی میں دیکھنا مناسب نہیں ہے۔ ان تصانیف کی اہمیت اس نقطہ نظر اور انداز فکر کی وجہ سے ہے جو اس قدیم زمانے میں اپنایا گیا ہے۔

مہرشی جی نے ناٹک' ناول اور افسانہ زیادہ لکھے ہیں۔ کچھ سفرنامے بھی قلمبند کیے ہیں۔ ضمناً" انہوں نے ان نثری اصناف کے اصول و انداز سے بھی بحث کی ہے۔ ان بحثوں کو' ان کی قدامت کی وجہ سے اہمیت حاصل ہے' لیکن مہرشی جی کا سب سے بڑا اعجاز یہ ہے کہ ان کے فیض سے آج بھی ان کے عقیدتمندوں کے نزدیک اردو ان کی "مقدس' مذہبی زبان" ہے۔

Marfat.com

جناب موہن لال نیر (نئی دہلی) مہرشی جی کے عقید تمند، بلکہ عاشق و شیدا ہیں۔ ان کی نیک دلی اور دل سوزی نے راقم کو توجہ دلائی اور پھر انھوں نے دامے، درمے، سخنے ہر طرح سرپرستی بھی فرمائی۔ جناب سمترا کمار نبیسہ مہرشی شیو برت لال ورمن سے متعارف کرایا اور کتابوں کی فراہمی میں ہر طرح کوشش کی۔ پھر عالی جناب آنند راؤ اور ٹھاکر کمل سنگھ صاحبان (ھکنڈہ) نے بھی کرم فرمایا اور اس طرح مہرشی جی کی کچھ تصانیف دستیاب ہوئیں اور کام کا سلسلہ آگے بڑھا۔

مہرشی جی کی تمام تصانیف کا دستیاب ہو جانا بہت مشکل ہے، اس لیے راقم نے یہ فیصلہ کیا کہ جتنی کتابیں، اس کے پاس ہیں، یا جناب سمترا کمار کی ملکیت ہیں، ان کی فہرست تیار کر دی جائے۔ آئندہ جو کتابیں فراہم ہوں گی، ان کی تفصیل دوسرے حصہ میں درج کی جائے گی۔ مہرشی جی کی مطبوعات کی فہرست کے اس حصہ اول کی تیاری میں جناب سمترا کمار نے اپنی مصروفیت اور علالت وغیرہ کے باوجود جو مشقت اٹھائی ہے، اس کا شکریہ ادا کرنے کے لیے الفاظ مساعدت نہیں کرتے۔ موصوف نے یہی نہیں کیا کہ اپنی مملوکہ کتابوں کے بارے میں تفصیلات لکھ کر بھیجیں، بلکہ بیشتر کتابیں بھی راقم کو عنایت کر دیں اور اور اس فہرست کے مسودے کو مکرر ملاحظہ فرما کر اس کی تصحیح بھی کی۔ بے غرض اور پر خلوص علم نوازی کی ایسی مثال کم از کم راقم کے علم میں اور کوئی نہیں ہے۔

یقین ہے کہ مہرشی جی کی مطبوعہ کتابوں کی یہ فہرست مفید ثابت ہو گی، اور علمی حلقوں میں اس کی پذیرائی کی جائے گی۔ اس کی طباعت و اشاعت کے لیے راقم اپنے نہایت محترم پروفیسر وحید قریشی صاحب کا نہایت ممنون ہے۔ فقط

محمد انصار اللہ

جمعہ ۱۲۔ جنوری ۱۹۹۰ء

Marfat.com

(۱)
اپنشد میگزین

اپنشد میگزین ماہوار رسالہ تھا جو فروری ۱۹۲۸ء تک امرتسر سے نکلتا رہا۔ پھر الہ آباد منتقل ہو گیا۔ نہیں کہا جا سکتا کہ کب تک رہا۔

ہر شمارے میں شیو برت لال اردو میں ایک اپنشد شائع کرتے تھے۔ وہی اس کے ایڈیٹر (مرتب یا مولف) تھے۔ امرتسر میں منشی گوری شنکر لال اختر اس کے پرنٹر و پبلشر تھے۔ الہ آباد میں دیوان بنس دھاری لال اس کے پبلشر مقرر ہوئے۔

یہ ۲۰/۲۶x سائز پر چھپتا تھا۔ امرتسر میں سطر اکیس سطری، اور ہر سطر میں دس سے چودہ تک لفظ ہوتے تھے۔ الہ آباد میں انیس سطری بلکہ سترہ سطری مسطر بھی استعمال ہوا تھا۔ ہر شمارے کی ضخامت اور قیمت مختلف ہوتی تھی۔

اپنشد میگزین کے مقاصد حسب ذیل تھے:

۱۔ ویدانت کے اصول پر بالعموم اور اپنشدوں کے مطالب پر بالخصوص روشنی ڈالنا،

۲۔ اپنشدوں کے گہرے راز کی عقدہ کشائی کرنا،

۳۔ جو باتیں شاعرانہ انداز اور استعارہ میں بیان ہوئی ہیں ان کو معمولی عبارت میں منتقل کر دینا۔

ایڈیٹر کا کہنا ہے کہ "قدرت نے مجھے اردو دان طبقہ میں رکھا ہے اور اسی کی علمی خدمت کا بار میں اپنے ذمہ لیتا ہوں۔"

"اوم" ناول میں اشتہار کہ "اپنشد میگزین عام فروخت کے لیے نہیں ہے۔ صرف ادھکاری ہی پڑھیں۔ ایرا غیرا نتھو خیرا ہاتھ نہ لگائیں۔"

Marfat.com

یہ امرتسر میں آفتاب برقی پریس میں اور الہ آباد میں یونانی دواخانہ پریس میں چھپتا تھا۔

فہرست ہذا کے مرتب نے اپنشد میگزین سے متعلق ایک مفصل تعارفی مضمون مجلّہ نقوش لاہور کے لیے مکمل کر دیا ہے۔

ستمبر اکتوبر نومبر ۱۹۲۶ء

۱۔ اپنشدوں کا فلسفہ یعنی اپنشد بھاشیہ بھومیکا

بنارس میں ۱۰ جولائی کو مکمل ہوا۔

مشمولات:

دیباچہ ص ۷ تا ۲۰

ابتدائی مرحلہ [تین ابواب۔ اپنشدوں کی حیثیت' تواریخ' اہمیت] ص ۲۱ تا ۵۸

دوسرا مرحلہ [پانچ ابواب۔ فلسفہ کی ترتیب' برحمہ گیان' برحمہ کی تلاش' پران اوصاف' برحمہ اور جگت] ص ۵۹ تا ۱۷۹

تیسرا مرحلہ [پانچ ابواب۔ آفرینش' حاکمیت وغیرہ' سانکھیہ فلسفہ] ص ۱۸۰ تا ۲۴۰

چوتھا مرحلہ [تین ابواب۔ پرماتما' آتما اندریاں' آتما کی حالتیں] ص ۲۴۰ تا ۲۹۹

پانچواں مرحلہ [چار ابواب۔ آواگون' مکتی' عملی فلسفہ] ص ۲۹۹ تا ۳۸۳

قول مرتب:

"ڈاکٹر ڈیوسن صاحب سے بہتر ترتیب میری سمجھ میں نہیں آئی—— میں نے اکثر منتروں کے نیچے حاشیہ کے طور پر کہیں کہیں کبیر صاحب کی ساکھیاں جان بوجھ کر دے دی ہیں' جن سے وہ مضمون بہت صاف ہو جاتا ہے—— اپنشد ہندو فلسفہ کی سب سے پرانی کتابیں ہیں—— یہ راز مخفی' علم سینہ اور گپت ودیا ہیں—— یہ روحانی تعلیم ابتدا میں برہمنوں کے درمیان نہیں تھی—— ان کے علمی استعاروں کی سمجھ استعاروں تک محدود تھی—— تمام اپنشدوں میں قدیم اور جدید خیالوں کی آمیزش ہے۔ ان کی تکمیلی صورت کا پتا صرف ان کے خیالوں سے مل سکتا ہے۔"

Marfat.com

دسمبر ۱۹۲۶ء

[یہ شمارہ دستیاب نہیں]

جنوری فروری ۱۹۲۷ء

۲- ایش اپنشد

مقدمہ' دیباچہ ص ۲ تا ۸

ایش اپنشد مع تفصیل' تشریح اور تفسیر ص ۹ تا ۶۷

ایش اپنشد- غیر معمولی تفسیر' بطور سوال و جواب ص ۶۸ تا ۱۳۶

ایش اپنشد- تفسیری ضمیمہ [تعلیم' تلقین' ترتیب اور تناسب] ص ۱۳۹ تا ۲۱۶

قول مرتب:

خاص اپنشد دس مانے گئے ہیں—— جب یہ دس اپنشد ختم ہو جائیں گے تو پھر میں دوسروں کی طرف توجہ کروں گا—— ایش اپنشد مول وید سنہتا (ویدوں کے ضمیمہ خاص) سے لی گئی ہے—— اس میں اٹھارہ منتر ہیں—— تین راستوں کا اشارہ ہے:

پہلا اندھکار' دوسرا کرم' تیسرا گیان کا راستہ

ایش اپنشد نے کرم اور گیان دونوں پر ساتھ چلنے کی ہدایت کی ہے۔

مارچ اپریل ۱۹۲۷ء

—— اس مشترک شمارے میں دو اپنشدیں ہیں۔

۳- (الف) کین اپنشد- معمولی تفسیر

دیباچہ ص ۲ تا ۳ —— کین اپنشد کا اصلی نام تلوکار اپنشد ہے کیونکہ یہ تلوکار رشی براہمن سے لی گئی ہے۔ اس کی ابتدا لفظ کین (کس سے) ہوتی ہے اس لیے اس کا نام کین ہو گیا اس میں چیلا گرو سے سوال کرتا ہے اور گرو جواب دیتا ہے۔ اس میں برہم کو سب سے اونچا' مدار علیہ ثابت کیا ہے۔ اردو کا لباس کہیں کہیں نہیں پھبتا۔ مجبوراً سنسکرت کے الفاظ جیوں کے تیوں رکھ دیئے اور ان کا ترجمہ کر دیا ہے۔

متن [چار کھنڈ- برہم' آتم گیان سے متعلق] ص ۴ تا ۲۸

Marfat.com

(ب) کین اپنشد۔ غیر معمولی صراحت۔ سوال و جواب کی صورت میں

دیباچہ ص ۳۰ تا ۳۶۔ تلوکار رشی تھا جس نے غالباً ہاتھوں کو حرکت دے دے کر سب سے پہلے سام وید کے نغمے گائے تھے' لیکن یہ خیالی باتیں ہیں۔ اس اپنشد کو جیمنیہ بھی کہتے ہیں۔ جیمنی مابعد زمانہ کے رشی ہوئے ہیں۔ اپنشدوں کی تعلیم میں خالص وحدانیت ہے وہ دوپنے کی جڑ کاٹنے والی ہیں۔

متن (چار کھنڈ) ص ۳۷ تا ۶۷

۴۔ (الف) پرشن اپنشد۔ ترجمہ

دیباچہ میں ص ۷۰ تا ۷۸ — چھ رشی کسی زمانے میں پپلادرشی کے پاس برہمہ کی بابت سوال کرنے گئے تھے' اس وجہ سے اسے پرشن اپنشد یا شٹ پرشن اپنشد کہتے ہیں۔ سوال و جواب دونوں ساتھ ساتھ ہیں۔ پپلادرشی اتھروید کے معلم تھے' اس لیے یہ اپنشد اتھرویدی ہیں۔

ایک وید کے بعد چار وید ہوئے۔ ان کے معتقدوں کے عقائد میں بھی یکسانیت نہیں تھی۔ ان کے درمیان ویدک منتروں کی روحانی تاویل میں بھی تمیزی فرق موجود ہے۔ اتھروید کے معتقد زیادہ ہیں اور ان کی اپنشدیں بھی کمتر غور طلب نہیں ہیں۔

اتھروید اور نثر میں ہونے کی وجہ سے خیال ہے کہ یہ بہت پچھلے زمانہ کی تصنیف ہے۔ اس میں چھ کھنڈ ہیں جو چھ سوالوں کی وجہ سے ہیں۔ وحدت ہی اپنشد کی تعلیم کا جوہر ہے۔

متن (چھ سوال) ص ۷۹ تا ۱۰۲

(ب) پرشن اپنشد — تفسیر

دیباچہ ص ۱۰۵ تا ۱۱۵ — وید اصل میں تین ہیں۔

۱۔ رگ یا رک (پہلا یا ابتدائی جس میں دیوتاؤں کی مدح ہے)

۲۔ یجر یا یجس (درمیانی۔ یہ درمیانی یا معمولی آدمیوں کا دھرم ہے جو کرم کانڈ کے مقلد ہیں۔ اس وید کے مقاصد میں پرستش اصل ہے)

۳۔ سام (یہ اونچا یا اعلیٰ ہے۔ اس میں لاثانیت کے حصول کا بیان ہے)

Marfat.com

اتھروان تینوں میں بطور ضمیمہ یا اضافہ کے ہے۔

پرشن اپنشد میں سات رشیوں کی فرضی یا استعاراتی کہانی ہے۔ اس کے سات سوالوں میں تخلیق کے سات مدارج پر گفتگو ہوئی ہے۔

متن — سوال و جواب کی صورت میں ص ۴۹ تا ۱۴۸

ضمیمہ — سوالوں کا عطر ص ۱۷۱ تا ۱۸۵

مئی جون ۱۹۲۷ء

۵۔ کٹھ اپنشد

کٹھ اپنشد چھوٹی لیکن نہایت خوبصورت اور موثر ہے۔ اس میں نچکیتا اور یم کا مکالمہ ہے۔ نچکیتا سورگ اور یم نرک کا دیوتا یا موکل ہے۔ یہ سب باتیں ایسی ہیں جن کا نہ کہیں سر ہے نہ پیر۔ حیرانی تو یہ ہے کہ یہ قصہ تیترے آرنیک میں بھی آیا ہے۔ کٹھ اپنشد کی تواریخی حیثیت کی بابت یقین سے کوئی رائے قائم نہیں کی جا سکتی' تاہم اس میں شک نہیں کہ یہ یوگ اور سانکھیہ کے فلسفوں کے ترتیب میں آنے کے بعد لکھی گئی۔

دیباچہ ص ۲ تا ۱۵

ترجمہ۔ پہلا ادھیائے ص ۱۹ تا ۳۴ دوسرا ادھیائے ص ۳۴ تا ۴۴

کٹھ اپنشد۔ صرف اہم مسائل' سوال و جواب کی صورت میں۔

دیباچہ — اس میں دو ادھیائے (باب) اور تین تین ولی (فصل) ہیں۔ بعضوں کا خیال ہے کہ یہ ایک نہیں بلکہ (دونوں ادھیائے) الگ الگ کتابیں ہیں۔ مضمون چار سوالوں تک محدود ہے۔ انسانی زندگی کا مقصد اعلیٰ کیا ہے؟ جگت کی علت اولا کیا ہے؟ اس علت اولا کا جگت کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ ہم کو علم کیسے ہوتا ہے؟

کٹھ اپنشد بار بار ادویت واد (غیر مشترک) کی تعلیم دیتی ہے۔ یم نے نچکیتا کو اگر کوئی سب سے مفید' موثر اور اہم سبق سکھلایا ہے تو وہ صرف وحدت' توحید' وحدانیت اور احدیت ہی ہے۔ ص ۴۷ تا ۵۴

پہلا ادھیائے — آخری منتر سے صاف ظاہر ہے کہ کٹھ اپنشد انہیں تین ولیوں

Marfat.com

(فصلوں) میں ختم ہو جاتی ہے۔ گمان ہے کہ اس کا دوسرا ادھیائے بعد کو اضافہ کیا گیا ہے۔ ص ۵۴ تا ۱۰۴

دوسرا ادھیائے ص ۱۰۵ تا ۱۳۲

ضمیمہ - صرف ضروری اصطلاحوں کی لغوی تشریح ص ۱۳۴ تا ۱۳۷

جولائی اگست ۱۹۲۷ء

۶- منڈک اپنشد

منڈک دو لفظوں منڈ (سر) اور ک (برھم) سے بنا ہے، گویا یہ اپنشد حجامت کرنے کے راز کا کاشف ہے۔ اس کی تائید میں ایک اور اپنشد کا نام بھی لیا جاتا ہے جو چھریک اپنشد ہے۔ سوامی شنکر آچاریہ جیسے جید اور زبردست عالم نے بھی یہی غلطی کی ہے۔ اپنشدوں کی تاریخ میں پہلا شخص میں ہوں جو اس قدیم رائے کی مخالفت کرتا ہوں۔ حقیقت میں منڈک اپنشد کا تعلق دیوٗ یان پنتھ سے ہے۔

منڈک اپنشد کے تین حصے ہیں۔ ہر حصہ منڈک کہلاتا ہے۔ ہر منڈک میں دو دو کھنڈ (فصلیں) ہیں۔ پہلے منڈک میں برھم ودیا اور ویدوں کا معمولی بیان ہے، دوسرے میں برھم ودیا کا خاکہ اور برھم اور جگت کے نسبتی تعلقات کا ذکر ہے۔ تیسرے منڈک میں اس سادھن کی زیادہ زور دار صورت میں صراحت ہے۔ ممکن ہے کہ کٹھ اپنشد منڈک سے پہلے ہو۔

(الف) دیباچہ۔ وجہ تسمیہ، مضمون، خصوصیت ص ۲ تا ۳۴

پہلا منڈک۔ برھم ودیا ص ۳۵ تا ۴۱

دوسرا منڈک۔ برھم آتما کا ستو ص ۴۱ تا ۴۷

تیسرا منڈک۔ برھم پنتھ ص ۴۸ تا ۵۳

(ب) منڈک اپنشد۔ دیباچہ۔ نام روپ، جسم و روح، ہدایت اور تعلیم ص ۵۶ تا ۶۴

تشریح۔ سوال و جواب کی صورت میں ص ۶۸ تا ۱۰۹

Marfat.com

ستمبر اکتوبر ۱۹۲۷ء

۷- گایتری رھسیہ

دیباچہ- یہ شمارہ آریہ سماجی بھائیوں کے مفاد کی غرض سے مرتب کیا گیا ہے۔ گایتری منتر بھی ویدوں سے لیا گیا ہے- اپنشدوں نے بالخصوص اس کو زیادہ اہمیت دی ہے- گایتری منتر میں روحانیت کا راز مقید ہے- ص ۳ تا ۲۸

متن ص ۲۸ تا ۱۵۱

نومبر دسمبر ۱۹۲۷ء

۸- مانڈوکیہ اپنشد

کہا جاتا ہے کہ اس اپنشد کے لکھنے والے مانڈوکیہ رشی ہیں- مانڈوکیہ مینڈک کو کہتے ہیں- مانڈوکیہ ان کا نام کیوں پڑا؟ یہ کسی کو معلوم نہیں۔

یہ اپنشد بہت پرانی نہیں ہے- اس کا تعلق اتھرو وید سے ہے- اس میں صرف بارہ پیراگراف (منتر) ہیں- شری گوڈپد آچارج جی نے اس پر بسیط شرح لکھی ہے جو مانڈوکیہ کارکا کے نام سے مشہور ہے- میں نے وہ کتاب نہیں دیکھی ہے- اگر ہاتھ آ گئی تو اس کو اپنشد میگزین کے سلسلے میں نذر کروں گا۔

دیباچہ- اصلیت' تعلیم' زمانہ ص ۲ تا ۱۷

متن کا ترجمہ ص ۱۸ تا ۲۲

تشریح ہر منتر کی' سوال و جواب کی صورت میں ص ۲۴ تا ۹۶

جنوری فروری ۱۹۲۸ء

۹- تیتریہ اپنشد

تیتریہ اپنشد تیترے آرنیک کا ایک حصہ ہے- اس میں دو ہی ابواب ہیں- جن میں برہمہ کی ماہیت کا اصول بیان کیا گیا ہے- پہلا باب آنندوتی اور دوسرا بھرگوتی یا برہمہ وتی یا برھاوتی ہے- پہلے کا نام شنکر آچاریہ نے سکشاولی رکھا ہے۔

Marfat.com

ویدک دھرم خود برابر چولا بدلتا ہوا اور نئے رنگ و روپ میں نکھرتا چلا آ رہا ہے۔ صورت شکل بدلی ہوئی ہے۔ بنیاد نہیں بدلی۔ اپنشد بھی اسی کے آدھار پر ہیں۔ عملاً" تبدیلی آئی" گو وہ علماً" نہیں ہے—— اور روحانی تعلیم کسی نہ کسی صورت میں مختلف شکل رکھتے ہوئے موجود ہے۔

تیتریہ اپنشد کے مصنف نے راز باطن کی تعلیم کو تیتربن کر چن لیا اور یہ کتاب ترتیب دی۔ اس کو تیتری منی کہتے ہیں' لیکن یہ روایت ہی روایت ہے۔

مترجم نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے ڈاکٹر رویر صاحب کے خیالوں سے بھی استفادہ کیا ہے۔

(الف) دیباچہ۔ تخلیق' خصوصیت' عظمت' غلط فہمی ص ۲ تا ۱۷

ترجمہ۔ سکشاولی یا باب تربیت ص ۱۸ تا ۳۴

برحمہ آنند ولی یا باب سرور حقیقت ص ۳۵ تا ۴۶

بھرگو ولی —— بھرگو کو بتدریج برحمہ گیان حاصل ہونا ص ۴۶ تا ۵۶

(ب) تفسیر۔ دیباچہ ۔ نام اور روپ وغیرہ ص ۵۸ تا ۶۲

سکشاولی ص ۶۳ تا ۷۷ برھمانند ولی ص ۷۷ تا ۱۰۲

بھرگو ولی ص ۱۰۳ تا ۱۱۰ التماس۔ خریداروں سے ص ۱۱۱ تا ۱۱۲

مارچ ۱۹۲۸ء

۱۰۔ ایتریہ اپنشد

(مطبوعہ یونانی دواخانہ پریس' الہ آباد)

ایتریہ اپنشد رگ ویدی ہے۔ یہ رگ ویدی کے ایتریہ براہمن کے دوسرے حصے سے لی گئی ہے۔ وہاں یہ چوتھے سے چھٹے ادھیائے تک ہے۔ ایتر ے براہمن اور آرینک دونوں ہی میداس اینریہ سے منسوب ہیں۔ ایتر ے رشی تھا۔ میداس غالباً اس کا لڑکا تھا۔ ایتر ے آرینک میں تین اپنشدیں ہیں:

پران اپنشد' برحمہ اپنشد' ایتریہ اپنشد

Marfat.com

ان میں سے صرف ایتریہ اپنشد خاص ہے۔ باقی فروعات میں سمجھی جاتی ہیں۔ اینتر یہ آرینک کا دوسرا نام بھورچ براہمن آرینک ہے' اس لیے اس کا دوسرا نام بھورچ براہمن اپنشد بھی ہے۔ اگر اس کے شانتی پاٹھ کو شامل کر لیں جو ہر رگ ویدی اپنشد کے ساتھ آتا ہے تو اس کے چھ حصے ہو جاتے ہیں' اس لیے اسے آتم شٹک اپنشد بھی کہا گیا ہے۔

عام طور سے اس کے پانچ حصے ہیں۔ ترتیب مشتبہ اور بے قاعدہ ہے۔ اپنشد کے اصل میں تین ادھیائے ہیں۔ پہلے ادھیائے میں قادر مطلق ایشور کی رچنا (تخلیق) کا بیان ہے۔ دوسرے میں انسان کے تین جنم کا بیان ہے۔ تیسرے میں آتما اور ست گیان کی تفصیل ہے۔

دیباچہ —— نشان' نام' مضمون' خصوصیت زمانہ وغیرہ —— اپنشدیں توحید کی تعلیم دیتی ہیں اس میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔ جو لوگ ناحق ان کے اندر دویت واد (دو ہونا) یا مشرکانہ خیالات داخل کرتے ہیں' وہ غلطی پر ہیں۔ ص ۲ تا ۸

ایتریہ اپنشد۔ صرف لفظی ترجمہ ص ۹ تا ۲۰

ایتر یہ اپنشد۔ سوال و جواب کی صورت میں تفسیر ص ۲۳ تا ۶۰

ضروری اطلاع۔ اپنشد میگزین کا دفتر امرتسر سے الہ آباد تبدیل ہو گیا ہے۔

اپریل ۱۹۲۸ء

۱۱۔ سویتا سوتر اپنشد

سویتا سوتر بہت قدیم اپنشد نہیں ہے۔ کیا عجب بالکل نئی کتاب ہو' جب ہندوؤں کی مجلسی' تمدنی اور فلسفیانہ حالت کی تکمیل ہو چکی تھی۔ قیاس کہتا ہے کہ اس کا ترتیب دینے والا کوئی شیوی جنگم رہا ہو گا۔

گوڑ پاد آچاریہ کی "کارکا" مشہور اور مستند ہے۔ ان کی بے تعصبی ایشور کرشن کی "سانکھ کارکا" پر ایک خوبصورت شرح کی موجد ہوئی۔ اس طرح بھگوت گیتا تصنیف ہوئی۔ سویتا سوتر اپنشد بھی اسی خیال کی قدیم زمانہ کی کوشش کہی جا سکتی ہے۔

سویتا سوتر اپنشد تیتریہ شاکھا کی نظر سے کرشن یجرویدی ہے۔ اس کا شمار خاص دس

Marfat.com

اپنشدوں میں نہیں ہے لیکن شنکر آچاریہ نے اسے مستند قرار دیا ہے۔ دیباچہ ص ۳ تا ۱۶ ترجمہ ص ۱۷ تا ۷۶

مئی ۱۹۲۸ء

۱۲۔ میتری اپنشد

میتری اپنشد کا شمار خاص دس اپنشدوں میں نہیں ہے۔ یہ میترامنی شاکھا کی اپنشد ہے۔ اس قسم کی دوسری اپنشد "میترانی" ہے۔

پرجاپتی اور وال کھلیہ (قوم والوں) کے درمیان مکالمہ ہوا تھا۔ اسی کو میتری رشی نے محفوظ کر لیا اور شاکاین رشی نے روایتاً وہی مکالمہ راجہ وربدارتھ کو سنایا تھا۔ یہ طویل ہے اور بہت پرانی نہیں ہے۔

میتری اپنشد نے خاص طور پر گایتری منتر پر روشنی ڈالی ہے' پھر گیان سے بحث کی ہے۔ تنبیہہ کی ہے کہ جھوٹے گروؤں سے بچو۔

دیباچہ ص ۳ تا ۸۔ ترجمہ ص ۹ تا ۷۸

جون ۱۹۲۸ء

۱۳۔ کوشکی اپنشد

کوشکی اپنشد دس اپنشدوں میں شامل نہیں ہے۔ یہ کب لکھی گئی؟ معلوم نہیں۔ یہ تصنیف نہیں ہے' تالیف ہے۔ اس میں بے شمار حوالہ جات ہیں۔ اس میں مکالمہ در مکالمہ ہے۔ نتیجہ میں براہمن کو کشتری کا چیلا بننا پڑا ہے۔ اس کا مولف کوشکی رشی آفتاب پرست تھا۔

اس میں آتما کے لاینحل عقدہ کی گرہ کشائی میں کمال دکھایا ہے۔

مترجم (شیو برت لال) نے بہ حالت سفر یکم مئی ۱۹۲۸ء کو رہتک میں اس اپنشد کو مکمل کیا تھا۔ دیباچہ ص ۳ تا ۶ ترجمہ ص ۷ تا ۳۲

Marfat.com

جولائی تا ستمبر ۱۹۲۸ء

۱۴- واج سنی سنھتا اپنشد

اس میں ایک راجا کے تین سوالوں کا جواب ایک کسان دیتا ہے- سوال خدا' بے تعلقی اور لالچ کی برائی سے متعلق ہیں- بیچ بیچ میں ضمنی قصے اور کردار بھی شامل ہو گئے ہیں-

قول مترجم: ایک مہینہ کے اندر میں نے تین کتابیں لکھیں' جن میں یہ واج سنی سنھتا اپنشد سب سے چھوٹی ہے- یہ شروع کریم نگر میں ہوئی' آج تیسرا دن ہے کہ میں جکتیال چلا آیا اور تیسرے دن کے دوپہر میں یہ ختم ہو گئی-

دیباچہ (ص ۵ تا ۷) ۱۰- اکتوبر کو لکھا اور ۱۶ اکتوبر کا ایک خط (ص ۴) بھی اس کتاب کے شروع میں شامل کیا گیا ہے-

ترجمہ نہایت آسان زبان' عام فہم طریقہ اور دلچسپ پیرایہ میں ص ۹ تا ۱۵۶ فی صفحہ ۱۹ سطر

یہ کتاب دوسری بار دیال حیدر آباد جنوری فروری ۱۹۶۲ء میں بعض لفظوں کے فرق کے ساتھ چھپی تھی-

---

اکتوبر تا دسمبر ۱۹۲۸ء

۱۵- کوشتکی براہمن اپنشد

سرورق پر: برھمہ وچار کے مسائل پر (۱) چتر اگانی شتری اور سویت کیت اور دلی براہمن (۲) اندر کشتر اور پرتردن کشتری (۳) اجات شترو کشتری اور بالاکی براہمن کے درمیان دلچسپ مکالمے-

ہدایت: کوشتکی براہمن اپنشد کو دس خاص اپنشدوں میں شمولیت کا فخر نہیں بخشا گیا لیکن اس کے قدیم ہونے میں کوئی شک نہیں ہے- سوامی شنکر آچارج نے بھی اپنے بھاشیہ میں تعظیم کے ساتھ اسے جگہ دی ہے- میں نے اردو زبان میں حتی الوسع اس کی تعلیم پر کافی روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے- اپنشد کا لفظی ترجمہ پہلے دے دیا

Marfat.com

ہے۔ پھر اس کی ٹیکا دلچسپ مکالمہ کی صورت میں پیش کی ہے۔ یہ خود بھی مکالمہ ہے۔ مکالمہ میں مکالمہ کا شمول کسی حالت میں غیر دلچسپ ثابت نہ ہو گا۔ ص ۴

دیباچہ : انسان کا بننا بگڑنا اس کے اپنے خیال' قول اور فعل کے تابع ہے۔۔۔ خیال دل کی جڑ کو پکڑ کر ہلا دیتا ہے اور اسی کے موافق انسان کے جسم و زبان سے فعل اور قول کا ظہور ہوتا ہے۔۔۔ جس نے اپنشدوں کو نہیں سمجھا وہ چاہے ہندو کہلاتا پھرے لیکن بے خبر ہندو ہے۔ ص ۵ تا ۱۰

کوشکی براہمن اپنشد۔ اس کے دو حصے ہیں۔ ہر حصہ میں چار چار ادھیائے (باب) اور ہر ادھیائے میں کئی کئی فصلیں ہیں۔

پہلا حصہ۔ ترجمہ : گیان کی مدد سے جنم مرن کے سلسلہ کا خاتمہ ص ۱۱ تا ۵۸

دوسرا حصہ۔ تشریح : ہیمراج براہمن اور چنی لال (جد مترجم) کے مابین مکالمہ کی صورت میں ص ۵۹ تا ۱۸۰

جنوری تا جون ۱۹۲۹ء

۱۶۔ چھاندوگیہ اپنشد

سرورق پر : ادگیتھ ودیا' سلطان الاذکار' سلطان الاصوات' سلطان الاسما' شبد یوگ اور برھمہ گیان' راز عرفان' راز حقیقت' علم معرفت اور سر اکبر کی بہت زیادہ قدیم اور مستند کتاب۔

محققانہ سرسری نظر : ۲۳ جون کو مکمل کی۔ اس میں اپنشدوں کی اصلیت' اور اہمیت سے بحث کر کے بہ دلائل یہ ثابت کیا ہے کہ اپنشد کشتریوں کی میراث ہے اور براہمنوں کو ان سے خصومت تھی۔۔۔ پھر ویدک اصطلاحات کی تاویل کی ہے' یگیہ کی غرض اور ادگیتھ ودیا کی حقیقت بیان کی ہے۔ ص ۵ تا ۳۵

دیباچہ : وحدت کے نغمے سے بحث کر کے بتایا ہے کہ موسیقی کمال علم ہے۔ علم طاقت ہے اور طاقت زندگی ہے۔۔۔ پھر لکھا ہے کہ چھاندوگیہ اپنشد سام وید کے چھاندوگیہ براہمن کا قصہ ہے۔ جو اسے ایک دفعہ پڑھ کر سمجھ لے گا' پھر دھوکے میں نہ پڑے گا ص ۳۶ تا ۴۴

Marfat.com

چھاندوگیہ اپنشد میں حسب ذیل آٹھ کتابیں ہیں :

پہلی کتاب : سام وید کے گانے کی ستائش ص ۴۶ تا ۱۰۴

دوسری کتاب : ادگیتھ، مختلف طریقوں میں ص ۱۰۷ تا ص ۱۵۰

تیسری کتاب : سرب لوک کا سورج برہمہ ص ۱۵۸ تا ۱۹۷

چوتھی کتاب : تعلیمی مکالمات ص ۲۰۰ تا ۲۳۸

پانچویں کتاب : پران آتما۔ برھمہ ص ۲۴۱ تا ۲۸۱

چھٹی کتاب : سویت کیتو اور ادالک کا مکالمہ ص ۲۸۴ تا ۳۱۴

ساتویں کتاب : نارد کو سنت کمار کا اپدیش ص ۳۱۶ تا ۳۵۴

آٹھویں کتاب : آتم سمبندھ ص ۳۵۶ تا ۳۸۹

آخر میں یہ اشتہار کہ ورہدار آرینک زیر ترتیب ہے۔

Marfat.com

(۲)

اودھوت

لاہور سے نکلنے والا یہ ماہنامہ "گیان، دھیان، تصوف و عرفان" کے مضامین پر مشتمل ہوتا تھا۔ نومبر ۱۹۲۴ء میں یہ جاری ہوا۔

ایڈیٹر، مصنف، مرتب: شیو برت لال ورمن

مالک و پبلشر: بھائی نند و سنگھ جی، مقیم رادھا سوامی دھام گوپی گنج۔ بنارس

پرنٹر: نیشنل پریس، الہ آباد

جلد ۱ نمبر ۱

۱۷۔ خم کدۂ تخیلات

رموز تصوف و اسرار معرفت کے لاینحل عقدوں کی گرہ کشائی کی کنجی۔

قول مصنف:

تین سال سے زیادہ ایک روپ، ایک نام اور ایک کام کو جی پسند نہیں کرتا، اس لیے ان کے قالب بدلنے پڑتے ہیں اور میں اپنی تحریری خدمت کی صورتوں کو برابر بدلتا رہتا ہوں۔ ایسا کیوں کرتا ہوں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ طبیعت تازگی پسند واقع ہوئی ہے اور تازہ پسندی گویا فطرت میں داخل ہو گئی۔ میں نے متعدد رسالے نکالے۔ سادھو، سرسوتی بھنڈار، مارتنڈ، پنجابی سورما، لکشمی بھنڈار، سنت سندیش، سنت و گیانی وغیرہ۔ ان سب کے بعد سنت سماگم کا دور آیا۔ اب اودھوت کی باری ہے۔

کل ۱۱۰ صفحے فی صفحہ ۱۸ سطر فی سطر ۱۴، ۱۵ لفظ

137960

Marfat.com

جلد نمبر ۲

۱۸- خم خانہ خیالات

مشمولات :

مستی- رند مشرب اور اودھوت پنا
اودھوت کا دورہ- اودھوت دتاترے جی
وحدت کا راگ- سانپ نے ڈسایا کیوں ڈسا
اودھوت کا گیت- سانپ اور اس کی سمجھ بوجھ
خواب اور بچی اودھوتنی کے تذکرات
کل ۹۶ صفحے طابع : بندے ماترم پریس الہ آباد

جلد ۱ نمبر ۴

۱۹- اودھوت گیتا

مصنف- سوامی دتاترے جی مہاراج مترجم : شیو برت لال

قول مترجم : اودھوت گیتا دتاترے جی سے منسوب ہے' راست و دروغ بر گردن راوی- یہ بہت چھوٹی کتاب ہے-

اس میں آٹھ ابواب ہیں اور کل ۲۸۹ شلوک ہیں- متن میں ہر باب کے بعد اس کا منظوم خلاصہ ہے-

دیباچہ ص ۷ تا ۱۴
اودھوت گیتا مترجم اور شرح ص ۱۵ تا ۹۱
ضمیمہ منظوم ص ۹۲ تا ۹۴
فی صفحہ ۱۹ سطر

صرف دیباچہ دیال حیدر آباد میں جولائی ۱۹۴۳ء میں چھپا-

Marfat.com

جلد ۲ نمبرا

۲۰- خم کدۂ سرشار

برہمہ کا نشچل روپ' روحانیت حاصل کرنے کا سب سے آسان طریقہ "انتر مکھی بجن یا اہل باطن" کے عنوان سے تین جز-

کل ۹۷ صفحے طابع: بندے ماترم پریس' لاہور

جلد ۲ نمبر ۲

۲۱- سنت مت یا مذہب فقرا

مباحث:

زندگی کا اظہار- عدم اور ہستی کا دور تسلسل' ہستی کے اظہار کا دور تسلسل وغیرہ-

طابع: بندے ماترم سٹیم پریس' لاہور

جلد ۲ نمبر ۳

متوالا اودھوت

صفحہ ۵ تا ۲۲- سوال و جواب کی صورت میں اہم سوالات کے جواب مثلاً: کیا مکتی سب کو ملے گی؟ انسان کا جسم' انسانی قالب وغیرہ-

صفحہ ۲۳ سے سنت مت یا مذہب فقرا کے سلسلے میں نندو بھائی اور دیال کے مکالمے

طابع: بندے ماترم سٹیم پریس' لاہور

Marfat.com

جنوری ۱۹۲۵ء

۲۴۳۔ خم خانہ عرفان

مشمولات :

معنی کی صدا، نکتے اور لطیفے، بندھن اور مکتی جوگیا۔ اصلی مستی، ہست مست وغیرہ

قول مرتب :

گیان دھیان، تصوف عرفان کا دنیا میں لاثانی سلسلہ

شیو برت لال جی کے مستانہ جذبات کی ترنگیں

کل ۹۶ صفحے فی صفحہ ۲۰ سطر فی سطر ۱۷، ۱۸ لفظ

طابع : بندے ماترم سٹیم پریس، لاہور

Marfat.com

(۴)
دھولا گر پربت

یہ ماہنامہ سنت کاریالیہ' الہ آباد سے ۱۹۳۵ء میں نکلنا شروع ہوا۔

ایڈیٹر: شیو برت لال ورمن

اسسٹنٹ ایڈیٹر وغیرہ۔ دیوان بنس دھاری لال اخگر

دستور العمل میں یہ وضاحت ہے کہ

۱۔ مضامین اسسٹنٹ ایڈیٹر کے نام بھیجے جائیں۔ ایڈیٹر کو کاٹ چھانٹ کا اختیار ہو گا۔

۲۔ مقصود ہندو نوجوانوں کو ہندو دھرم کی ماہیت سمجھانا ہے اور پورانوں کی جو باتیں استعارہ کی زبان میں ہیں انہیں عام فہم الفاظ میں ذہن نشین کرانا ہے۔

Marfat.com

اپریل مئی ۱۹۳۶ء

۲۴- تمام دنیا اصل و نسل کی نظر سے ہندو ہے

حصہ اول—— دیباچہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو لکھا گیا۔ کتاب میں پانچ ابواب ہیں۔ ہندو اور پارسی قوموں میں مشابہت دکھائی گئی ہے۔ آئندہ جلدوں میں دوسری اقوام سے متعلق بحث ہو گی۔

دیباچہ ص ۵ تا ۱۸ متن ص ۱۹ تا ۱۸۴

۱۹۳۵ء

۲۵- ہنومت سمواد

اس کتاب کا مقصد صرف اتنا ہے کہ دل لگی دل لگی میں عوام کو راماین اور مہابھارت کے واقعات کی یاددہانی ہو جائے۔ یہ معمولی لطیفوں سے پھر بھی زیادہ کار آمد ہو گی۔ ص ۳ تا ۸۸

ناشر: دھولاگر پربت ایجنسی، الہ آباد۔

Marfat.com

(۴)
سادھو

یہ ماہوار رسالہ لاہور سے نکلنا شروع ہوا۔ مہرشی جی کے امریکہ تشریف لے جانے کے بعد فروری ۱۹۱۲ء سے یہ دہلی سے نکلتا رہا۔

ایڈیٹر: مہرشی شیو برت لال و منشی سورج نرائن مہر دہلوی

مینجر: گوری شنکر لال اختر

سائز: ۱۶/x

اسے "علم، اخلاق، مذہب، تواریخ اور فلسفہ" کا رسالہ کہا گیا ہے۔

دوسرے دور میں دستور العمل میں یہ بات شامل تھی کہ:

"مہرشی شیو برت لال جی کے نام خط و کتابت نہ کی جائے کیونکہ وہ امریکہ اور یوروپ تشریف لے گئے ہیں۔"

Marfat.com

۲۶- بدھ دھرم کا علم اخلاق

مصنف: انگار کا بیچ دھرم پال' ایڈیٹر مہا بودھی سوسائٹی' کلکتہ
مترجم: شیو برت لال ورمن' ایڈیٹر سادھو وغیرہ
دیباچہ: مترجم کی اپنی رائے ص ۲ تا ۶
متن: بدھ دیو کا علم اخلاق ص ۷ تا ۳۱
طابع: رفاہ عام سٹیم پریس' لاہور
ناشر: بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ' لاہور

۲۷- ہماری زندگی و موت——کیا ہندو قوم زندہ رہے گی

آج کل ہندوؤں میں اپنی قومی ہستی کی طرف سے مایوسی چھائی ہوئی ہے- ہزار سمجھایئے کوئی سمجھتا ہی نہیں- یہ سب آرٹیکل بہ اقساط سادھو میں چھپ چکے ہیں- ہندو پبلک میں جو ان کو پڑھیں گے ڈھارس بندھے گی- یہی اس کا مقصد ہے-

سوال کے سات پہلو ہیں:

چار ورن' زندگی کے چار مدارج' قدامت پرستی' سوشل رسم و رواج' ویدوں کی مہا زبان' عورت ص ۱ تا ۱۲۴
سوال کا جواب ص ۱۲۵ تا ۱۴۴
طابع: رفاہ عام سٹیم پریس' لاہور
ناشر: بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ' لاہور فی صفحہ ۲۰ سطر

۲۸- کرم یوگ

مصنف: سوامی دویکانند مترجم: شیو برت لال
سوامی دویکانند جی کی تصنیف لطیف ہے- آٹھ بابوں میں منقسم ہے:
کرم کا انسان کے چال چلن پر اثر ص ۱ تا ۱۷
ہر شخص اپنی جگہ بڑا ہے ص ۱۸ تا ۴۱
بے غرضانہ فیاضی' کرم کی تکمیل کا بہترین راز ص ۴۲ تا ۵۹

Marfat.com

دھرم کیا ہے؟ ص ۶۰ تا ۷۳
ہم اپنی مدد کرتے ہیں ص ۷۴ تا ۸۹
بے تعلقی ص ۹۰ تا ۱۱۱ موکش یا نجات ص ۱۱۱ تا ۱۳۲
کرم یوگ کی معراج ص ۱۳۳ تا ۱۴۶
ناشر: بھارت لٹریچر کمپنی، لاہور
بار دیگر: میسرز رام دتہ مل اینڈ سنز، لاہور
طابع: کپور آرٹ پرنٹنگ ورکس، لاہور

۲۹۔ راجہ رسالو

پنجاب کے ایک شیر دل ہیرو کی دلیری کے واقعات اور اس کی پر حسرت موت، جو اکثر دیہاتی گاتے ہیں۔

دیباچہ ۹ ستمبر ۱۹۰۸ء کو لکھا گیا۔ اس میں انفسٹن صاحب کی تواریخ ہند اور برگ صاحب کی تواریخ کے حوالے بھی ہیں۔ سب سے پہلے اس کا ترجمہ انگریزی میں جنرل ایبٹ صاحب نے کیا تھا جو جرنل آف ایشیاٹک سوسائٹی بنگال میں چھپا تھا۔ پھر کپتان آر سی ٹمپل نے بھی کچھ نوٹ لکھے تھے جو اب دستیاب نہیں۔ انگریزی میں اس کا پورا ترجمہ پادری چارلس سویزٹن صاحب نے کیا ہے۔ انہوں نے پنجابی گیت کو لفظ بہ لفظ صحیح لکھا ہے اور نیچے اپنی نظم میں اس کا ترجمہ کر دیا ہے۔ میں شاید پہلی مرتبہ اس کو اردو کا جامہ پہنا کر پبلک میں بھیجتا ہوں۔

یہ کتاب تیسری بار لالہ لاجپت رائے اینڈ سنز لاہور نے چھاپی۔ کل ۸۰ صفحے۔

۳۰۔ آئینۂ خیال

مطبوعہ ۱۹۱۰ء

Marfat.com

۳۱- علم خیال

اے' وکٹر سگنو کی کتاب کا ترجمہ

قول مصنف: میں نے چار دن کے عرصے میں اس کا اردو میں ترجمہ کر دیا۔

کل ۱۶۰ صفحے

یہ دیال ہنکنڈہ میں اپریل ۱۹۶۸ء میں چھپی۔

۳۲- قانون خیال

قول مصنف: ان صفحوں میں جو مضامین ہیں' ان سب کا تعلق خیال سے ہے' جو ان کو پڑھیں گے مستفید ہوں گے۔

مشمولات: کل چودہ مضامین ہیں۔ بعض یہ ہیں:

نعم البدل: یہ ایک میم کی تحریر کا ترجمہ و اقتباس ہے' جن کا نام جولیاسٹن سیرس ہے۔ یہ ڈاکٹر اور ایم ڈی ہیں۔

تعلیم کا جنوں۔ علم اور اس کا مقصد۔ سادگی کی فتح

دیباچہ۔ ص ۳ تا ۴ متن۔ ۵ تا ۲۶۲۔ فی صفحہ ۲۰ سطر

طابع: رفاہ عام سٹیم پریس' لاہور

ناشر: بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ' لاہور

یہ شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل' علی گڑھ سے بھی شائع ہوئی

۳۳- خانہ داری کی فلاسفی

عورت اور اس کے استحقاق اور چند شریف ہندو عورتوں کے حالات۔

رسالہ ہذا تین حصوں پر منقسم ہے۔

خانہ داری کی فلاسفی ص ۷ تا ۲۴

عورت اور اس کے استحقاق ص ۲۷ تا ۶۱

چند ہندو عورتوں کے حالات ص ۶۵ تا ۱۴۶

اس کتاب کا دیباچہ کنہیالال نے لکھا۔ ص ۳ تا ۴

Marfat.com

فی صفحہ ۲۰ سطر

سادھو۔ اگست ۱۹۰۹ء

۳۴۔ عروج روحانی

انسانی ترقی کے مختلف زینے ہیں۔ ان میں ایک جسم کا ہے' دوسرا قوت کا ہے۔ تیسرا عقل کا' چوتھا روحانیت کا ہے' جس میں روح مادہ پر غالب آکر اپنے آپ کو اس سے علیحدہ رکھتی ہے۔ پانچواں ذات کا ہے جب اس کو تمام و کمال سے مل کر وحدانیت کی حالت میں آنا پڑتا ہے۔ یہ پانچوں ضروری اورلازمی ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی نظرانداز کئے جانے کے قابل نہیں ہے۔ ص ۳۳ تا ۹۲

اسی شمارے سے منشی سورج نرائن مہر کا چہل درویش مشہور ناول نکلنا شروع ہوا تھا۔

ناشر: دیوان چند' مینجر رادھا سوامی کارخانہ' لاہور

سادھو ۱۹۱۰ء

۳۵۔ برھم وچار کلپدرم ـــــ اپنشدوں کا عطر

لوگ ایشور کو برہمہ کہتے ہیں۔ اس کتاب سے معلوم ہو گا کہ برہمہ سے کیا مراد ہے؟ کل ۱۲۵ صفحے

سادھو ستمبر ۱۹۱۰ء

۳۶۔ کتھا کل پدرم (مکمل)

مشمولات:

کتھا کیرتن کی مہما' وشواس کے مہما کی کتھا' ست (توحید) کے مہما کی کتھا' پریم کی مہما' نام کی مہما' سادھو سنگ کے مہما کی کتھا۔ کل ۱۳۶ صفحے

یہ کتاب دیال الہ آباد سے دسمبر ۱۹۳۹ء میں چھپی۔ کل ۱۰۲ صفحے۔ بعد میں شیو

Marfat.com

ساہتیہ پرکاشن منڈل، علی گڑھ نے اسے ہندی میں شائع کیا۔

۳۷۔ گیان کل پدرم۔ حصہ اول

قول مصنف :

۱۔ گیان کل پدرم مختلف مضامین کا مجموعہ ہے اور ہر مضمون اپنے طور پر مکمل ہے۔

۲۔ میں کسی کا مقلد نہیں ہوں۔ نہ شنکر آچاریہ جی سے مجھے تعلق ہے اور نہ رامانج اچاریہ جی سے۔ میں ویدانت کو سچے ویدانتی کی نظر سے دیکھتا ہوں۔ مطلب صرف روح سے ہے۔ میں لفظوں کی بندش میں نہ کبھی پڑا، نہ پڑوں گا۔ جو بات ہے صاف صاف ہے۔ اگر کسی مہاتما کے بچن سے اختلاف نظر آئے تو لفظوں سے پرے جاؤ۔ اصلیت کی طرف نگاہ رکھو۔ اتنا ضرور یاد رکھو کہ لفظوں میں موت ہے، اصلی مراد میں زندگی ہے۔

۳۔ یہ ویدانت کا دیباچہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے ویدانت کی مراد آسانی کے ساتھ ذہن نشین ہو گی ص ۸ تا ۱۳۶

متن کتاب ص ۱۳۷ و مابعد

یہ پہلا حصہ شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل، ہنکنڈہ نے دیال سیریز میں چھاپا تھا۔ جنوری فروری ۱۹۶۴ء کے شمارے میں ہے :

بھومیکا۔ گنگا جمنا سرسوتی ص ۸ تا ۲۴

متن۔ نوشاکھا (باب) ص ۲۵ تا ۱۲۲

دسویں شاکھا (نظم) از مہر دہلوی ص ۱۲۳ تا ۱۲۷

سادھو فروری ۱۹۱۱ء

جلد ۸ نمبر ۲

۳۸۔ آتم وچار کل پدرم

۱۳۲ صفحے فی صفحہ ۲۱ سطر فی سطر ۱۵، ۱۶ لفظ

قول مصنف :

Marfat.com

ممیانسا کے دو حصے ہیں۔ پورب ممیانسا جیمنی رشی کا ہے، جس میں کرم کی جگیاسو ہے۔ اتر ممیانسا ویاس رشی کا ہے جس میں گیان کانڈ ہے اور وہ برھمہ کی جگیاسو کا سبق سکھاتا ہے۔

اس میں صرف آتما پر وچار کیا گیا ہے۔ بیچ بیچ میں مباحثے بھی شامل ہیں۔

۳۹۔ سرت شبد یوگ کل پدرم یا سرت شبد یوگ کی کنجی

—— سنت مت کی تواریخ پر سرسری نظر

دیباچہ یکم جون ۱۹۱۱ء کو لکھا۔ اس میں یہ مذکور کہ سنت مت علم سینہ ہے۔ سرب مت رکشک ہے۔ اس میں ذات پات کی تفریق نہیں ہے۔

موضوعات:

سنت مت کیا ہے؟ مذہب اور تحقیقات مذہب کا مقصد سکھ ہے، سکھ کی قسمیں، سکھ کا سادھن، ست سنگ، روحانی ترقی، کرامات، آواگون، کرم وغیرہ۔

ناشر: بھارت، لٹریچر کمپنی لمیٹڈ، لاہور

یہ دیال ہنکنڈہ مئی تا ستمبر ۱۹۶۹ء میں بھی چھپی۔

دیباچہ ص ۵ تا ۱۳ پہلا حصہ ص ۱۴ تا ۲۶۲

سادھو نومبر ۱۹۱۱ء

جلد ۹ نمبر ۵

۴۰۔ ویدانت کل پدرم

یعنی اپنشدوں کے سمجھنے و پڑھنے کی کنجی (حصہ اول)

قول مصنف:

میرے پاس اس وقت صرف دس اپنشدوں کا (بلغیر ٹیکا کے) مجموعہ ہے اور باوا نگینہ سنگھ کا ویدا نوچن —— اس میں جو کچھ ہے، براہ راست اپنشدوں سے لیا گیا ہے۔ اس میں اس بات کو دکھایا گیا ہے کہ صدیوں کے گذرنے پر بھی اپنشدوں کی تعلیم سب

Marfat.com

سے زیادہ زندہ ہے۔ اسے پڑھ کر اپنشد پڑھئے۔ یہ پوشیدہ راز اور اسرار نہفتہ کی تشریح ہے۔

دیباچہ (۱۴ اگست ۱۹۱۱ء کو مکمل ہوا) ص ۵ تا ۱۶
کرم کانڈ ص ۱۷ تا ۶۸   اپاسنا کانڈ ص ۶۹ تا ۱۰۷
گیان کانڈ ص ۱۰۸ تا ۱۷۶   فی صفحہ ۲۱ سطر
کتاب کا انتساب سورج نراین مہر دہلوی کے نام ہے۔

سادھو جنوری ۱۹۱۲ء
جلد ۱۰ نمبر ا

۴۱۔ ترقی کا قانون

کتاب میں چار ابواب ہیں یعنی:
تبدیلی، تبدیلی کے اسباب، تبدیلی کے مزید اسباب، کشمکش اور جدوجہد
ص ۱۶ تا ۵۲
اس شمارے پر ایڈیٹر کی حیثیت سے دو نام ہیں یعنی:
مہرشی شیو برت لال، منشی سورج نراین مہر

سادھو فروری، مارچ ۱۹۱۲ء
و مابعد

۴۲۔ مہرشی شیو کا سفرنامہ

بیان ایڈیٹر: امریکہ تشریف لے جانے سے پیشتر مہرشی شیو نے فقیر مہر سے وعدہ فرمایا تھا کہ وہاں سے اپنے سفر کے دلچسپ حالات اور سادھو کے لیے مضامین برابر بھیجتے رہیں گے۔ پچھلے خط سے، جس کے کچھ حصے کی نقل دی جاتی ہے، معلوم ہوتا ہے کہ نصیب دشمناں آپ کی طبیعت ناساز ہے۔ جنوری کے مارتند میں آپ کا جو سفرنامہ دیا گیا تھا، وہ بھی سادھو میں نقل کیا جاتا ہے۔ سفرنامہ متواتر سادھو کے شماروں میں شائع ہوتا رہے

Marfat.com

گا۔

مکمل ہو جانے کے بعد یہ سفرنامہ "یاترا سندیش" کے نام سے شائع ہوا۔

سادھو فروری، مارچ، مئی ۱۹۱۲ء

۴۳۔ فلسفہ گیتا

بیان ایڈیٹر: یہ کتاب تقریباً پانسو صفحات کی ہے۔ تمام و کمال سادھو میں نکلے گی۔ ایک ایسی کتاب ہو جائے گی جس میں گیتا کا گیان، یوگ، بھگتی یوگ، راج یوگ، کرم یوگ، دھرم اور اخلاق وغیرہ پورا پورا فلسفہ دیا ہو۔

۴۴۔ شری مد بھگوت گیتا کا فلسفہ

یہ چار فصلیں ہیں:

گیتا کی عظمت، گیتا کی بیرونی کتھا، گیتا کی اندرونی کتھا، گیتا کا ادھکاری ص ۸۳ تا ۱۲۶

Marfat.com

(۵)
ست سنگت

یہ رسالہ شیو برت لال کے بچنوں سے متعلق تھا' اور رادھا سوامی دھام گوپی گنج (ضلع بنارس) سے جنوری ۱۹۳۱ء میں نکلنا شروع ہوا تھا۔

ایڈیٹر' مینجر' پبلشر موتی لال مختار تھے۔

یونانی دواخانہ پریس' (سبزی منڈی) الہ آباد میں چھپتا تھا۔

اصول و مقاصد :

روحانیت پسند اصحاب کے درمیان تصوف اور حقانیت کے خیالات کی بلاتمیز قومیت اشاعت

پنتھ' مسلک اور طریقت کے مذبذب اور مبہم مسائل کی صراحت'

مرنجاں مرنج کے اصول کی سختی سے پابندی'

اعتراض اور مذہبی جملوں کا جواب دیتے ہوئے اخلاق' نرمی' انصاف اور اعتدال کا لحاظ

اپنی طرف سے کسی پر حملہ نہ کیا جائے۔ ہر مذہب کے روشن پہلو پر روشنی ڈالنا۔

ایسی بات ست سنگت میں درج نہ کی جائے گی جو اصول کے خلاف ہو گی۔

یہ رسالہ کچھ مدت تک ست سنگت پبلشنگ ہاؤس' گورکھپور سے بھی نکلتا رہا ہے۔

Marfat.com

فروری ۱۹۳۱ء

۴۵- گورو ایک یا انیک

یعنی گرو کے مسئلہ کی مدلل تصریح

طابع : رفاہ عام پریس، گورکھپور- کل ۴۸ صفحے

اپریل ۱۹۳۱ء

۴۶- ست سنگت

یہ شمارہ دو حصوں پر مشتمل ہے-

حصہ اول : ست سنگت کے بچن ص ۶ تا ۳۲

سوال و جواب ص ۳۳ تا ۳۶

قصہ، مراسلات وغیرہ ص ۳۷ تا ۶۰

حصہ دوم : چوتھا پد

دیباچہ ص ۶۳ تا ۶۴

چوتھے پد سے متعلق مباحث ص ۶۵ تا ۱۶۰

جنوری ۱۹۳۲ء

۴۷- رادھا سوامی مت کی فضیلت اور آنند یوگ

دیباچہ : رادھا سوامی مت کیوں پرگٹ ہوا؟ قدرت میں اس کی کیا ضرورت تھی؟ کیا نو سو ننانوے مت متناتر جو ہندوؤں کے درمیان رائج تھے، وہ غیر کافی تھے کہ ایک کی تعداد کا اور اضافہ کر کے اس کو ہزار بنایا گیا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ رادھا سوامی مت کوئی مجلسی مذہب نہیں ہے- یہ سنتوں کا روحانی طریق ہے اور پنتھ کہلاتا ہے- ص ۵ تا ۲۴

مباحث ص ۲۶ تا ۱۲۲

Marfat.com

فروری ۱۹۳۲ء

۴۸- رادھا سوامی مت کی اصلی تعلیم

سمرن دھیان اور بھجن کی مکمل، واضح اور بالتصریح تفسیر
اس کتاب کے لکھنے میں خست سے ذرا بھی کام نہیں لیا گیا ہے بلکہ تمام باتیں کھول کھول کر بتا دی گئی ہیں۔

دیباچہ ص ۵ تا ۶
متن : بھرم سے بچنے کی تدبیر، سمرن، دھیان، بھجن کا رنگ ص ۷ تا ۱۲

مارچ اپریل ۱۹۳۲ء

۴۹- نظائر قانون روحانی ــــــ حصہ اول

قول مصنف :

"یہ مناسب سمجھا گیا کہ مثالوں اور مثالیہ قصوں سے ست سنگت کے صفحات کو زینت دی جائے۔ ان میں جو غزلیں آئی ہیں، وہ سب نئی اور قلم برداشتہ ہیں۔"
کتاب میں حکایتیں، قصے اور تاریخی واقعات نصیحت آموز انداز سے نقل کیے گئے ہیں۔

دیباچہ ص ۷ تا ۸ کلام منظوم ص ۸ تا ۲۶
متن ص ۲۷ تا ۲۰۸

سنہ ؟

۵۰- مہارادھا سوامی دیال

دیباچہ : تصوف عالموں کی میراث نہیں ہے۔ اس کا تعلق ہمیشہ عاملوں سے رہا ہے۔ اس رسالے میں گرو کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ ص ۴ تا ۵
متن۔ ص ۶ تا ۳۴ فی صفحہ ۱۸ سطر
ناشر: دیال حیدر آباد مارچ ۱۹۲۴ء

Marfat.com

جون ۱۹۳۲ء

۵۱- بھگتی- رادھا سوامی مت بھگتی مارگ ہے

مباحث: پنتھ، ارشادات

۱۴۹ صفحے

اکتوبر تا دسمبر ۱۹۳۲ء

۵۲- شیو بھگوان کی کتھا

ص ۱۱۸ تا ۱۹۹

۵۳- شک دیو جی کی کتھا

ص ۲۰۰ تا ۲۲۲

جنوری فروری ۱۹۳۳ء

۵۴- شغل آواز یا سلطان الاذکار

ادگیھ سادھن، اصلی شرتی یوگ، سرت سے شبد سننے کی ترکیب وغیرہ ۲۲۵ صفحے

مارچ اپریل مئی ۱۹۳۳ء

۵۵- دس اوتار چرتر

وشنو بھگوان کے دس اوتاروں کے حالات

۲۹۸ صفحے

Marfat.com

جون ۱۹۳۳ء

۵۶- گیان کی لہر

مجلسی اور روحانی طریق کے درمیان تفاوت- اپنے آپ کا' دل کا مطالعہ وغیرہ-
۱۲۶ صفحے

جولائی ۱۹۳۳ء

۵۷- سوال و جواب

سوالات عام قسم کے ہیں جو شاغلوں اور ابھیاسیوں کے دلوں سے نکلے ہیں یعنی:
انسان ابتدا میں کیا تھا' وسط میں کیا ہوا' انتہا میں کیا ہو گا؟ مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟ ایشور کیا ہے؟ انسان کیا ہے؟ وغیرہ

اگست ستمبر ۱۹۳۳ء

۵۸- شبد یوگ کے شغل کی بابت مختصر ہدایات

شبد یوگ' سرت شبد یوگ' سہج یوگ' آنند یوگ' شرتی یوگ' شغل آواز' شغل سلطان الاذکار وغیرہ- کل ۱۵ سبق

اکتوبر ۱۹۳۳ء

۵۹- وچتر کتھا (حصہ اول)

شیو جی مہاراج اور پاروتی مہارانی کے درمیان دلچسپ اور نتیجہ خیز مکالمات- کل
۱۵۲ صفحے

۶۰- شیو پاروتی ویواہ- پرانوں کی کتھا

دیباچہ- مورتی پوجا کا سلسلہ دنیا میں قائم ہے [illegible]

Marfat.com

خیالوں کی کثیف مورتیاں بنا کر اصل مطالب کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ص ۵ تا ۱۰

شیو بھگوان کی کتھا ص ۱۱ تا ۱۰۸

دیال، ہنکنڈہ۔ جنوری فروری ۱۹۶۳ء

اپریل ۱۹۳۴ء

۶۱۔ وچتر کتھا۔ حصہ دوم

منشیہ اور اس کی چھایا۔ استری کا روپ۔ گورو مہاتم وغیرہ کل ۱۲۸ صفحے فی ۱۹ سطر

اپریل ۱۹۳۵ء

۶۲۔ ابراہیم ادھم

معروف بہ عشق صادق

دیباچہ۔ بلخ کے بادشاہ سے مراد حضرت ابراہیم سے ہے۔ ان کے والد ادھم شاہ کی نسبت بہت کم لوگوں کو واقفیت ہے۔ دلچسپ انداز میں یہ تفصیل پیش کی گئی ہے۔

کل ۹۸ صفحے فی صفحہ ۱۹ سطر

ہندی میں یہ کتاب شیو ساہتیہ منڈل، علی گڑھ نے شائع کیا ہے۔

فروری ۱۹۳۶ء

۶۳۔ راہ حقیقت یا الٹا مارگ

شیو برت لال جی کے ست سنگ کے بچنوں کا گلدستہ لطیف۔ پانچ بچن ہیں ۱۱۴ صفحے

یہ دیال حیدر آباد میں مارچ ۱۹۵۹ء میں، پھر دیال ہنکنڈہ میں مارچ ۱۹۷۳ء میں چھپی ص ۷ تا ۷۶۔ شاید یہ اصل کا اختصار ہے۔

Marfat.com

اپریل ۱۹۳۶ء

۶۴- ست سنہتا یا حق بر حق

قول مصنف : رادھا سوامی نام کی حقیقت' ماہیت اور صراحت پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب کے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ بتا دوں کہ رادھا سوامی نام کیا ہے۔
کل صفحات ۱۰۸

بعد میں یہ کتاب دیال سیریز ہنکنٹہ میں مارچ اپریل ۱۹۶۵ء میں چھپی۔
مشمولات

دیباچہ- روحانیت کس طرح حاصل کی جائے ص ۸ تا ۱۸
میری بھینٹ- نندو بھائی کے لیے ص ۲۰ تا ۲۱
متن ـــــ انیس ابواب ص ۲۲ تا ۱۵۱

جولائی تا اکتوبر ۱۹۳۶ء

۶۵- سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

قول مصنف :

۹۷-۱۸۹۶ء میں عملی اور اصلی معنی میں آریہ سماج کے ساتھ آنا پڑا ـــــ میں ۱۹۱۲ء میں امریکہ سے واپس آیا... پھر یہ کتاب لکھی۔ اس میں روشن اور تاریک دونوں پہلو ملیں گے۔

دیباچہ ص ۹ تا ۱۶ متن (سات کھنڈ) ص ۱۷ تا ۲۹۴۔ مطبوعہ سلیمی برقی پریس' الہ آباد

فروری ۱۹۳۷ء

۶۶- تحفہ ہولی

تصوف' حقانیت اور روحانیت کے دلچسپ عمل آموز شبد ۱۳۴ صفحے

Marfat.com

اپریل ۱۹۴۳ء

۶۷- سفینہ خیالات

رشیوں کے بھجن

۸۷ صفحے

مئی ۱۹۴۳ء

۶۸- روحانی پرائمر

الموسوم بہ رادھا سوامی مت سندیش

چار حصے۔ کل ۱۵ صفحے

یہ کتاب "من مگن" کے سلسلے میں بھی چھپ چکی تھی (دیکھو نمبر ۴۴) ہندی میں اسے شیو ساہتیہ پرکاش، علی گڑھ نے شائع کیا۔

جون ۱۹۴۳ء

۶۹- گنج معرفت

شیو برت لال کی مسلسل گیارہ تقریروں کا مجموعہ، ایشور اور جیو اور پرکرتی وغیرہ کے مسائل ۱۲۸ صفحے

نومبر دسمبر ۱۹۴۳ء

۷۰- گنجینہ خیالات حصہ دوم

شیو برت لال کی آٹھ مسلسل تقریروں کا مجموعہ

۱۳۹ صفحے

Marfat.com

۷۰- الف رام اور راماین کے بارے میں بھائیوں کو سبق

ناشر: دیال حیدر آباد- نومبر ۱۹۷۴ء ۸۵ صفحے

جلد ۳۵ نمبر ۲، ۳، جلد ۳۶ نمبر ۱ تا ۳

اگست تا دسمبر ۱۹۳۹ء

۷۱- آخری ست سنگ کے آخری بچن

۲۳ دسمبر ۳۸ء سے یکم جنوری ۱۹۳۹ء تک جو کچھ مہرشی جی نے زبان مبارک سے فرمایا۔

مرتب و ناشر: موتی لال مختار

مطبع: رفاہ عام گورکھپور

Marfat.com

(۶)
سرسوتی بھنڈار

یہ ماہنامہ اپریل ۱۹۱۰ء میں لاہور سے جاری ہوا' اور جنوری ۱۹۱۱ء کے بعد بند ہو گیا۔ اس میں بھی ہر مہینہ میں ایک مکمل کتاب شائع ہوتی تھی۔

ایڈیٹر (مصنف) شیو برت لال ورمن

مینجر۔ منشی گوری شنکر لال اختر

دستور العمل میں یہ صراحت تھی کہ:

سرسوتی بھنڈار کی اشاعت کی غرض ہندوؤں کے درمیان مذہبی و اخلاقی لٹریچر پیدا کرنا ہے۔

جلد ۱ نمبر ۱

مارچ اپریل ۱۹۱۰ء

۴۷۔ وشنو پران

مباحث:

پورانوں کی عظمت' کرم' فلسفہ' بزرگوں کی روایت' دیوتاوں کی تصویروں میں فلسفے' انسان کی بزرگی' مختلف قسم کے انسان' پورانوں کی قدامت' اختلافات۔ اسلام و مسیحیت پر نظر۔ پورانوں کے مصنف دور اندیش تھے' پورانوں کی زبان۔ پوران کیا ہیں؟ کتنے ہیں؟ مصنف کون ہیں وغیرہ۔

کل ۲۱۰ صفحے فی صفحہ ۲۰ سطر فی سطر ۱۵' ۱۶ لفظ

Marfat.com

جلد ۱ نمبر ۳

۷۳- وچار کلپدرم

ویدانت ادویت واد (توحید) کی نایاب کتاب

قول مصنف:

اس میں وچار کلپدرم کی بھومیکا- آدرش، عمل، شغل ہے- اس کی جڑ آنند، منگل اس کی جھاڑی، سادھن پھول، سدھی اس کا پھل، ست سنگ اس کا دھڑ ہے-

کتاب میں دویت (شرک، دو پنا) اور ادویت (دو نہ ہونا) کی صراحت ہے- ایشور جیو کا بھید (فرق)، برھم گیان، اگیان وغیرہ سے بحث ہے- اس میں سات شاکھائیں (ابواب) اور ایک تتمہ ہے-

دیباچہ وغیرہ ص ۱۱ تا ۲۵ متن ص ۲۷ تا ۲۱۰ فی صفحہ ۲۱ سطر

جلد ۱ نمبر ۴

۷۴- بویک کلپدرم یا شجر مراد

یعنی سراب زندگی کے چند عبرتناک نظارے

قول مصنف:

۱۹۱۰ء میں منشی سورج نراین مہر نے ایک انگریزی کتاب "سراب حیات" کے معانی اور اسی طرح کی کتاب لکھنے کی فرمائش کی- یہ کتاب لکھی گئی- انسانی زندگی کا وہی حال ہے جو سراب کا ہے-

کتاب میں سولہ سراب دکھائے ہیں مثلاً جذبات کا سراب، فیشن کا، حکومت کا، جوانی کا، حسن کا، نمائش کا سراب وغیرہ- بیشتر تاریخی واقعات کتب تواریخ اور تذکروں سے لیے گئے ہیں، مثال کے طور پر سید انشا کے حالات مولانا محمد حسین آزاد کی کتاب آب حیات سے ماخوذ ہیں-

اس کا انتساب گوری شنکر لال اختر کے نام ہے-

Marfat.com

دیباچہ ص ۴ تا ۹ متن ص ۱۰ تا ۱۳۰ خاتمہ ص ۱۳۰ تا ۱۳۲ فی صفحہ ۲۱ سطر (دیکھو کتاب نمبر ۱۵۱)

جنوری ۱۹۱۱ء

۷۵- راماین کلپدرم

قول مصنف:

یہ گوسوامی تلسی داس جی کی قابل تعظیم راماین کا معنی خیز و صریح الفہم عبارت میں انواد (ترجمہ) ہے۔ گو سائیں جی کی راماین' دنیا جانتی ہے کہ اعلیٰ درجے کی زندگی بخش ہے اور اس کا کلام دنیا کے تمام مصنفین میں سب سے زیادہ زندہ ہے۔

اب اس کا ترجمہ رسالہ سرسوتی بھنڈار میں نکلنا شروع ہوا ہے۔ بال کانڈ کا ترجمہ جنوری ۱۹۱۱ء کے سرسوتی بھنڈار میں نکلا ہے۔ کتاب ضخیم ہو گی۔

سلسلہ نمبر ۱۱

مارچ ۱۹۱۱ء

۷۶- دل ہی تو ہے

۷۷- جین برتانت کلپدرم

دل ہی تو ہے۔
کیفیت نامعلوم

جین برتانت کلپدرم۔ جین دھرم کے مہاتماؤں کا چرتر

جین مذہب کے بزرگوں کے حالات ہندوؤں کو عام طور سے معلوم نہیں' جس کی وجہ سے اکثر فضول اور ناحق غلط فہمیاں ہیں۔ جین دھرم کی بابت میرا مطالعہ ناقص اور محدود ہے۔ صرف چند کتابیں ہی میں نے پڑھی ہیں' اس لیے ممکن ہے کہ میں نے اس کے سمجھنے میں کہیں کہیں غلطی کی ہو۔

Marfat.com

کتاب میں رشبھ دیو' آدی ناتھ' ارہن جی' مہابیر سوامی' پارشوناتھ' ہیم چند' ہیم چند آچاریہ (جینی)' راج منی وغیرہ کا ذکر ہے۔

کل ۴۸ صفحے فی صفحہ ۲۱ سطر فی سطر ۱۸' ۱۹ لفظ

مطبوعہ سیوک سٹیم پریس' لاہور۔

۷۸۔ الحیات بعد الممات

یہ کتاب ۱۹۰۶ء میں ترجمہ کی گئی تھی۔

موت اور اس کے بعد کی حقیقت' سائنس کی مدد سے زندگی' موت' پترجنم وغیرہ لائیحل' دقیق مسائل کی گرہ کشائی' روح کی اصلیت کا راز' خدا کی ہستی' معرفت کے نکات' لوک لوکانتر' فرشتہ وغیرہ کی صراحت و تشریح۔ کل ۱۶۶ صفحے

یہ کتاب دیال حیدر آباد سے بھی ایک سے زاید بار چھپی۔

۷۹۔ سرت شبد یوگ کلپدرم

یہ کتاب تین حصوں میں ہے۔

پہلا حصہ۔ کبیر صاحب' دھرم داس' دادو صاحب' گرونانک' دریا صاحب وغیرہ سنتوں کے حالات

دوسرا حصہ۔ سنت مت کا فلسفہ وغیرہ۔

تیسرا حصہ۔ سرت شبد یوگ کی قدامت

کل ۵۰۸ صفحے

(یہ کتاب نمبر ۳۹ سے مختلف ہے)

Marfat.com

(۷)
سنت

ایڈیٹر، مصنف و مرتب: شیو برت لال ورمن

یہ رسالہ ہندی میں جاری ہوا تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس سیریز میں بھی اردو میں کچھ کتابیں شائع ہوئی تھیں۔

پتا: سنت کاریالیہ، الہ آباد

۸۰۔ کبیر جوگ

تاریخ تکمیل: ۱۸ دسمبر ۱۹۱۰ء

قول مصنف:

کبیر جوگ اپنی مجموعی اور جزوی حیثیت سے پہلی جامع کتاب ہے۔ جب تک کوئی اسے پڑھ نہ لے گا، ممکن نہیں کہ وہ رادھا سوامی پنتھ، نانک پنتھ، دادو پنتھ اور کسی پنتھ کے اصول سے باخبر ہو سکے۔ کبیر صاحب آدِ سنت تھے۔ ان کی تعلیم پر پنتھ کی بنیاد ہے۔ ہم بے تعصبی سے ان کی تعلیم پیش کر رہے ہیں۔ اس کتاب کو شروع سے آخر تک پڑھنے کے بعد، اس کی مذمت، تردید یا کھنڈن کے لیے قلم اٹھانے کا حق ہے۔

دیباچہ۔ سنت مت کی وضاحت، کبیر کے حالات۔ ضمیمہ میں کبیر کے شاگردوں، عقیدتمندوں، دھنی دھرم داس وغیرہ کا ذکر۔ ص ۷ تا ۱۴۲

پہلا حصہ۔ کبیر اور تتوا جیوا سمواد (باب ۱ تا ۲۹) ص ۱۴۳ تا ۳۲۲

دوسرا حصہ۔ کبیر و جہاں گشت بغدادی کا سمواد۔ ص ۳۲۳ تا ۴۲۲

تیسرا حصہ۔ سرباجیت کی ہار ص ۴۲۳ تا ۴۹۸

Marfat.com

مطبوعہ پرکاش سٹیم پریس لاہور فی صفحہ ۲۳ سطر
یہ کتاب دیال حیدر آباد میں ۱۹۶۰ء/۱۹۶۱ء کے شماروں میں کئی حصوں میں چھپی:
پہلا حصہ (دیباچہ)' دوسرا حصہ (کبیر' تتوا' جیوا سمواد)' تیسرا حصہ (کبیر و جہاں گشت بغدادی) چوتھا' پانچواں' چھٹا حصہ۔ یکجا (میر تقی' شیخ عکردی سکردی' نواب بجلی خاں پٹھان) —— کل ۵۵۰ صفحے۔ فی صفحہ ۲۳ سطر
ہندی میں یہ کتاب پہلے سنت سیریز الہ آباد میں' پھر شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل' علی گڑھ سے کئی جلدوں میں چھپی۔

۸۱۔ نانک جوگ

تاریخ تکمیل: ۲ مئی ۱۹۱۹ء
قول مصنف:
اس جوگ کے لکھنے میں میں نے کسی قدر میکالیف صاحب کی "سکھ ریلیجن" کی پیروی کی ہے کیونکہ اس شخص نے غائرانہ نظر سے انصاف کے ساتھ اس پنتھ کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ مختصر کتاب کسی حد تک غلط فہمیوں کو دور کرنے میں معاون ہو گی۔
اس کتاب میں گرونانک کے حالات' خیالات اور کمالات کے علاوہ "پران سانگلی" نامی کتاب کے حوالوں کے مطابق سہج یوگ کا خاکہ بھی پیش کیا ہے۔
سبب تالیف ص ۱۰ تا ۱۶ دیباچہ ص ۱۷ تا ۹۲
متن ص ۹۳ تا ۲۹۹ فی صفحہ ۲۳ سطر
ہندی میں اسے شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل' علی گڑھ نے شائع کر دیا۔

۸۲۔ آفتاب اودھ

رام کی سرگذشت جیسی رامائن میں ہے۔ ص ۱ تا ۶۰
ناشر: سنت کاریالیہ الہ آباد ۱۹۳۳ء
سائز ۱۶/۳۰ x ۲۰
یہ کتاب سنت سیریز' الہ آباد سے ہندی میں بھی چھپی تھی۔

Marfat.com

(۸)
سنت سماگم یا صحبت فقرا

یہ ماہوار رسالہ مئی ۱۹۲۰ء میں لاہور سے جاری ہوا۔ بعد میں یہ رادھا سوامی دھام، گوپی گنج (بنارس) میں منتقل ہو گیا اور مختلف شہروں لکھنؤ، الہ آباد وغیرہ سے چھپ کر شائع ہوتا رہا۔ شروع میں منشی گوری شنکر لال اختر اس کے پبلشر تھے۔ پھر دیوان بنس دھاری لال اخگر اور ٹھاکر نندو سنگھ اس کے پبلشر مقرر ہوئے۔

سائز x/۲۶ تھی اور ہر شمارے میں ایک کتاب شائع ہوتی تھی۔ ایڈیٹر (مرتب، مصنف) شیو برت لال ورمن تھے۔ کوئی خاص پریس مقرر نہیں تھا۔

نمبرا

۸۳۔ لوک پرلوک سدھار

دین و دنیا کی بہتری کی آسان تدبیر

پہلا حصہ یعنی دنیا کی بہتری

مشمولات: دنیا، دنیا کی مخلوق اور اس کی خصوصیتیں۔ بے خوفی کی تدبیریں، دل کی حالتیں، دلی خیال، جذبات کی وضاحت، قوت ارادی، ذاتی بہتری وغیرہ۔

فی صفحہ ۲۳ سطریں، فی سطر ۱۷، ۱۸ لفظ پبلشر: گوری شنکر لال اختر

۲ مئی ۱۹۲۰ء۔ انصاف سٹیم پریس، لاہور

Marfat.com

نمبر ۲

۸۴- پرلوک سدھار یعنی عاقبت کی خیر

مشمولات:

متفرق منظومات ص ۲ تا ۱۰، پرلوک سدھار ص ۱۳ تا ۱۱۲
تین غزلیں، لطیفے ص ۱۱۳ تا ۱۱۴
۲۵ مئی ۱۹۲۰ء- پرکاش سٹیم پریس، لاہور

نمبر ۳

۸۵- جیون سدھار یعنی زندگی کی اصلاح

یہ نمبر ۱۲- اپریل ۱۹۲۰ء کو لکھا جا چکا تھا- کتاب میں بھرت اور رہوگن کا قصہ بیان کیا ہے-

قول مصنف:

ابتدا میں داستان شاستروں کے مطابق ہے- آگے چل کر مضمون نہایت دلکش ہے- قصہ پران کے مطابق ہے—— یہ سنسار بھرم ہے- یہ بھرم عارضی ہے- ذات دائمی ہے- وہ اپنا ہی نج سروپ ہے- سکھ اور آنند اپنا روپ ہے، اس میں جڑ بھرت کے انھو سے ان کی مراد کو ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے-

مشمولات:

منظومات چھند، غزلیں ص ۳ تا ۶   نغمہ یزدانی (غزل) ص ۹
راجہ بھرت اور رہوگن کا قصہ ص ۹ تا ۱۰۲   نکتے ص ۱۰۳ تا ۱۱۲

یہ کتاب دیال حیدر آباد میں مئی جون ۱۹۴۵ء میں، پھر دیال [illegible] جون ۱۹۴۴ء میں بھی چھپی تھی-

---

Marfat.com

نمبر ۴، ۵، ۶

۸۶- یوگ سدھار

مشمولات:

منظومات (غزلیں وغیرہ) ص ۳ تا ۶

پہلا حصہ (دس ابواب) ص ۹ تا ۵۷

دوسرا حصہ (چھپن ابواب)- باب ۵۵ میں صوفیوں کا اور باب ۵۶ میں سنتوں کا کلام- ص ۵۸ تا ۲۲۶

یہ کتاب دیال بھنڈہ میں (اکتوبر تا دسمبر ۱۹۶۲ء) تین حصوں میں چھپی- اس طرح:

پہلا حصہ (دس باب)

دوسرا حصہ- اشٹانگ یوگ (باب ۱۱ تا ۳۱) ص ۵ تا ۱۰۱

اس میں سفلی یوگ سے بحث کی ہے-

تیسرا حصہ- یوگ سدھار (باب ۳۲ تا ۵۵) ص ۸ تا ۱۰۸

اس میں اعلیٰ یوگ کا بیان ہے-

نمبر ۷

۸۷- سکھ سدھار

راحت اور آرام، سکون و قرار، صحت و سلامتی سے بسر کرنے کا راز

مشمولات:

انسانی زندگی کا مقصد، خوشی اور پریم، دنیا صرف ہمارے خیال کا آئینہ ہے، فضول باتوں، زر پرستی وغیرہ کی مذمت-

کل ۱۱۲ صفحے- فی صفحہ ۲۳ سطر- فی سطر ۱۴، ۱۵ لفظ

مطبوعہ: لالی سٹیم پریس، لاہور ۱۹۲۰ء

Marfat.com

نمبر ۸

۸۸- پرمارتھ سدھار یا زندگی کا مقصد

مشمولات:

شبد ص ۴، ۹ غزلیں ص ۸

پرمارتھ کیا ہے ص ۱۳ تا ۱۷ دھن (کنڈلیا)' اندریاں' من ص ۲۲ تا ۲۹

ہر باب کے شروع میں اور کتاب کے آخر میں بھی کنڈلیاں ہیں۔

متن کتاب—— سکھ کیا ہے؟ سکھی رہنے کا گلش (معیار) ص ۳۰ تا ۹۳

شبد چتاونی پوربی لہجہ میں صفحہ ۹۴ تا ۹۸

مطبوعہ لال سٹیم پریس لاہور ۱۹۲۰ء —— اسی سلسلے میں یہ کتاب دوبارہ چھپی۔

پھر دیال حیدر آباد میں مارچ ۱۹۵۰ء میں بھی چھپی۔

نمبر ۹

۸۹- نج اپکار سدھار

خود کو سنبھالنے اور بنانے کا راز

کل دس ابواب ہیں۔ مباحث یہ ہیں:

خودی' انسانی عظمت' کوتاہ اندیشی' دماغی طاقت اور اس کا بیجا صرف' لڑنے جھگڑنے' جھوٹ بولنے کی عادت وغیرہ۔

پرارتھنا ص ۳ شبد۔ پوربی لے میں ص ۴ تا ۶

کنڈلیا ص ۷ متن کتاب ص ۸ تا ۸۲

مطبوعہ لال سٹیم پریس لاہور

۹۰- وچار سدھ—— خیال کی اصلاح اور برکت

قول مصنف:

خیال طاقت ہے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ یہ دنیا کی تمام طاقتوں سے زیادہ طاقتور

Marfat.com

ہے۔ اگر انسان خیال کے لطیف، شاندار اور زوردار بنانے کی ترکیب کا عامل ہوجائے اور پہاڑ سے کہے کہ آگے کی طرف کھسک تو وہ کھسکنے پر مجبور ہو گا۔ اسے مبالغہ یا جھوٹ نہ سمجھو۔

مباحث:

خواہش کی عظمت اور ضرورت کی برکت، خواہش، دعا اور کرتب خواہش، قناعت اور بے پروائی وغیرہ

یہ کتاب سنت سماگم کے سلسلے سے دوسری بار (جلد ۳، نمبر ۴) ہندوستانی پریس لکھنؤ سے چھپی۔ کل سو صفحے

اگست ۱۹۶۵ء میں اس کا اختصار دیال ہنکنڈہ میں بھی شائع ہوا۔

نمبر ۱۳

۹۱۔ بردھی سدھار

ذاتی ترقی کے اصول اور دنیاوی عروج کے حصول کے گر، تواریخی واقعات اور قصے کہانیوں کی صورت میں۔

قول مصنف:

پرمارتھ اور سوارتھ میں اس قدر فرق نہیں ہے۔ جو دنیا ہے وہی دین ہے۔ جس نے یہ سمجھ لیا اس نے دین اور دنیا دونوں کو بنا لیا۔

کل سترہ ابواب ہیں۔ مباحث یہ ہیں:

آدمی کیسے بنتے ہیں؟ جرات، قوت ارادی، مخالفت کی برکت وغیرہ

کل ۱۱۲ صفحے فی صفحہ ۲۲ سطر فی سطر ۱۳، ۱۵ لفظ

مطبوعہ میتھوڈسٹ پبلشنگ ہاؤس، لکھنؤ۔

Marfat.com

نمبر ۱۴ تا ۱۸

۹۲۔ سنت سنجوگ

جلد اول

دیباچہ مصنف کی روحانی ترقیات کا بیان صفحہ ۷ تا ۳۹

آغاز داستان ص ۴۰ تا ۴۸

متن: پانچ پرسنگ (اکیاون پرکرن) ص ۴۸ تا ۳۱۸

ضمیمہ اور شبد ص ۳۱۹ تا ۳۳۶

تمام مباحث دیال اور نندو بھائی کے مکالمہ کی صورت میں ہیں

مطبوعہ مطبع منشی نو لکشور لکھنؤ ۱۹۲۱ء

یہ کتاب دیال ہنکنڈہ میں ۱۹۶۷ء میں دو حصوں میں چھپی تھی۔

نمبر ۱۹

۹۳۔ نوجیون سدھار

سچا اور حقیقی پربھوگیان

قول مصنف:

ملک کے اولو العزم نوجوانوں کی زندگیوں کو کامیاب بنانے کی باتیں۔ تم ایسے زمانہ میں پیدا ہوئے ہو جو مصائب سے بھرا ہوا ہے۔ شامت اعمال سے کل جل رہے ہیں۔ [illegible] آتش کدہ بنی ہوئی ہے جس میں انسان ایندھن کی طرح جلتے ہیں۔ ان [illegible] کشمکش میں کامیابی حاصل کرنے کے طریقے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

کل ۸۴ صفحے

مطبوعہ مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۱ء

Marfat.com

نمبر ۲۰

۹۴- نندو بھائی کی ساکھی- گیان بردھک دوہے

داتا دیال مہرشی شیو برت لال ورمن کا کلام' جو ٹھاکر نندو بھائی حیدر آبادی' مقیم گوپی گنج' نے مرتب کیا۔

قول مرتب: جو دوہے اس میں درج ہیں وہ کبھی بطور خط بھیجے گئے اور کبھی یوں ہی قلم کی زبان پر آ گئے۔ سادھو' وگیانی' سنت سندیش وغیرہ میں جو دوہے درج ہیں وہ بھی شامل کر لیے گئے ہیں۔ وہ دوہے اس مجموعے میں نہیں ہیں جو سنت نامی (ہندی) کتاب میں شامل ہیں۔ کل صفحات ۱۵۲

مطبوعہ ہندوستانی پریس لکھنؤ ۳۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء

۹۵- ویدانت کی پہلی کتاب [سنت سماگم' بنارس کے سلسلے میں]

دیباچہ ص ۳ تا ۵

یہ کتاب مبتدیوں کے لیے لکھی جا رہی ہے۔ ویدانت کی اس الف بے تے کو پڑھو۔

وگیانی کی استتی (سدس) ص ۷ تا ۸

ویدانت- آسان و عام فہم عبارت میں ص ۱۱ تا ۱۲

آغاز وغیرہ ص ۱۳ تا ۱۹

پہلا حصہ- بیوہار کی دنیا (سات سبق) ص ۲۰ تا ۹۲

دوسرا حصہ- پرتی بھاس (چھ سبق) ص ۹۳ تا ۱۵۶

تیسرا حصہ- پرمارتھ (تین سبق) ص ۱۵۷ تا ۱۸۴

ضمیمہ- ویدانت (نظم) ص ۱۸۴ تا ۱۸۷

ویدانت کی کتاب کی فرہنگ ص ۱۸۸ تا ۱۹۲

فی صفحہ ۱۹ سطر

مطبوعہ: گردھر اسٹیم پریس' لاہور ناشر: رادھا سوامی کارخانہ لاہور۔

Marfat.com

نمبر ۲۵

۹۶- تحفہ درویش

روداد:

پنڈت فقیر چند جی ایک مہینہ کی رخصت لے کر عراق و عرب سے ہر سال ست سنگ کے لیے آتے تھے۔ گذشتہ سال حکم ہوا کہ چھٹی نہ لو۔ دو سال گذرنے کے بعد دو مہینہ کی چھٹی لے کر آؤ۔ حسب حکم وہ جنوری ۱۹۲۲ء میں رادھا سوامی دھام کے جنرل ست سنگ میں پہنچے۔ ارشاد ہوا "دو برس کے بعد آئے ہو' اب کی مرتبہ روز شبد اور بچن کا پرشاد ملے گا۔" وہی پرشاد یہ مجموعہ ہے۔ ۸۴ صفحے

مطبوعہ رایل پرنٹنگ پریس' لکھنؤ۔ ۲۸ فروری ۱۹۲۲ء

۹۷- صوفی ازم

مرتب: نندو بھائی

دیال اور نندو بھائی کا مکالمہ' اسلامی تصوف سے متعلق۔ اس میں چالیس پر سنگ ہیں۔

تمہید۔ صوفی مذہب کی صراحت ص ۱۱ تا ۱۵

مباحث۔ ص ۱۶ تا ۳۰۰ شبد (نظم) ص ۳۰۱

فی صفحہ ۱۹ سطر

ناشر: دیال حیدر آباد' مئی تا اگست ۱۹۶۶ء

۹۸- داتا دیال کے سات بچن

مرتب نندو بھائی

قول مرتب۔ اس میں اگست ۱۹۳۵ء سے اکتوبر ۱۹۳۸ء تک کے سات بچن ہیں۔ تندرستی وغیرہ۔ چھوٹی موثر باتیں' نام کی اصلیت' سمرن دھیان' بھجن' مسئلہ

Marfat.com

توحید اور گورو کی ص ۷ تا ۳۰
ناشر: دیال حیدر آباد اکتوبر ۱۹۵۵ء

۹۹۔ سنت سنجوگ۔ دوسری جلد

اس کتاب میں پرم سنت کبیر صاحب کے ایک دوہے کی تشریح میں دیال شیو برت لال نے چھ دن تک مذہب فقرا کی اصلیت بیان کی تھی۔ دیباچہ بنارس میں ۱۱۔ دسمبر ۱۹۲۱ء کو مکمل کیا۔

اس جلد میں چھٹے سے دسویں پرسنگ (بلونویں پرکرن سے تہتّرویں پرکرن) تک ہیں۔ گیارھواں پرسنگ (پہلے سے تیسرے انگ تک) بطور ضمیمہ شامل کیا ہے۔

مطبوعہ: ہندوستانی پریس، لکھنؤ۔ یکم اگست ۱۹۲۲ء

۱۰۰۔ سنت سنجوگ۔ تیسری جلد

اس جلد میں بارھویں سے اٹھارھویں پرسنگ (چوہترویں پرکرن سے ایک سو انیس پرکرن) تک ہیں۔ اس میں مباحث نندو بھائی اور دیال صاحب کے مکالمے کی صورت میں ہیں۔

دیباچہ ص ۶ تا ۹ متن ص ۱ تا ۳۵۰
مطبوعہ گلشن ابراہیم پریس، لکھنؤ ۱۹۲۲ء

۱۰۱۔ نیا بھگت مال۔ حصہ اول

قول مصنف:

یہ منشی تلا رام صاحب اگروال کی ترتیب کے مطابق ہے۔ تجویز یہ ہے کہ پہلی جلد تمام پرانے بھگتوں کے حالات نابھاجی کے نظریے کے مطابق، دوسری، تیسری جلد ان بھگتوں کے حالات میں جنھوں نے نابھاجی کے بعد بھگتی کی مشعل کو روشن رکھا، یا جن کو نابھاجی نے اپنی کتاب میں شامل نہیں کیا۔ بھگتی تین قسم ہے۔ کرم بھگتی، اپاسنا

Marfat.com

بھگتی، گیان بھگتی۔ اس حصہ میں ان بھگتوں کے حالات ہیں، جنہوں نے دھرم کرم سے اپنی زندگی کو کامیاب کیا۔

یہ کتاب چوبیس ابواب یعنی دو سو باون فصلوں پر مشتمل ہے۔

ترتیب ص ۶ نیا بھگت مال ص ۱۱ تا ۵۹۹

ضمیمہ۔ سنسکرت کی بعض اصطلاحوں کی تشریح ص ۶۰۳ تا ۶۱۸۔یہ کتاب ۱۹۔ دسمبر ۱۹۲۱ء کو مکمل ہوئی۔ خاتمہ کی عبارت یہ ہے:

پہلی جلد جسے پرم سادھو نابھا جی نے پرانی بھاشا میں لکھا تھا، اب نئی مروجہ زبان میں ترتیب پا کر ختم ہوئی۔

مطبوعہ ہندوستان پریس، لکھنؤ ۱۹۲۲ء پبلشر دیوان بنس دھاری لال

ہندی میں یہ کتاب کئی حصوں میں سنت سیریز الہ آباد میں چھپی۔

نمبر ۴۲، ۴۳، ۴۴

۱۰۲۔ سنت مال

قول مصنف:

بھگت مال جلد اول، نابھا جی مہاراج کی تصنیف ہے اور ہر نقطۂ خیال سے اپنے طرز کی لاثانی کتاب ہے۔ ہم نے زبان کی قدامت اور طرز بیان کی دقت کی نظر سے اسے عام فہم اور مروجہ اردو زبان کا جامہ پہنایا تاکہ ہر کس و ناکس اس سے مستفید ہو سکے۔ نابھا جی نے اپنے طریقہ پر بہت سے مشہور بھگتوں کے حالات اکٹھا کر دیئے تھے، لیکن چونکہ انسان کے سبھی کام کمال کے وصف سے خالی رہتے ہیں، خود نابھا جی کے زمانہ اور ان سے پہلے کے بہت سے گذرے ہوئے مقدس بزرگوں کے حالات بھگت مال میں داخل نہیں ہو سکے۔ ہمارے لیے بھگت مال کے سلسلے کی وہ قدیم تصنیف پہلی جلد ہے۔ باقی اور جلدیں ہم خود ترتیب دے رہے ہیں۔ اس نئے بھگت مال میں ہماری کوشش یہ رہے گی کہ جہاں تک ممکن ہو ہم ان کے پاک چرتر اور مقدس حالات موجودہ نسل کے خواہش مند تک پہنچا دیں۔ ہم جو کچھ لکھیں گے نہایت بے تعصبی اور

Marfat.com

بلا رو رعایت کے لکھیں گے۔

دیباچہ ص ۹ تا ۳۰   سنت مال۔ سڑسٹھ فصلیں۔ پہلی فصل میں سنت کبیر کا حال   ص ۳۱ تا ۳۰۷

تین تتمہ   ص ۳۰۸ تا ۳۱۴

تیسرے تتمہ میں یہ مذکور کہ رادھا سوامی دھام (گوپی گنج) کی بنیاد ٹھاکر نندو سنگھ جی نے رکھی ہے اور یہاں سے دو کتابی سلسلے جاری ہیں۔ اردو میں سنت سماگم اور ہندی میں سنت۔

مطبوعہ بندے ماترم سٹیم پریس' لاہور' اپریل ۱۹۲۳ء
ناشر رادھا سوامی دھام (گوپی گنج) ضلع بنارس۔

نمبر ۳۵

۱۰۳۔ بچن

یہ بچن' مقولات' ارشادات' نکات' روایات' حکایات وغیرہ کا مجموعہ ہے۔ مشمولات یہ ہیں :

ملتان کے حالات' روایات' پورانوں میں ملتان کا ذکر اور ملتان کے ہندو معابد اور مندر' مسلمانوں کی مذہبی یادگار اور مساجد کا حال۔

ساتھ ہی تصوف کی منزل اور شریعت' طریقت' معرفت اور حقیقت کا بھی بیان ہے۔

۱۱۸ صفحے   ناشر رادھا سوامی دھام' گوپی گنج

نمبر ۳۶

۱۰۴۔ مکھ وچار

مشمولات :

حیوان اور انسان کا فرق' دیہاتی قصہ' روحانی زندگی' نکتے' قصہ (ترجمہ کونٹ

Marfat.com

ٹولسٹائی) محنت' موت اور بیماری

یہ اعلان کہ :

اب سنت سماگم ماہوار نکلے گا اور مختلف مضامین اور خیالات کا مخزن ہو گا۔

مطبوعہ : بندے ماترم پریس' لاہور

ناشر: رادھا سوامی دھام' گوپی گنج

نمبر؟

۱۰۵۔ بھگتی گیان وچار

ہندو فلاسفی کے مفہوم کی وضاحت—— قصہ کہانی بلکہ سفرنامہ کی صورت میں' بیچ بیچ میں اشعار بھی۔

دیباچہ ص ۲   مگن میں پچدانند ص ۳ تا ۱۳

مکتی ص ۱۳ تا ۲۶   تین ترپتی ص ۲۶ تا ۳۳

فی صفحہ ۲۳ سطر

ناشر: دیال حیدر آباد ۱۹۵۴ء

جلد ۴ نمبر۱' ۲

سلسلہ نمبر۳۷' ۳۸

۱۰۶۔ کبیر و کبیر پنتھ

کبیر پچناولی کے مصنف پنڈت اجودھیا سنگھ اپادھیا جی نے جو غلط فہمیاں پھیلائی ہیں' یہ آرٹیکل انصاف کو مدنظر رکھ کر ان کی تردید میں لکھا گیا ہے۔ ترتیب قریب قریب انہیں کی رکھی گئی ہے۔

پہلا حصہ۔ تمہید (کبیر گرنتھاولی سے بحث) ص ۵ تا ۶۵

دوسرا حصہ۔ کبیر بچناولی (منتخب) ص ۶۶ تا ۱۰۹

تیسرا حصہ۔ کبیر سنکشپت شبد اولی ص ۱۱۰ تا ۱۲۲

Marfat.com

چوتھا حصہ- کبیر اور کبیر پنتھ ص ۱۲۳ تا ۱۴۳
مطبوعہ مشن پریس، الہ آباد اا- نومبر ۱۹۲۳ء

جلد ۴ نمبر ۳

۱۰۷- سندھ دیش کے پرانے قصے ---- حصہ اول تصوف کے رنگ میں

قول مولف:

اپریل مئی جون ۱۹۲۳ء میں پنجاب، ملتان، سندھ میں سفر کرنے کا اتفاق ہوا- یہ قصے حیدر آباد میں قلمبند کیے- یہ پہلا حصہ ہے- کنکیڈ صاحب کے انگریزی ٹیلز آف سندھ سے یہ قصے اخذ کیے ہیں-

دیباچہ ص ۶ تا ۸ قصے (کل آٹھ) ص ۹ تا ۱۰۲

پہلے قصہ میں "الف نامہ" کے طرز پر اشعار شامل ہیں- باقی قصوں کے آخر میں "لاونی" (نظم) بصورت مسدس لکھی ہے-

بندے ماترم سٹیم پریس، لاہور ۲۶ دسمبر ۱۹۲۳ء

جلد ۴ نمبر ۴، ۵، ۶
سلسلہ نمبر ۴۰، ۴۱، ۴۲

۱۰۸- سہج یوگ یا رادھا سوامی یوگ

(فی الواقع یہ "سنت سنجوگ" کے آخری دو حصے ہیں)

حصہ اول:

یوگ ودیا کی ماہیت، اصلیت اور حقیقت- سوال و جواب کی صورت میں- انیسویں سے پچیسویں پرسنگ (ایک سو بیس پرکرن سے ایک سو اکیاون پرکرن) تک

---- مشمولات:

یوگ کیا ہے؟ یوگ کی قسمیں- ہٹ یوگ، آسن یوگ، پرانا یام من یوگ،

Marfat.com

دھیان یوگ وغیرہ۔ ص ۱ تا ۱۵۱

حصہ دوم:

چھبیسویں سے انیسویں پرسنگ (ایک سو باون سے ایک سو اٹھترویں پرکرن) تک ــــــ مباحث:

سہج مکتی، ست نام، سکھ کی ماہیت، سرشٹی پرلے وغیرہ

کتاب کے شروع اور آخر میں لاونی اور انتیم بندنا ص ۱۵۳ تا ۲۶۸

مطبوعہ بندے ماترم سٹیم پریس، لاہور

ناشر رادھا سوامی دھام، گوپی گنج

شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل علی گڑھ نے اس کتاب کو ہندی میں چھ حصوں میں شائع کیا ہے۔

جلد ۴ نمبر ۷

سلسلہ نمبر ۴۴

۱۰۹۔ پھٹکل وچار

مختلف مسائل پر محققانہ غور اور فلسفیانہ نتائج

مشمولات:

شبد، سہج یوگ (مسدس) ص ۵ تا ٦

جیوی (ایک قدیم قصہ)، ذات پانت، پرم سنت [illegible] سب فرضی ہیں)، آریہ اور غیر آریہ مذاہب اور دیگر پھولی چھوں [illegible] باتیں [illegible] ۷ تا ۱۱۱

فی صفحہ ۱۹ سطر فی سطر ۱۷، ۱۸ لفظ

مطبوعہ شاہی پریس، الہ آباد

Marfat.com

جلد ۴ نمبر ۸
سلسلہ نمبر ۴۴

۱۱۰۔ آتجربہ وچار

مشمولات:

گیان اور وشواس۔ چھوٹے چھوٹے مشہور قصے۔ ایشور اور مایا' انسان کامل' دان خیرات۔ مایا' نکتے اور لطیفے

۱۱۴ صفحے فی صفحہ ۲۰ سطر فی سطر ۱۳' ۱۴ لفظ

مطبوعہ شاہی پریس الہ آباد

جلد ۴ نمبر ۹
سلسلہ نمبر ۴۵

۱۱۱۔ مفید وچار

مشمولات:

سچائی' وشواس اور عقیدہ۔ ہندو دھرم؟ ہندو کرم' بہشت کی سیر' کرم (فعل) کرنی (عمل) وغیرہ۔

۱۱۴ صفحے فی صفحہ ۱۹ سطر' فی سطر ۱۱' ۱۲ لفظ

مطبوعہ: نیشنل پریس' الہ آباد

۱۱۲۔ شبد سار

مشمولات:

استتی' پریم' آنند' چتاونی' ست گورو مہما' من' اپدیش' بندنا' مایا' نام' آتجربہ' پنچا تاب' گیان اگیان وچار وغیرہ تا ص ۲۴۲

فرہنگ شبد سار ـــــ مشکل سنسکرت اور پوربی الفاظ جو شبد سار میں آئے ہیں' ان کا عام فہم ترجمہ ص ۲۴۳ تا ۲۴۸

Marfat.com

۱۱۳۔ شیوراتری وچار

دیباچہ —— عام طور پر ہندو سات دیوتاؤں کے معتقد ہیں۔ سات رشی بھی سات دیوتا کہلاتے ہیں۔ پورانوں میں شیو اور پاروتی سمواد نہایت نصیحت خیز، عبرت انگیز حقیقت ریز ہے۔ ص ۲ تا ۶

مشمولات —— شیو پاروتی سمواد، نندی، گنیش جی کی مہما، پاروتی کا دیویوں کو شراپ دینا، سنکھی ناد۔ ص ۱۱ تا ۴۷

دیال حیدر آباد فروری ۱۹۷۸ء

Marfat.com

(۹)
سنت سندیش

یہ ماہنامہ جنوری ۱۹۱۳ء میں لاہور سے نکلنا شروع ہوا اور دسمبر ۱۹۱۴ء میں اس کا آخری شمارہ نکلا۔

ایڈیٹر (مرتب و مصنف) شیو برت لال ورمن
جنرل مینجر۔ منشی گوری شنکر لال اختر
لاہور کے مختلف پریسوں میں چھپ کر یہ چنگڑ محلہ لاہور سے شائع ہوتا تھا۔
مقاصد میں یہ باتیں شامل تھیں:

الف۔ ہر قوم و ملت کے تصوف پسند طبقوں کی روحانی تسکین کا سامان کرنا۔

ب۔ تصوف کے راز نہفتہ اور مالاینحل روحانی عقدوں کی بشرط ممکن گرہ کشائی اور سنت مت یعنی مذہب فقرا کے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرنا۔

ج۔ رادھا سوامی صاحب' کبیر صاحب' گورونانک صاحب اور دیگر سنت مہاتماؤں کی روحانی تعلیم کی وضاحت کرنا اور سنت مت کی تمام شاخوں میں باہمی میل ملاپ کی کوشش کرنا۔

دستور العمل میں یہ صراحت ہے کہ "اس میں کسی صاحب کے مضمون درج نہیں ہوں گے۔"

جلد ۱ نمبر ۱

۱۱۴۔ گیان سندیش

مباحث: موکش' حقیقت کی تلاش' گورو کی پراپتی کے پھل' تعلقات و بے تعلقی

Marfat.com

کی مثالیں وغیرہ۔ اس میں سولہ باب ہیں۔ دیباچہ ص ۵ تا ۷ متن۔ ص ۸ تا ۱۴۴
طابع: سیوک سٹیم پریس، لاہور پبلشر: کرم چند شرما

جلد ۲ نمبر ۱

۱۱۵۔ اپاسنا سندیش

دیباچہ۔ دہلی میں ۹۔ اپریل ۱۹۱۳ء میں لکھا گیا۔ اس میں مصنف نے کہا ہے کہ:
"کرم، اپاسنا، گیان —— ان تینوں مسئلوں پر اکثر مذہبی دنیا میں مباحثے ہوتے ہیں۔ یہ تثلیث محض زبانی ہے، حقیقی نہیں۔ ہم نے عمداً" اور مصلحتاً" اور ضرورتاً اپنے خیال کے مطابق اپاسنا اور بھگتی کو ملا دیا ہے۔"

متن: کبیر، رویداس وغیرہ کے کلام اور اس کی تشریح پر بحث مبنی ہے۔ اس سے اپاسنا کے فلسفہ، بھگتی کی قسموں اور پریم ونشٹھا وغیرہ مسائل سے بحث ہے۔ ص ۱۰ تا ۱۳۶

فی صفحہ ۲۱ سطر فی سطر ۱۳ تا ۱۴ لفظ
طابع: سیوک سٹیم پریس، لاہور
جملہ حقوق بنام منشی گوری شنکر لال اختر (دہلی) محفوظ

جلد ۲ نمبر ۲

۱۱۶۔ کبیر چرتر سندیش

قول مصنف: جہاں تک ممکن ہوا کبیر صاحب کے متعلق تمام روایتوں اور حکایتوں کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو کچھ کبیر پنتھی سادھوؤں سے سن رکھا تھا وہ سب اس میں موجود ہے۔

دیباچہ ص ۹ تا ۱۲ متن (سینتیس باب) ص ۱۳ تا ۹۵
ضمیمہ جات —— مہاتماؤں کا بچن، بھکت مال کا اقتباس، کبیر صاحب کے سیوکوں کے نام کا کلام، سکھ ندان کا خلاصہ، کبیر کے شبد ص ۹۶ تا ۱۱۲ فی صفحہ ۲۱ سطر

Marfat.com

جملہ حقوق بنام گوری شنکر لال اختر دہلی۔
طابع۔ سیوک سٹیم پریس 'لاہور
یہ کتاب ہندی میں تتو درشی کے سلسلے میں اضافوں کے ساتھ چھپی تھی اور اس میں اڑتالیس باب ہو گئے تھے لیکن دیال الہ آباد کے فروری ۱۹۴۰ء کے اسپیشل نمبر میں اردو میں کتاب کا وہی قدیم متن چھپا۔

جلد ۳ نمبرا' ۲

۱۱۷۔ پنتھ سندیش

قول مصنف : سنت مت یا رادھا سوامی پنتھ کا عملی فلسفہ —— عمل' شغل اور یوگ کی واضح تفسیر۔ یہ پنڈت برھم شنکر جی کی انگریزی کتاب Discourses on Radha Sawami faiths کے انداز پر طالبان حقیقت کے لیے لکھی گئی ہے۔ امریکہ کی سیاحت کے زمانے میں انگریزی میں سنت مت کے فلسفہ سے متعلق جو لکھا تھا وہ اس پنتھ سندیش میں ہے۔
مباحث : مذہب فقرا' علم اور گیان' سکھ دکھ کی تمیز' دھیان' بھجن' شبد' سرشٹی' پرے وغیرہ۔ کتاب کے دو حصے ہیں۔
دیباچہ ص ۷ تا ۸ متن (۳۶ پیغام) ص ۹ تا ۱۹۸
طابع : آریہ سٹیم پریس' لاہور
جملہ حقوق بنام گوری شنکر لال اختر' دہلی
یہ کتاب دیال حیدر آباد میں چھپی تو اس میں چھتیس سندیش تھے اور ضخامت ص ۹ تا ۱۷۸ تھی۔

جلد ۴ نمبرا

۱۱۸۔ بچن سندیش

کل چوہتر بچن ہیں۔ ان میں زندگی کی اہمیت اور جینے کا طریقہ بتایا ہے۔

Marfat.com

دیباچہ ص ۱ تا ۱۰ متن ص ۱۱ تا ۱۴۸
فی صفحہ ۲۱ سطر فی سطر ۱۶' ۱۷ لفظ
طابع : آریہ سٹیم پریس' لاہور

۱۱۹۔ راجستھان کا عطر

مصنف : لیفٹیننٹ کرنل ٹاڈ جیمس مترجم شیو برت لال
کل ۴۹۶ صفحے ۱۹۰۹ء
طابع : آریہ سٹیم پریس لاہور اہتمام لالہ شنکر داس پرنٹر

جلد ۷ نمبر ۱

۱۲۰۔ انبھو سندیش

مذہبی مباحث —— جیو' شیو کے مکالمے کی صورت میں
دیباچہ۔ جن کو رمز و کنایہ کی سمجھ ہے' انہیں کو سمجھانا چاہیے۔ جن میں تصوف کا خمیر ہے وہ اس پیغام سے چونکیں گے۔ ص ۴ تا ۱۲
متن ص ۱۵ تا ۱۳۲
اس کتاب میں یہ اشتہار کہ کتاب شاہی بھگتی زیر ترتیب ہے۔

جلد ۷ نمبر ۲

۱۲۱۔ مرم سندیش

تصوف کے سر باطن کی وضاحت
دیباچہ۔ یہ خیال کہ تصوف کا حصہ سب کو ملے غلط ہے۔ رونا زبردست خواہش ہے اور طلب صادق کی علامت ہے۔ جہاں خواہش زبردست ہو وہاں اس کے پورا ہونے کا سامان بھی ہوتا ہے۔ صحبت فقرا کا رنگ حاصل کرو۔ ص ۵ تا ۱۴
متن —— خدا کی ماہیت وغیرہ بیس مباحث —— ضمناً" سرمدی رباعیات' یہ

Marfat.com

کی باتیں اور کلام بھی زیر بحث آیا ہے۔ ص ۱۹ تا ۱۴۰

مطبوعہ : سٹیم پریس، لاہور

جلد ۹ نمبر ۱، ۲

جلد ۱۰ نمبر ۱، ۲

مئی تا اگست ۱۹۱۴ء

۱۲۲۔ پرم سنت کبیر صاحب کا بیجک —— مکمل واضح اردو شرح

گیارہ حصوں میں۔ راز حقانی کا قیمتی گنجینہ، اسرار الٰہی کا نادر خزینہ

اس میں کبیر صاحب کے گپت سدھانت کا بھی بیان ہے جو ویدانت وغیرہ سے نیارا ہے۔

قول مصنف :

کبیر صاحب کا بیجک سنت مت کی پہلی کتاب ہے اور اس نظر سے وہ نہ صرف کبیر پنتھیوں ہی کے مطالعہ اور غور کی مستحق ہے بلکہ جتنے پنتھ اور پنتھا ون کا سنت مت میں شمول ہے سب کے لیے بلا استثنا اس کا کم از کم ایک مرتبہ غور کے ساتھ پڑھ لینا ضروری ہے۔ کبیر صاحب آدی سنت کہلاتے ہیں۔ ان سے پہلے اس طرح وسعت کے ساتھ سنت مت کے اصولوں کا پرچار نہیں ہوا تھا اور جتنے بزرگ بعد کو ہوئے ان کی تعلیم میں زیادہ تر انہیں باتوں کا حصہ ہے جو کبیر صاحب سنا گئے تھے۔

تتمہ میں ہے کہ بیجک کے کسی کسی شبد اور رمنی میں ہم کو بہت گھٹنا پرتیت (مشکل) ہوئی ہے۔ ایک ایک شبد کے سمجھنے میں کبھی کبھی تین تین دن لگ گئے لیکن عالم خواب میں وہ گتھی خود سلجھ گئی۔ اس سے ہمارا تو یہ وشواس ہے کہ اس بیجک کے لکھانے میں کسی اور مہان شکتی کی عنایت تھی اور اس نظر سے اسے بہت مفید ہونا چاہئے۔ ایک رات کو سوپن میں کبیر صاحب کا درشن ہوا آپ نے مسکرا کر ایک شبد کی ویاکھیا کی جس کو ہم نے جیوں کا تیوں لکھ دیا ہے۔

کل ۶۲۸ صفحے   فی صفحہ ۲۱ سطر   فی سطر ۱۴، ۱۵ لفظ

مطبوعہ : رب سٹیم پریس لاہور۔

Marfat.com

اس کتاب کے جملہ حقوق بنام منشی گوری لال اختر محفوظ ہیں۔ بعد میں یہ ہندی میں سنت سیریز، الہ آباد اور شیوساہتیہ پرکاشن منڈل علی گڑھ سے بھی چھپی۔ اسے تین حصوں میں رادھا سوامی دھام گوپی گنج سے بھی شائع کیا گیا تھا۔

جلد ۸ نمبرا

۱۲۳۔ بویک سندیش

دیباچہ ـــــ جیسی عینک لگاؤ گے ویسا ہی نظر آئے گا۔ ہم اشاروں میں بات کرتے ہیں، نہ موحد بنتے ہیں نہ مشرک۔ توحید اپنے آپ کو کل میں ملا دینا ہے۔ ص ۵ تا ۱۶

متن ـــــ بزم عرفاں کے بارہ اجلاس اور ہر ایک کے شروع میں "مجذوب کی بڑ" کے عنوان سے مسدس، ہر اجلاس میں شیو کے ساتھ کسی خاص فرد کا مکالمہ ہے۔ ص ۱۷ تا ۱۴۰

یہ کتاب دیال حیدر آباد دسمبر ۱۹۵۹ء میں نوریزدانی یا امر جیوتی کے نام سے چھپی اس طرح: دیباچہ ص ۲۱ تا ۳۱

متن۔ گیانی، دائمی زندگی، اصل روحانی مذہب اور بزم عرفاں کے گیارہ اجلاس ص ۳۲ تا ۱۵۴

پھر یہی کتاب دیال ہنکنڈہ ستمبر اکتوبر ۱۹۶۳ء میں "بزم عرفاں کے گیارہ اجلاس" کے نام سے دو حصوں میں شائع ہوئی، اس طرح

ستمبر ۱۹۶۳ء۔ پہلا حصہ۔ دیباچہ ص ۵ تا ۱۶

متن ـــــ سات اجلاس ص ۱۷ و مابعد

اکتوبر ۱۹۶۳ء۔ دوسرا حصہ۔ آٹھویں سے گیارہویں اجلاس تک ص ۴ تا ۵۱

Marfat.com

جلد ۱۱ نمبر ۱

۱۲۴۔ اگم سندیش

قول مصنف :

اس میں صرف معقولیت کے دل پسند پہلو کو سامنے رکھا گیا ہے۔ اس میں بہت سے مکالمے آئے ہیں۔

مشمولات :

گورو مت اور من مت' انسان کی ہستی' خارجی اثرات' انسان کی انانیت اور خودی' نیکی اور بدی' عبادت و اخلاق' تعلیم و تدریس

دیباچہ ص ۵ تا ۱۴ متن (سات مکالمے) ص ۱۵ تا ۱۴۵

فی صفحہ ۲۱ سطر فی سطر ۱۵' ۱۶ لفظ

مطبوعہ ستمبر ۱۹۱۴ء

جلد ۱۱ نمبر ۲

۱۲۵۔ ادبھت سندیش

مشمولات :

چنتامن ہیرا' شیو کی نادانی' صوفیوں کے ساتھ بات چیت' سنت مت یعنی مذہب فقرا کی چند اصطلاحات' ارواح کے ساتھ گفتگو' ایک سکھ سے بات چیت' کبیر صاحب کے متعلق' تصوف کے متعلق وغیرہ۔

دیباچہ ص ۵ تا ۱۰ متن ص ۱۱ تا ۱۴۳

مطبوعہ : اکتوبر ۱۹۱۴ء

جلد ۱۲ نمبر ۱

۱۲۶۔ وگیان سندیش

سنت مت یعنی مذہب فقرا کی اخلاقی تعلیم کا خاکہ' تہذیب نفس و تزکیہ نفس کے

Marfat.com

عمل و شغل

دیباچہ میں وگیان کے معنی' گیان کی پختگی اور یہ مذکور کہ وگیان سہل ہے مگر ان کے لیے جن کو صاحب دل گرو مل گیا۔ ص ۵ تا ۱۶

متن میں وگیان سے متعلق سترہ نکتے —— کام' کرودھ' لوبھ' اہنکار' ہنسا اور کبیر صاحب کی تعلیم کا بیان بھی کیا ہے۔ ص ۱۷ تا ۱۴۲

مطبوعہ: آریہ سٹیم پریس' لاہور نومبر ۱۹۱۴ء

جلد ۱۲ نمبر ۲

۱۲۷۔ سار سندیش

تصوف کی زنجیر کی مکمل کڑیاں

مباحث:

سات منزلوں کی عجیب وغریب تشریح' عشق اور اس کی صراحت' معرفت' توحید اور شیو جی کے ڈمرو کی صدا۔ استغنا' فنا' بقا اور شیو جی کے ڈمرو کی صدا' کبیر صاحب کی پربودھ اور نرکھ رمنی —— وغیرہ۔

دیباچہ ص ۵ تا ۱۲ متن ص ۱۳ تا ۱۳۰

مطبوعہ: دسمبر ۱۹۱۴ء

دیال حیدر آباد' ستمبر تا نومبر ۱۹۶۱ء میں بھی سار سندیش کے نام سے ایک کتاب چھپی ہے۔ اس میں ستائیس موضوعات زیر بحث آئے ہیں مثلاً: لوک' پرلوک' اشانک یوگ' سرت شبد یوگ اور گورو کی قسمیں۔ شروع میں یہ مذکور ہے کہ سنت مت انسانی شعور کی نشوونما کرتا ہے۔ کتاب کے بارے میں یہ صراحت ہے کہ اس میں شاغلوں کے لیے ضروری ہدایات ہیں۔

دیباچہ ص ۷ تا ۱۲ متن ص ۱۳ تا ۱۶۰

Marfat.com

(۱۰)
مارتنڈ

یہ رسالہ جنوری ۱۹۰۸ء میں لاہور سے جاری ہوا۔

جون ۱۹۱۲ء تک اس کے ایڈیٹر مہرشی شیو برت لال ورمن رہے۔ پھر جولائی ۱۹۱۲ء میں انہوں نے یہ دھرم جگ باسو کو دے دیا اور وہی اس کے ایڈیٹر رہے۔

مینجر و پبلشر کنہیا لال تھے۔ رسالہ عموماً سیوک سٹیم پریس' لاہور میں چھپتا تھا۔

نومبر ۱۹۱۰ء

۱۲۸۔ دھارمک اشوک

ص ۸ تا ۲۶

ستمبر ۱۹۱۲ء

۱۲۹۔ بدھ دھرم پر لکچرز

مہرشی شیو برت لال جی لکچر جو انہوں نے جاپان (بدھسٹ مشن)' امریکہ (سن فرانسسکو' ۱۶۱۹۔ گف اسٹریٹ) میں دیئے تھے۔

عنوان:

بدھ دھرم کا عملی پہلو' بدھ دھرم کا فلسفیانہ پہلو

Marfat.com

(۱۱)
من مگن

یہ ماہنامہ (لاج روڈ) لاہور سے ۱۹۳۱ء میں جاری ہوا۔ ایڈیٹر (مرتب و مصنف) دیال شیو برت لال ورمن تھے۔ پرنٹر و پبلشر: نند کشور ملہوترہ

دستور العمل:

من مگن میں کسی کے مضامین نظم و نثر درج نہ ہوں گے۔ اس سے معاف رکھا جائے۔ سیاسی، مجلسی یا مذہبی مضامین اس میں نہ ہوں گے۔ صرف روحانی اور اخلاقی تحریرات سے واسطہ رہے گا۔ مرنجاں مرنج اور صلح کل اس کا اصول ہو گا۔ من مگن کے صفحات مخرب الاخلاق اشتہارات سے ہمیشہ پاک و صاف رہیں گے۔

سائز ۱۶/x مسطر ۲۱ سطری

جلد ۳ نمبر ۲۔ جنوری ۱۹۳۴ء

۱۳۰۔ شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج۔ ۲۲۸ صفحے

قول مصنف:

۱۹۱۲ء میں جب میں امریکہ سے واپس آیا لالہ لاجپت رائے ساہنی مرحوم نے درخواست کی کہ سوامی دیانند کی انصاف سے سوانح عمری قلمبند کر دو۔ جب اپریل ۱۹۳۳ء میں پنجاب گیا، وہی درخواست نند کشور ملہوترہ نے دوبارہ کی۔ سوامی ستیہ نند صاحب "دیانند پرکاش" لکھ چکے تھے۔ اس کی بنا پر اس تحریر نے ایک دو مہینہ میں کتابی

Marfat.com

صورت اختیار کر لی۔ اس میں روشن اور تاریک پہلو دونوں ملیں گے۔ جن باتوں سے اختلاف رائے ہے وہ بھی جابجا موجود ہیں۔

دوسری بار یہ "ست سنگت" میں اکتوبر ۱۹۳۶ء میں چھپی (دیکھو نمبر ۶۳)

۱۳۱۔ روحانی پرائمر

یعنی رادھا سوامی مت سندیش

یہ کتاب "صرف مبتدیوں کے لیے" ہے اور نصاب روحانی کے سلسلہ کی پہلی کتاب ہے۔

مباحث:

گرین اور تیاگ (اخذ و ترک)' پریم' چھما' خوشی' بے پرواہی' توہمات وغیرہ کل ۹۶ ، صفحے

مطبوعہ: ۱۱ مئی ۱۹۳۴ء امرت الیکٹرک پریس' لاہور

ناشر: نند کشور' مینجر رادھا سوامی بکڈپو' لاہور

۱۳۲۔ روحانیت حاصل کرنے کا آسان طریقہ

دیباچہ: اس میں سادھن اور سادھن کے مقصد کی صراحت کی گئی ہے ص ۳ تا ۷

مشمولات: آٹھ باب ہیں' مثلاً چار باتیں' جنم' گرو بھگتی' نام' بھگتی وغیرہ ص ۸ تا ۸۸

ناشر: دیال ہنکنٹہ جولائی اگست ۱۹۷۳ء

Marfat.com

دسمبر ۱۹۳۴ء

۱۳۳- سوانح عمری رائے شالگرام بہادر

قول مصنف:

"اکتوبر نومبر ۱۹۰۸ء کے سادھو' میں رائے شالگرام کی مختصر سوانح شائع ہوئی تھی جو پروفیسر میکس مولر صاحب کی تحریر اور بودھوں کے انگریزی رسالہ "جرنل آف مہابودھی سوسائٹی" سیلون کے ایک آرٹیکل سے ماخوذ بھی- اس میں میری ذاتی معلومات بھی شامل تھیں-" یہ کتاب اسی کی توسیع ہے- دوسرا حصہ جو تعلیم سے متعلق ہے' رائے صاحب کی کتاب "سار اپدیش" سے ماخوذ ہے- "میں نے اپنے طور پر ان تعلیمات کی وضاحت کی کوشش کی ہے-"

مشمولات: دیباچہ ص ۸ تا ۱۰

حصہ اول- سوانح ص ۱۳ تا ۵۰ حصہ دوم- ص ۵۳ تا ۱۱۸

حصہ سوم- ارشادات ص ۱۲۱ تا ۱۳۳ مختصر شہادتیں ص ۱۳۴ تا ۱۳۸

سنتوں صوفیوں کا کلام ص ۱۳۸ تا ۱۴۴ چرنوں میں بنتی ترجیع بند ص ۱۴۵

فی صفحہ ۱۹ سطریں

مختصر سوانح کتابی صورت میں اسی زمانے میں چھپ گئی تھی (بحوالہ سرت شبد یوگ مطبوعہ ۱۹۱۱ء)

یہ کتاب دیال' جون ۱۹۵۶ء میں بھی چھپی تھی- کل ۱۴۶ صفحے

اپریل ۱۹۳۵ء

۱۳۴- گایتری منترم کی تشریح

رادھا سوامی مت کے نقطۂ نظر سے

اس میں پندرہ ابواب ہیں-

مباحث: رادھا سوامی مت کیا ہے؟ گایتری منتر' ایشور کا مختلف مقام وغیرہ-

یہ کتاب دیال ہنگنشہ میں اپریل ۱۹۶۳ء میں بھی چھپی ہے

متن ص ۸ تا ۱۲۱ فی صفحہ ۱۹ سطر

Marfat.com

(۱۴)
وگیانی

یہ ماہوار رسالہ جنوری ۱۹۱۵ء میں (سادھو اسٹریٹ) لاہور سے جاری ہوا۔
ایڈیٹر (مرتب و مصنف) شیو برت لال ورمن
مینیجر منشی گوری شنکر لال اختر' پرنٹر لالہ بھوانی داس
یہ آریہ سٹیم پریس' لاہور میں چھپتا تھا۔
مسطر معمولاً ۲۱ سطری' کبھی کبھی ۲۳ سطری بھی۔ فی سطر ۱۸ سے ۲۰ لفظ
دستور العمل میں یہ مذکور کہ :
"نہ کسی مضمون نگار کی تحریرات داخل ہوں گی' نہ تہذیب سے گرے ہوئے اشتہارات ہوں گے' نہ کسی مذہب سے چھیڑ چھاڑ' نہ کسی سوسائٹی پر پھبتیوں کی بوچھاڑ۔ صرف [illegible]ولی بحث سے غرض رہے گی۔"
یہ رسالہ دسمبر ۱۹۱۸ء کے بعد بند ہو گیا۔
"شاہی جادوگرنی" مطبوعہ دسمبر ۱۹۱۸ء میں یہ اشتہار کہ :
"وگیانی اپنا کام کر کے اس مہینہ سے رخصت ہوتا ہے۔ اب سنت کی باری آوے گی مگر وہ ضخیم کتابی سلسلہ ہو گا۔"

Marfat.com

جنوری' فروری' مارچ ۱۹۱۵ء
(بالاقساط)

۱۳۵۔ ہندو دھرم ہی دنیا کا مکمل مذہب ہے

مارچ ۱۹۱۵ء' جون ۱۹۱۵ء (دو قسط)

۱۳۶۔ بدھ کی تعلیم

مئی ۱۹۱۵ء

۱۳۷۔ بھگت بھگونت بھگتی —— کرشن سداماں

بھگت سداماں اور سری کرشن کی دوستی کا موثر نظارہ —— پریم اور بھگتی کی دلکش تصویر' رنج و غم کے بعد خوشی کا دور ص ۹۴ تا ۱۱۹

کتابی صورت میں لاجپت رائے اینڈ سنز' لاہور نے انقلاب سٹیم پریس میں چھپوا کر شائع کیا۔ ۳۲ صفحے

جنوری ۱۹۱۶ء

۱۳۸۔ سورج بیدھی گیان —— یعنی سورج کا علم تصوف کی زبان میں

ص ۱۷۔ ۴۸' یہ علم باطن سے متعلق پانچ مفید سبق ہیں۔

کتابی صورت میں یہ بھارت لٹریچر کمپنی' لاہور سے پہلی بار چھپا۔ دیال کے نمبر ۵ میں' اور دیال حیدر آباد کے دسمبر ۱۹۷۴ء میں شامل ہوا۔ ص ۵ تا ۳۰

فروری ۱۹۱۶ء

۱۳۹۔ شیوجی کی ادبھت کہانی

ص ۲۷ تا ۱۱۸

قصہ کہانی کے انداز میں مہامنی کپل اچاریہ کے کچھ کچھ خیال دیئے جا رہے ہیں

Marfat.com

تاکہ پڑھنے والے ہندو فلسفہ کے مفہوم سے ناواقف نہ رہیں۔

پہلا ایڈیشن شاہی ساہی کے نام سے جے ایس سنت سنگھ لاہور نے چھاپا۔ ص ۳ تا ۱۱۹

دوسرا ایڈیشن ۱۹۲۱ء میں نکلا۔ ۱۲۵ صفحے

دیال حیدر آباد مارچ ۱۹۵۶ء میں یہ پھر "شیو جی ادبھت کہانی" کے نام سے شائع ہوا۔ مشمولات :

شیو کے ڈمرو کی صدا (مسدس) ص ۱ تا ۶

سانکھیہ یوگ (اشعار) ص ۷

دو دو باتیں ص ۸

شیو جی کی ادبھت کہانی۔ دیباچہ و سات ابواب تا ص ۱۰۳

مارچ ۱۹۱۶ء

۱۴۰۔ روحانی سبق

یہ ۷ نومبر ۱۹۱۵ء بروز دیوالی لاہور میں لکھی گئی۔ ص ۸۵ تا ۱۳۲

اسے بعد میں بھارت لٹریچر کمپنی لاہور نے شائع کیا۔

اپریل ۱۹۱۶ء

۱۴۱۔ پنج پتر

ایک عزیز کے سوالوں کے جواب میں پانچ خط —— اس کی خواہش کے مطابق شائع کیے جا رہے ہیں۔ ص ۷۳ تا ۱۳۳

کتابی صورت میں بھارت لٹریچر کمپنی لاہور نے شائع کیا۔ پھر یہ دیال حیدر آباد میں "مکتوبات مہرشی' حصہ چہارم" کے نام سے دسمبر ۱۹۵۷ء میں چھپی۔

دوسرا ایڈیشن ۱۹۲۱ء میں نکلا۔ ۱۲۵ صفحے

دیباچہ ص ۴ متن ص ۵ تا ۵۵

Marfat.com

فی صفحہ ۲۳ سطر

بعد جولائی ۱۹۱۶ء

۱۴۲۔ وگیان کرشناین

راس لیلا، گوپی وہار وغیرہ کا مفہوم —— یہ سانکھیہ ویدانت اور یوگ کی روح ہے۔ اس میں کرشن چرتر اور ہندو تصوف کی تعلیم سمجھائی گئی ہے۔ دیباچہ ۵ جولائی کو لکھا۔ پہلی بار بھارت لٹریچر کمپنی نے ۱۹۱۶ء میں اسے چھاپا۔

بارہ سکندھ (ابواب)، ڈیڑھ سو پرسنگ (فصلیں)

چار سو چھتیس صفحے

جولائی ۱۹۱۷ء

۱۴۳۔ وگیان بودھائن، وگیان بچنائن۔ یکجا ۴۳۶ صفحے

بدھ جی کی سوانح اور تعلیم

جنوری ۱۹۱۸ء

۱۴۴۔ ظاہری اور باطنی موسیقی

ص ۴۰ تا ۵۶

فروری ۱۹۱۸ء

۱۴۵۔ ایک امریکی جاپانی لیڈی کے ساتھ خط و کتابت

انگریزی سے ترجمہ

یہ انگریزی زبان میں بھی شائع ہوئی۔

Marfat.com

مئی ۱۹۱۸ء

۱۴۶- رشی دتا

مشمولات:

مایا اور بود نمودی، عورت اور اس کے اوصاف، رشی دتا ـــــ کتھا کوش سے ماخوذ قصہ۔

خانہ داری کی فلاسفی، مریم زمانی، سچی سچی باتیں، ماں باپ اور بیٹا، مایا اور آزادی

یہ کتاب دیال حیدر آباد مارچ اپریل ۱۹۴۵ء میں بھی چھپی

ضخامت ص ۵ تا ۱۳۴ فی صفحہ ۱۹ سطر

جون ۱۹۱۸ء

۱۴۷- روحانی ترقی

روح کے سفلی، درمیانی اور علوی طبقات کی تشریح معہ تدبیر مجاہدہ ص ۵۹ تا ۱۱۵

یہ کتاب بھارت لٹریچر کمپنی، لاہور نے شائع کی تھی۔

۱۴۸- روحانی تعلیم

ص ۶ تا ۷۲ فی صفحہ ۱۹ سطر

ناشر: دیال ہسکنشہ ستمبر ۱۹۶۸ء

اگست ۱۹۱۸ء

۱۴۹- سچا سناتن آریہ دھرم

اس کے مول گرنتھ اور بویک وچار وغیرہ

یہ کتاب ۳۱ جولائی کو مکمل ہوئی۔

مبحث: سچا سناتن آریہ دھرم دنیا کا سب سے قدیم، سب سے اعلیٰ اور سب سے سچا طریق ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اور سب مذاہب بالکل نئے، غیر اصولی اور

Marfat.com

جھوٹے ہیں۔ ہم بالخصوص کسی کو ایسا نہیں کہہ سکتے۔ سب مذہبوں میں سچائی ہے۔ سب اپنے اپنے ڈھنگ پر سچائی کا اظہار کرتے ہیں۔

اسے کتابی صورت میں دیوان چند' مینجر رادھا سوامی کارخانہ' لاہور نے چھاپا۔ کل ۱۱۶ صفحے

ماہ ؟ ۱۹۱۸ء

۱۵۰۔ شری وگیان راماین

شری رام چندر جی کا جیون چرتر' وگیان کی نظر سے۔ گوسائیں تلسی داس جی کی راماین کے آدھار پر منشی سورج نراین مہر کی فرمائش سے لکھی گئی۔

دیباچہ میں پرانا یام منتر' اوتار کی اہمیت' عزت اور اوتاروں کی ضرورت وغیرہ سے بحث کی ہے۔ ہر لفظ کی تشریح اور ہر نام کی تحقیق کی ہے۔ ص ۱ تا ۶۰

بقول منشی گوری شنکر لال اختر' ایسی کتاب سنسکرت زبان میں بھی نہ نکلے گی اور بقول مصنف اس سلسلے تلسی کرت راماین کے سوا دوسری رامائنوں کا مطالعہ ممکن نہ ہو سکا۔ کل ۵۲۲ صفحے

طبع اول : بھارت لٹریچر کمپنی' لاہور ۱۹۱۸ء

تیسری بار دیال سیریز میں نومبر' دسمبر ۱۹۷۰ء اور بعد کے شماروں میں چھپی اس میں دیباچہ ۶۴ صفحے اور متن پانچ سو صفحوں پر ہے۔

• نومبر دسمبر ۱۹۱۷ء

۱۵۱۔ وگیان سنتاین

حضور مہاراج (سالگرام صاحب) کا جیون چرتر' ارشادات و نیوضات

۲۲۶ صفحے' فی صفحہ ۲۱ سطر' فی سطر ۱۶' ۱۷ لفظ

وگیانی کے سلسلے کی یہ آخری کتاب ہے۔ ۲۷ اپریل کو یہ مکمل ہوئی تھی۔

Marfat.com

(۱۳)
ویدانت امرت بانی

ایڈیٹر و مصنف : شیو برت لال ورمن

۱۵۲- شری پنچ دشی اردو

مصنف : سوامی ودیارینہ جی مہاراج

مترجم و مرتب : شیو برت لال

قول مترجم :

یہ سب کتابیں (جو سنسکرت سے ترجمہ ہوں گی) ویدانت امرت بانی کے سلسلے سے نکلیں گی- میں نے دیکھا کہ ہندی وچار ساگر کی سمجھ تک لوگوں کو کم آتی ہے- تب اس کے آدھار پر وچار کلپدرم' اردو میں لکھا- پھر ویدانت کلپدرم' برمہ وچار کلپدرم' اتم وچار کلپدرم' گیان وچار کلپدرم کتابیں لکھیں- ان میں سے آخری کتاب ۵۴۲ صفحوں کی ہے- سب سے آخر میں "ویدانت" نامی گنکا لکھی- اب پنچ دشی نامی سنسکرت کتاب کو اردو کا لباس پہنا دیا ہے- سوامی نشچل داس جی دادو پنتھی سادھو نے اپنا مشہور گرنتھ "وچار ساگر" اسی کے آدھار پر لکھا ہے-

اس میں جو کمی نظر آئے وہ قابل معافی ہے کیونکہ میرا اصلی مقصد صرف اتنا ہے کہ کسی طرح لوگوں کی رچی اس طرف ہو اور ان کا بھرم دور ہو-

Marfat.com

دیباچہ ص ۷ تا ۱۴ متن {پندرہ پر کرن (ابواب)} ص ۱۵ تا ۲۸۸

آغاز: جولائی ۱۹۱۷ء خاتمہ: ۱۵ نومبر ۱۹۱۷ء

فی صفحہ ۲۱ سطر ناشر: دفتر وگیانی' لاہور

طابع: انڈین سٹیم پریس' لاہور

پبلشر: دیوان بنس دھاری لال اخگر

Marfat.com

(۱۴)
ماہنامہ ویدانت میگزین

ایڈیٹر' مصنف' مرتب- شیو برت لال ورمن
ناشر: رادھا سوامی بکڈپو' لاج روڈ' لاہور-

۱۵۳- پرم آنند یوگ یا یوگ گیان پرکاش

یوگ وہ طریقہ ہے جس کی پیروی اور عمل کرنے سے جیو اور برھمہ کا ملاپ ہوتا ہے-

دیباچہ ص ۸ تا ۱۳
یوگ گیان پرکاش- پندرہ کلا (باب) ہیں ص ۱۴ تا ۱۱۵
فی صفحہ ۱۹ سطر
ناشر: رادھا سوامی بکڈپو' لاہور
یہ دیال حیدر آباد اکتوبر' نومبر ۱۹۵۹ء میں بھی چھپی-

۱۵۴- عملی ویدانت یا شانتی گیان پرکاش

ویدانت وید کا انت ہے- وید گیان ہے اور اس گیان کی چوٹی کا نام ویدانت ہے- گیان کی چوٹی کیا ہے؟ اپنی اصلیت' اپنی ذات کا علم' اس کے سوا وہ اور کچھ نہیں ہے-
مشمولات:

Marfat.com

خیال کی طاقت ص ۸ تا ۱۹ عملی ویدانت ص ۲۰

دیباچہ ص ۲۱ تا ۲۶ متن ص ۲۷ تا ۱۳۶

ناشر: رادھا سوامی بکڈپو' لاہور

یہ دیال حیدر آباد اکتوبر نومبر ۱۹۶۰ء میں بھی چھپی۔

۱۵۵۔ بیوہار گیان پرکاش

اس کتاب میں کام' کرودھ' لوبھ' موہ' اہنکار پر روشنی ڈالی جائے گی۔ ایک چھٹا باب "ہنسا" بھی ہے۔

دیباچہ ص ۴ تا ۱۵ متن ص ۱۶ تا ۹۹

ہنسا ص ۹۹ تا ۱۱۱

ناشر: رادھا سوامی بکڈپو' لاہور

"پرکاش" کے سلسلے کی یہ دو کتابیں دیال ہنکنڈہ سے چھپی تھیں۔

۱۵۶۔ جنم گیان پرکاش

پنر جنم یا آواگون کے مسئلہ سے متعلق سنت مت کی نظر سے نندو بھائی اور دیال مہاراج کا مکالمہ۔ اس میں بارہ کلائیں ہیں۔ ص ۴ تا ۹۴

ناشر: شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل' ہنکنڈہ اگست ستمبر ۱۹۶۴ء

۱۵۷۔ انبھو گیان پرکاش

گورو بھگتی وغیرہ سے متعلق دیباچہ کی بحثیں نندو بھائی کی ہیں۔

کتاب میں ایشور کے سمرن کا طریقہ' جویندہ' یابندہ' بھگتی اور مایا وغیرہ کا ذکر ہے۔

کل ۷۲ صفحے

ناشر: شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل ہنکنڈہ' جولائی ۱۹۶۵ء

Marfat.com

۱۵۸۔ گیان پرکاش

یعنی گایتری رہسیہ' ویدانت کی نظر میں

تمہید : گایتری چوبیس ٹکڑوں کا چھند ہے' جس میں عموماً تین مصرعے ہوتے ہیں۔ اس کتاب میں عملی ویدانت کا سبق دیا گیا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کیا ہے اور منتر کا مطلب کیا ہے۔ زندگی کے سات مدارج قائم کر کے ان سے بحث کی گئی ہے۔ ص ٦ تا ۱۹

متن : سولہ کلا (باب) ص ۲۰ تا ۱۳۸

فی صفحہ ۱۹ سطر

ناشر: دیال حیدر آباد' جولائی اگست ۱۹۴۰ء

۱۵۹۔ ویر منڈل

یعنی بھارت کے مشہور بہادروں کے کارنامے سائز ۸/x

مصنف: شیو برت لال ورمن

ناشر: رام دتہ مل و مولوی علی محمد تاجران کتب' لاہور

مطبوعہ فیض عام پریس' لاہور ۱۹۰۵ء

انتساب۔ ڈی' اے' وی کالج لاہور کے پرنسپل کے نام

ہر حصہ الگ ایک رسالے کی صورت میں ہے۔

حصہ اول : ۲۰ صفحے

دیباچہ : ان صفحوں میں اس مقدس سرزمین (ہندوستان) کے مشہور و معروف بزرگوں کا مختصر تذکرہ ہے۔ ص ۱ تا ۲

متن : کمارل بھٹاچاریہ ص ۳ تا ۸

مہاراجہ دو تجی ص ۹ تا ۱۳

شرون ص ۱۴ تا ۱۸

شالباہن ص ۱۹ تا ۲۰

Marfat.com

حصہ دوم:

بانکا راجپوت ص ۱ تا ۳ مہاکوی چند باروٹ ص ۴ تا ۹
لکشمن جی ص ۱۰ تا ۱۵ اگست رشی ص ۱۶ تا ۲۰

حصہ سوم:

رانا پرتاپ ص ۱ تا ۷ بھگیرتھ ص ۸ تا ۱۲
رگھو کا دگوجے ص ۱۳ تا ۱۷ والمیکی رشی ص ۱۸ تا ۲۳

حصہ چہارم:

شکدیو جی ص ۱ تا ۸ ویر ارجن ص ۹ تا ۱۹
سوامی دیانند سرستی ص ۲۰ تا ۳۱

حصہ پنجم:

ہنس راج جی ص ۱ تا ۱۰ گوپی چند ص ۱۱ تا ۱۷
مہاراجہ رائے مل ص ۱۸ تا ۲۰

حصہ ششم:

رانا کمبھ ص ۱ تا ۴ یاگیہ ولکیہ رشی ص ۵ تا ۹
دھرو ص ۱۰ تا ۱۵ راج کمار چتو ص ۱۶ تا ۱۹

Marfat.com

(۱۵)
مختلف سلسلے / موضوعات
(الف) مان سروور

یہ ماہنامہ ۱۹۲۶ء میں لاہور سے نکلنا شروع ہوا تھا۔
اس کے ایڈیٹر منشی گوری شنکر لال اختر کشنوی تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ:
"رسالہ مان سروور کی اشاعت کی علتِ غائی خالص ہندو لٹریچر کی محافظت اور اس کا پرچار ہے۔ اس وقت ملک میں کوئی ایسا رسالہ نہیں جو علی الاعلان محض ہندو اہل قلم کے مضامین پیش کر کے قومی خدمت انجام دیتا ہو اور قوم کے لیے خالص ہندو لٹریچر فراہم کرتا ہو—— آپ اس قومی یگیہ میں میرے معاون و مددگار بن کر اس مشن کو کامیاب بنائیں" (شمارہ دسمبر ۱۹۳۰ء)
اس رسالے کے لکھنے والوں میں رتن ناتھ سرشار سے فراق گورکھپوری تک بیشتر ہندو اہل قلم تھے۔ غزلیں عموماً نہیں چھپتی تھیں۔ نظمیں، افسانے، ڈرامے، ناول اور مضامین (سنجیدہ اور مزاحیہ) چھپتے تھے۔
مہرشی شیو برت لال ورمن کے چولا چھوڑنے کے بعد اختر صاحب الہ آباد آ گئے اور یہاں سے مان سروور کو جاری رکھا۔ اس دور میں اس میں مسلمانوں کی تخلیقات بھی چھپنے لگیں۔

۱۶۰۔ شعلہ خیز بھبھوکا (پہلا حصہ) یا راجپوتنیوں کے کارنامے

یہ رسالہ مان سروور میں چھپنے والے "تاریخی کہانیوں" کے سلسلہ کی دوسری

Marfat.com

کتاب ہے۔ سرورق مصنف بابو شیو برت لال ورن کے نام کے بعد :

"مرتبہ' مولفہ' مصحح گوری شنکر لال اختر"

بھی لکھا ہے۔ یہ بھی مذکور ہے کہ :

"راجپو تنیوں کے کارنامے کا پہلا حصہ ہمارے ہردلعزیز رسالہ شیو شبھو میں ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا تھا۔ دو ہزار چھپنے کے باوجود چند ماہ میں ختم ہو گیا۔"

قول مصنف :

نوجوانوں کو بااخلاق' با ادب اور باتہذیب بنانے کی سب سے یقینی' سہل اور سود مند تدبیر یہ ہے کہ ان کو قدیم بزرگوں کی کہانیاں سنائی جائیں تاکہ خیال اور حوصلہ کی رگ کو حرکت نصیب ہو۔

دیباچہ ص ۲ تا ۴

کتاب میں رانی پرتاب کنور' بیرمتی' کوٹا رانی' کرم دیوی' کملا وتی' کرن وتی' راجہ داہر کی رانی' پشپاوتی' روپ سندری' ہمیر کی ماں اور بیوی وغیرہ کے حالات۔ ص ۷ تا ۱۱۸ فی صفحہ ۲۳ سطر فی سطر ۱۸' ۱۹ لفظ

۱۶۱۔ شنکر مت

ویدانت کا مجمل خاکہ اور عملی ویدانت

مصنف : ڈاکٹر پال ڈیوسن صاحب مترجم و مولف : شیو برت لال

یہ رسالہ مان سرودر کا "ویدانت نمبر" ہے جو نومبر ۱۹۲۶ء میں شائع ہوا۔ سرورق پر مصنفہ' مرتبہ' مولفہ و مصحح منشی گوری شنکر لال اختر' رئیس زادہ ایڈیٹر" لکھا ہے۔

دیباچہ ۹ ستمبر ۱۹۲۶ء کو لکھا گیا۔

عزیز منشی گوری شنکر لال صاحب اختر ایڈیٹر مان سرودر' لاہور نے درخواست کی کہ ویدانت کی موضوع پر اپنے خیالات ظاہر کروں۔ پال ڈیوسن صاحب کا ایک مختصر پمفلٹ ہاتھ آ گیا۔ اس کے موافق اپنے خیالات ظاہر کرنے کی جرات ہوئی۔ تصنیف ڈیوسن صاحب کی ہے' تالیف میری ہے۔ بالکل ترجمہ نہیں ہے۔ کمی بیشی کی گئی ہے۔ یہ میرے اپنشد میگزین کا ضمیمہ ہے جو مان سرودر کے ایک نمبر میں شائع ہو گا۔ ص ۷ تا

Marfat.com

۹
کل چھ باب ہیں۔ تمہید' آتما' جگت یا نظام عالم' آتما ہی ست ہے' پنر جنم آواگون' مکتی وغیرہ۔ ص ۱۰ تا ۱۰۰

۱۶۲۔ شجر مراد یا بویک کلپدرم

یعنی سراب زندگی کے چند عبرتناک نظارے

یہ مان سرودر بکڈپو' لاہور کے سلسلہ کی چوتھی کتاب ہے اور بقول مصنف "نور چشم گوری شنکر لال اختر کے لیے لکھی گئی ہے۔"

دیباچہ ص ۴ متن ص ۵ تا ۱۳۲

طابع: پرکاش سٹیم پریس' لاہور

(تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب نمبر ۲۷)

۱۶۳۔ سوہنگ (ناول)

جنوری ۱۹۲۷ء اور بعد کے شماروں میں یہ ناول بالاقساط چھپا ہے۔

قول مصنف:

ناول کے ہیرو گورکھ ناتھ ہیں۔ گورکھ ناتھ کب ہوئے؟ یہ مضمون تحقیق طلب ہے۔

۱۶۴۔ اوم (ناول)

یہ رسالہ مان سرودر' لاہور کا ناول نمبر ہے جو نومبر' دسمبر ۱۹۲۷ء میں چھپا۔

قول مصنف:

اوم ناول کے پڑھنے سے کسی حد تک یہ معلوم ہوتا ہے کہ "اوم" سوچنے' سمجھنے' جاننے' بوجھنے' ماننے اور پہچاننے کی چیز ہے۔ اس میں پانچ حصے (انتیس باب) ہیں۔

Marfat.com

دیباچہ ص ۵ تا ۷ متن ص ۹ تا ۱۸۲
یہ ناول ہندی میں سنت سیریز الہ آباد میں چھپا۔ کل ۲۳۳ صفحے

۱۶۵۔ نام مہما

یہ شیو برت لال اور نندو بھائی کا مکالمہ ہے۔ مرتب نندو بھائی ہیں۔
ست سنگ کے بچن ص ۳۹ تا ۵۱
روحانی مقالات کی تشریح ص ۵۱ تا ۷۹
یہ کتاب دیال حیدر آباد جنوری تا مارچ ۱۹۸۱ء میں چھپی تھی۔

(ب)

رامائنیں

مہرشی جی نے ایک درجن سے زاید رامائنیں لکھیں (دنیا کی بہتری ص ۱۳۳) بیشتر مختلف رسالوں میں شائع ہوئی تھیں۔

۱۶۶۔ رامائن

آریہ گزٹ کی ایڈیٹری کے زمانے میں دو حصوں میں لکھی تھی۔ دونوں کی ضخامت ۶۵۹ صفحے تھی۔

طابع: رفاہ عام سٹیم پریس، لاہور
ناشر: بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ، لاہور

۱۶۷۔ رامائن بالمیکی

(اردو مکمل دو جلدوں میں)

Marfat.com

ناشر: بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ' لاہور ضخامت ۱۰۳۴ صفحے
یہ کتاب آزاد بک ڈپو' امرتسر نے دوبارہ چھاپی لیکن اس میں سے دیباچہ کا حصہ نکال دیا ہے اور کتاب کو مختصر بھی کر دیا ہے۔
بال کانڈ' اجودھیا کانڈ سے اتر کانڈ تک ہے ص ۳ تا ۲۸۰ فی صفحہ ۲۷ سطر

۱۶۸۔ تلسی داس کرت رامائن سٹیک باتصویر

اردو نثر میں مع اصلی دوہا چوپائیوں وغیرہ کے مطلب خیز اور عام فہم ترجمہ

قول مترجم:

سچی بات یہ ہے کہ وید' شاستر اور پوران بہت کم آدمی پڑھتے ہیں' لیکن تلسی کرت رامائن کے پڑھنے کا شوق ہر کس و ناکس کو ہے —— میں نے بالمیکی رامائن خود پڑھی ہے۔ دو جلدوں میں اس کا ترجمہ بھی کیا ہے لیکن تلسی کرت رامائن کو بار بار پڑھتا ہوں۔ اس کے اور اس کے درمیان زمین آسمان کا فرق ہے۔ تلسی داس نے رامائن لکھ کر ہندو قوم پر بے حد احسان کیا ہے۔ باوجودیکہ یہ رامائن پوربی دیہاتیوں کی زبان میں لکھی گئی ہے لیکن خیالات کی بلندی اور زبان کی سادگی پڑھنے والے کو بے ساختہ اپنی جانب کھینچتی ہے۔ جو کچھ اس نے قلمبند کیا ہے' وہ اس کے دل سے نکلی ہوئی بات ہے۔ یہ کتاب کیا ہے' زمانہ کے عجائبات سے ایک ہے۔

دیباچہ (۱۹۔ اگست ۱۹۱۹ء کو لکھا) ص ۹ تا ۱۸
تلسی داس کی سوانح عمری ص ۱۹ تا ۳۹ رامائن کے متعلق ص ۴۰ تا ۵۶
پہلا۔ بال کانڈ ص ۳ تا ۴۲۵ دوسرا۔ اجودھیا کانڈ ص ۴۲۷ تا ۷۶۳
تیسرا۔ آرنیہ کانڈ ص ۷۶۵ تا ۸۵۵ چوتھا۔ کشکندھا کانڈ ص ۸۵۶ تا ۸۹۶
پانچواں۔ سندر کانڈ ص ۸۹۸ تا ۹۶۶ چھٹا۔ لنکا کانڈ ص ۹۶۸ تا ۱۱۳۳
ساتواں۔ اتر کانڈ ص ۱۱۳۵ تا ۱۳۱۱ ضمیمہ۔ کتھا پرسنگ ص ۱۳۱۲ تا ۱۳۲۱

سائز: ۲۹ x ۲۲/۸ فی صفحہ ۲۵ سطر
طابع: کیکسٹن پرنٹنگ الیکٹرک ورکس' لاہور
ناشر: جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز' لاہور

Marfat.com

۱۶۹- مہارامائن

موتی لال مختار نے اس کتاب کو اپنے رسالے "ست سنگت" میں چھاپنا شروع کیا تھا چنانچہ اپریل سے جولائی ۱۹۳۸ء تک اس کے تین حصے ڈھائی سو صفحوں میں چھاپے تھے۔ ان کی کوشش سے پوری کتاب گورکھ پور سے چھ جلدوں میں چھپ کر شائع ہوئی۔

پھر دیال حیدر آباد میں یہ چھ جلدوں میں چھپی۔ اس طرح:

پہلی جلد۔ ستمبر ۱۹۵۰ء —— تعارف از ایڈیٹر ص ۷ تا ۸

پیش لفظ از مصنف —— اس میں مختلف رامائنوں اور ان سے متعلق بنیادی امور کا تعارف کرایا گیا ہے۔ میں نے اردو میں دس بارہ رامائنیں لکھی ہیں۔ ص ۹ تا ۱۷

انوبھو کھنڈ (سات جز) ص ۱۸ تا ۵۳

دوسری جلد۔ اکتوبر ۱۹۵۰ء۔ آرنبھ کانڈ۔ بال چرتر' پہلا حصہ (سات جز) ص ۶۳ تا ۱۰۰

تیسری جلد۔ نومبر ۱۹۵۰ء۔ آرنبھ کھنڈ۔ دوسرا حصہ

چوتھی جلد۔ دسمبر ۱۹۵۰ء۔ آرنبھ کھنڈ۔ تیسرا حصہ (آٹھ جز) ص ۱۵۱ تا ۱۸۳

پانچویں جلد۔ جنوری ۱۹۵۱ء۔ دوسرا اودھ کھنڈ۔ پہلا حصہ (بارہ جز) ص ۲۰۱ تا ۲۴۹

چھٹی جلد۔ فروری ۱۹۵۱ء۔ دوسرا اودھ کھنڈ۔ دوسرا حصہ (پانچ جز) ص ۲۶۷ تا ۲۸۳

ایضاً۔ تیسرا حصہ (چھ جز) ص ۲۸۴ تا ۳۰۲

[illegible] جلد۔ [illegible] ۱۹۵۱ء۔ دوسرا اودھ کھنڈ۔ چوتھا حصہ [illegible]

اس میں مصنف کا خط مورخہ ۱۲۔ دسمبر ۱۹۱۳ء [illegible]

آٹھویں جلد۔ اپریل ۱۹۵۱ء۔ تیسرا بن (سادھن) کھنڈ۔ پہلا حصہ [illegible] ص ۳۵۵ [illegible] ۳۸۶

ایضاً۔ دوسرا حصہ (دو جز) ص ۳۸۷ تا ۳۹۴

نویں جلد۔ مئی ۱۹۵۱ء۔ ایضاً۔ تیسرا حصہ (پانچ جز) ص ۴۰۳ تا ۴۱۳

ایضاً۔ چوتھا حصہ (تین جز) ص ۴۱۴ تا ۴۲۵

ایضاً۔ پانچواں حصہ (دو جز) ص ۴۲۶ تا ۴۳۰

دسویں جلد۔ جون' جولائی ۱۹۵۱ء۔ چوتھا من (سادھن) کھنڈ۔ پہلا حصہ (دس جز) ص

Marfat.com

۴۴۳ تا ۴۶۷

ایضاً۔ دوسرا حصہ (تین جز) ص ۴۶۸ تا ۴۸۲

گیارہویں جلد۔ اگست' ستمبر ۱۹۵۱ء۔ چوتھا بن (سادھن) کھنڈ۔

تیسرا حصہ (دو جز) ص ۵۰۸ تا ۵۱۲

ایضاً۔ چوتھا حصہ (چار جز) ص ۵۱۳ تا ۵۲۴

اس کھنڈ کا خلاصہ۔ ص ۵۲۵ تا ۵۲۷

بارہویں جلد۔ اکتوبر نومبر ۱۹۵۱ء۔ پانچواں سوپنتھ کھنڈ۔

پہلا حصہ۔ سندر کانڈ (دس جز) ص ۵۵۵ تا ۵۸۲

ایضاً۔ دوسرا حصہ (دس جز) ص ۵۸۳ تا ۶۰۸

تیرہویں جلد۔ دسمبر ۱۹۵۱ء۔ چھٹا۔ سدھ کھنڈ۔ لنکا یا یدھ کانڈ۔

پہلا حصہ (گیارہ جز) ص ۶۱۵ تا ۶۴۶

یہ دنیا (نظم) ص ۶۴۷

چودھویں جلد۔ جنوری فروری ۱۹۵۲ء۔ چھٹا سدھ کھنڈ۔

دوسرا حصہ (بیس جز) ص ۶۵۵ تا ۷۰۶

پندرہویں جلد۔ مارچ ۱۹۵۲ء۔ ساتواں انوبھو کھنڈ (اتراردھ)۔ پہلا حصہ

سولہویں جلد۔ اپریل مئی ۱۹۵۲ء۔ ساتواں انوبھو کھنڈ (اتراردھ)

دوسرا حصہ (پندرہ جز) ص ۷۴۷ تا ۷۹۴

ہندی میں اس کو شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل' علی گڑھ نے شائع کیا۔

۱۷۰۔ ست سنگت

رام اور راماین کے بارے میں بھائیوں کو سبق

یہ دیال حیدر آباد نومبر ۱۹۷۴ء میں چھپا   کل ۸۵ صفحے

Marfat.com

(ج)

"شاہی" سلسلہ

قول مصنف:

شاہی سلسلہ میں پینتیس کتابیں ہیں' جو لاہور میں فروخت ہوتی ہیں' لیکن میں ان میں سے کسی کو ناول کہنے کی جرات نہیں کرتا۔ وہ پرانے زمانے کے قصے ہیں جو موجودہ زبان میں قلمبند ہوئے ہیں۔ اس سے زیادہ ان کی اور کوئی حیثیت نہیں ہے۔ (آبدار موتی ص ۱۵)

اس سلسلے کی بیشتر کتابوں کے ناشر لالہ لاجپت رائے اینڈ سنز' لاہور تھے۔ کچھ کتابیں گوری شنکر لال اختر کے رسالہ شیو شمبھو لاہور میں چھپی تھیں' اور بیشتر وگیانی لاہور میں بالاقساط شائع ہوئی تھیں۔

اس سلسلے کے بیشتر ناولوں کو شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل' علی گڑھ نے ہندی میں شائع کر دیا ہے۔

۱۷۱۔ شاہی لکڑہارا

منشی گوری شنکر لال اختر کے رسالہ ناول میگزین لاہور کے سلسلہ نمبر ۱' ۲' ۳ میں یہ ناول چھپا تھا۔ یہ ایک گجراتی ناٹک کی بنیاد پر تین حصوں میں مکمل کیا تھا۔ دیباچہ ۲۰ مارچ ۱۹۱۴ء میں دفتر سنت سندیش' لاہور میں لکھا گیا۔

قول مصنف:

امریکہ کی سیر سے واپس آ رہا تھا' ہانگ کانگ میں جہاز بدلا گیا۔ سیکنڈ کلاس میں پنڈت کاشی ناتھ شرما بنارس نواسی بھی تھے۔ انہوں نے میری فرمائش پر یہ قصہ سنایا۔ لاہور پہنچ کر یہ قصہ میں نے پنڈت کرم چند جی کو لکھوا دیا۔ اس کا کچھ حصہ پہلے "مارتنڈ" میں چھپا تھا۔ میں اردو کے ذریعہ ہندی زبان کی اشاعت کرنا چاہتا ہوں۔ میری

Marfat.com

زبان کھچڑی ہے جس میں ہندی، سنسکرت کے لفظ بکثرت آتے ہیں۔ یہ میں جان بوجھ کر کرتا ہوں تاکہ ہندی کے لفظ پڑھنے والوں کی زبان پر چڑھ جائیں۔

دیباچہ ص ۳ تا ۶ ناول تین حصے (ستیس باب) ص ۸ تا ۳۰۶

فی صفحہ ۲۱ سطر

پبلشر: بابو رامانج پرشاد طابع: آریہ سٹیم پریس لاہور۔

مصنف کا کہنا ہے کہ "مکرمی منشی سورج نراین صاحب مہر دہلوی کے بار بار اصرار پر میں نے شاہی لکڑہارا ناول لکھا (شاہی بھکاری ص ۳) اور شیو شمبھو نومبر ۱۹۱۷ء کے اشتہار میں یہ مذکور کہ "شاہی لکڑہارا نامی مشہور و معروف ناول کا ترجمہ ایڈیٹر شیو شمبھو (اختر) نے نہایت ہی صحت اور صفائی کے ساتھ سرل بھاشا میں کیا ہے" شیو شمبھو مئی ۱۹۱۸ء میں ہے کہ "اب تک اس کے چار ایڈیشن نکل چکے، پانچویں کی تیاری ہو رہی ہے" پانچواں ایڈیشن رام دتا مل تاجر کتب، لوہاری دروازہ نے پنجابی پریس، لاہور میں چھپوا کر شائع کیا تھا۔ ۱۹۲۱ء کا ایڈیشن ۲۰۶ صفحوں پر اور ۱۹۲۳ء کا ۲۰۷ صفحوں پر چھپا تھا۔ اس میں چھتیس باب تھے یعنی یہ پہلے ایڈیشن کے مقابلے میں مختصر تھے۔

ہندی میں میسرز نراین دت سہگل اینڈ سنز، دہلی نے، پھر شیو ساہتیہ پرکاشن منڈل علی گڑھ نے چھاپا۔ آخری بار ۱۹۸۵ء میں آریہ پرکاشن منڈل، دہلی نے شائع کیا ہے۔

جینت پکچرس بمبئی نے اس کی فلم بنائی تھی۔ مکالمے گوری شنکر لال اختر نے لکھے تھے (ماں سرور، نومبر ۱۹۳۳ء)

اس ناول میں جودھپور کے ایک راجکمار کے حالات اور اس کی بیوی کی دانشمندی کے واقعات کا بیان ہے۔

۱۷۲۔ شاہی بھگتنی

یہ ناول وگیانی (جنوری تا اپریل ۱۹۱۵ء) میں پہلی بار چھپا تھا۔ اس سے پہلے انجو سندیش میں اس کے زیر ترتیب ہونے کا اشتہار نکلا تھا۔ اس کتاب میں بدھ دھرم کے بھکشو فقیروں کا سچا تاریخی واقعہ بیان کیا ہے۔

Marfat.com

قول مصنف:

یہ بدھ دھرم کی اشاعت کے متعلق ہے۔ بدھ بھکشو نہ کسی کے دھرم کا کھنڈن کرتے ہیں اور نہ کبھی کسی کو برا بھلا کہتے ہیں۔ وہ اپنی زندگی کو سچائی کے سانچے میں ڈھال کر اوروں کے دلوں میں دھرم کا پیار پیدا کرتے ہیں۔

کل ۱۵۲ صفحے سال طبع ۱۹۲۳ء

ناشر: لاجپت رائے ساہنی، لاہور مطبع: پنجابی پریس، لاہور

۱۷۳۔ شاہی بھگت (تاریخی ناٹک)

پہلی بار وگیانی جولائی ۱۹۱۵ء میں چھپا۔

قصہ:

گوپی چند سندر نگر بنگال کا راجا تھا۔ اس کی ماں میناوتی جالندھر جوگی کی چیلی ہو گئی۔ محل میں جوگیوں کی عزت بڑھ گئی۔ جگن ناتھ پنڈت کو حسد پیدا ہوا۔ اس نے جوگیوں کے رسوخ کو ختم کرنے کے لیے میناوتی کو ناحق بدنام کرنا اور راجا کے کان بھرنا شروع کر دیا۔ موقع پا کر اس نے جالندھر کو اس کی محویت اور سادھی کے وقت ایک کنویں میں دفن کرا دیا۔ رانی کو دکھ ہوا۔ جوگیوں نے شہر میں تہلکہ مچا دیا۔ راجا کو پنڈت کی شرارت کا پتا چل گیا۔ گورکھناتھ کی صلاح سے کنواں کھدوا کر جالندھر کو نکالا گیا۔ اس نے گوپی چند کو چیلا بنا کر اس کے قصور کو معاف کر دیا اور پھر از سر نو تلک ہوا۔

مطبوعہ ۱۹۲۳ء لاہور

بھگت بھگونت بھگتی (دیکھو سلسلہ وگیانی)

۱۷۴۔ راج بھگتی میرابائی

اس میں میرابائی کا مصیبتیں جھیلنا، دشمنوں کو پسپا کرنا اور پھر انہیں معاف کر دینا

Marfat.com

مذکور ہے۔ بیچ بیچ میں غزلیں بھی ہیں۔

یہ وگیانی کی دوسری جلد میں چھپا تھا۔ کتابی صورت میں پنجابی سٹیم پریس، لاہور میں ۱۹۲۴ء میں چھپا۔ ۵۵ صفحے

۱۷۵۔ راج بھگت

ناٹک کے پیرایہ میں گوپی چند و سداماں کا قصہ ہے۔ اس میں بڑھاپے کی شادی کے مضر نتائج، سوتیلی ماں کے عبرتناک بلکہ شرمناک سلوک اور سچائی کی فتح دکھائی ہے۔

یہ ناول وگیانی کی تیسری جلد میں چھپا تھا۔

۱۷۶۔ شاہی ساہی

بھگوان شیو اور گنیش جننی شری پاروتی کے سمواد میں سانکھ شاستر کا بیان، گیان کی آنکھ میں مکتی کی صورت اور عورت کی فطرت قلمبند کی ہے۔

ناشر: لالہ لاجپت رائے اینڈ سنز، لاہور

یہی وگیانی میں "شیو جی کی ادبھت کہانی" کے نام سے چھپی تھی۔

۱۷۷۔ شاہی بھکاری

"ہندو بھگتوں کے سلسلہ کی کہانیاں" کے سلسلہ کا یہ پہلا نمبر ہے۔

قول مصنف:

میں نے ہی سب سے پہلے پنجاب میں آکر مخرب الاخلاق ناولوں کے پڑھنے کی وبا کو روکا ہے —— یہ شاہی بھکاری ساتویں کتاب ہے۔ آٹھویں کتاب شاہی ڈاکو کی ترتیب کا خیال ہے۔

یہ بھگتی بھاو اور فلسفہ کی سبق آموز حسن و عشق کی داستان ہے۔ راجا چندرہاس ایشور کے سچے بھگت کے واقعات کا بیان کیا ہے، نتیجہ یہ ہے کہ جو ہونا ہوتا ہے ہو کر رہتا ہے۔ اس پر کسی کا اختیار نہیں ہے۔

Marfat.com

طبع اول کا سال وغیرہ معلوم نہیں۔
ناشر: لالہ لاجپت رائے اینڈ سنز' لاہور ۱۹۲۸ء
دیباچہ ص ۲ تا ۷ ناول ص ۹ تا ۲۰۸ فی صفحہ ۲۳ سطر

۱۷۸۔ شاہی ڈاکو

شیو شمبھو میں بالاقساط چھپنے والا شاہی سلسلے کا یہ تیسرا ناول ہے۔ ۳۰ مئی ۱۹۱۸ء کو مکمل ہو کر پہلی بار لاہور سے اسی سال میں ۱۰۳ صفحوں پر چھپا۔ لالہ جپت رائے اینڈ سنز' لاہور نے دوسری بار ۱۹۲۴ء میں چھاپا۔ جون ۱۹۳۳ء میں پانچواں ایڈیشن نکلا۔
دیباچہ ص ۵ تا ۶ ناول ص ۷ تا ۱۷۲
قصہ:

بوندی راج کے بانی مہارانا رائے دیوا کے پولٹیکل ڈاکے' مصیبت کے وقت آزادی قائم رکھنے کی ہمت بخش داستان ہے۔ دیباچے میں ناول اور تاریخ کا فرق بتایا ہے۔

۱۷۹۔ شاہی پتی پرائن گجرات کی ایک رانی کی پرسوز کہانی

ہندو دھرم کی ایک نیک سیرت راجپوت استری کی سبق آموز داستان
قول مصنف:

یہ قصہ نیا نہیں ہے۔ گجرات کے رہنے والوں کے کان اس سے آشنا ہیں۔ ... دنیاوی مثل کے سچے پریم کا مضمون لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔
دیباچہ ص ۳ تا ۶ قصہ چار حصے (بیس باب) ص ۷ تا ۱۱۲
فی صفحہ ۲۳ سطر طابع: اسٹیم پریس' لکھنؤ
ناشر: میسرز رام دتہ مل اینڈ سنز' لاہور

Marfat.com

۱۸۰۔ شاہی جادوگرنی

ایک تاریخی داستان' ناول کے پیرایہ میں' لاہور میں ۷ دسمبر ۱۹۱۸ء میں مکمل ہوئی۔

قول مصنف:

مجھے ناول نویسی کے فن کی کامل مہارت نہیں ہے۔ میں نے صرف قصہ گوئی کا فرض اپنے ذمہ لیا ہے۔ میری کئی کہانیوں نے پانچ پانچ' چھ چھ ہزار کے قریب چھپ کر اردو داں پبلک کے رجحان کو اپنی طرف مائل کیا ہے۔ بعض یہ ہیں:

شاہی لکڑہارا' شاہی بھگتنی' شاہی بھکاری' شاہی پتی پرائن

شاہی ڈاکو' راج بھگتنی' شاہی بھگت' راج بھگت وغیرہ

شاہی جادوگرنی میں منتر اور تنتر شاستروں کے مضمون پر کچھ روشنی ڈالنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ پہلے میں خود مسمیرزم وغیرہ کا دلدادہ تھا۔ کچھ عمل بھی کرتا تھا۔ اس قصہ میں اصولوں سے بحث کروں گا تاکہ لوگ رشیوں کے علم کی بیقدری نہ کریں۔

دیباچہ ص ۵ تا ۹ عورت کی مذمت (اشعار) ص ۱۰

قصہ (انتیس باب) ص ۱۱ تا ۱۵۵

قصہ میں آسام کی ایک رانی کا حال ہے جو جادو سے کام لیتی ہے۔ اس کے جادو کی ماہیت بیان کی ہے۔

اس پر یہ اشتہار کہ:

"وگیانی" اپنا کام کر کے اس مہینہ سے رخصت ہوتا ہے۔ اب "سنت" کی باری آئے گی مگر وہ ضخیم کتابی سلسلہ ہو گا۔

اسے میسرز نرائن دت سہگل اینڈ سنز' دہلی نے ہندی میں ترجمہ کروا کر پہلی بار شائع کیا تھا۔ کل صفحے ۲۱۱ تھے۔

Marfat.com

۱۸۱- شاہی تپسوی

قول مصنف :

کتاب بھرت کے قصہ سے شروع ہوتی ہے- ابتداء میں شاستروں کے بموجب داستان شروع ہوتی ہے' آگے چل کر مضمون دلچسپ ہے.... راجا بھرت کے زمانے میں راجا ہوگن نے خزانہ دل بیچ کر مکتی حاصل کرنے کا طریقہ خرید ا۔

ص۲ تا ۹۸ فی صفحہ ۲۳ سطر

پبلشر ٹھاکر داس کتھوریہ اینڈ سنز' لاہور

طابع پنجابی سٹیم پریس' لاہور

۱۸۲- شاہی بٹ مار

اس میں ناول کے انداز میں بالشوازم سے بحث ہے۔

۱۸۳- ویر راجپوت

دیباچہ : ان چند صفحات میں ایک طالبعلم کی زندگی کے حالات قلمبند کیے گئے ہیں' جس کے دل میں پہلے عدم تعاون کا جذبہ پیدا ہوا تھا اور اس نے اپنی قابلیت کے موافق شاندار کامیابی حاصل کر لی- پیمانہ کا فرق ضرور ہے- نان کو آپریشن کا اوزار دراصل اس قدر تیز اور مضبوط ہے کہ وہ کام کرنے سے کند نہیں ہوتا- اس ناول سے یہی بات ذہن نشین کرانا مقصود ہے- یہ اکبر کے عہد کے ایک رئیس زادہ طالبعلم سادھو سنگھ کی داستان ہے جو بالاخر رتن گڑھ کا حکمران ہوا

ص ۳ تا ۴

پہلا حصہ- تعلیم' تلقین' درس' تدریس (گیارہ باب) ص ۵ تا ۵۶

دوسرا حصہ- جدوجہد' کشمکش' محنت' ریاضت (دس باب) ص ۵۷ تا ۱۴۱

تیسرا حصہ- معراج تمنا کا حصول' زندگی کا انجام (نو باب) ص ۱۴۱ تا ۱۸۹

بار دوم- ناشر: نرائن دت سہگل اینڈ سنز' لاہور فی صفحہ ۲۱ سطر

Marfat.com

یہی کتاب پہلی بار شاہی طالب علم یا عدم تعاون کے نام سے چھپی تھی اور اسی نام سے مشہور ہوئی۔

۱۸۴۔ شاہی جوگی

ہندوؤں کے نویں اوتار اور بدھوں کے پچیسویں بدھ یعنی سدھارتھ گوتم بدھ کی سوانح.... اس میں ویدانت کا اصلی جوہر دکھایا ہے۔

۱۷۲۔ شاہی بھوت (تواریخی ناول)

پاپی کے مارنے کو پاپ ہی مہابلی ہے۔ پاپی کو اس کا ضمیر ہی سزا دیتا ہے.... ایک قومی غدار اور ملکی نمک حرام کی عبرت خیز داستان۔

۱۸۵۔ شاہی سوراجیہ

سوراجیہ کیا ہے؟ یہ انسانی کی سچی معراج ہے۔ بغیر سوراجیہ کے دھرم کرم' روحانیت کی بات فضول ہے۔ ہندوستانیوں کے دلوں میں سوراج حاصل کرنے کی خواہش کس طرح پیدا ہوئی اور کس طرح اس قوم نے اپنے آپ کو زندہ بنایا یہ باتیں اس ناول سے معلوم ہوں گی۔

مان سرور لاہور جولائی ۱۹۲۸ء میں اسے تازہ ترین تصنیف کہا ہے۔

۱۸۶۔ شیطانی حرکت (جاسوسی ناول)

دیباچہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۸ء کو کریم نگر حیدر آباد میں لکھا گیا۔

دنیا کے واقعات دراصل فرضی اور من گھڑت ناولوں سے کہیں زیادہ دلچسپ ہوتے ہیں۔

ناول حصہ اول۔ گیارہ باب ص ۳ تا ۹۶

دوسرا حصہ۔ آٹھ باب ص ۹۷ تا ۱۵۲

Marfat.com

تیسرا حصہ- دو باب ص ۱۵۳ تا ۱۶۲
تتمہ ص ۱۲۶ تا ۱۶۵
ناشر جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز' لاہور

(د)

کامیابی کا سلسلہ
راز کامیابی
یا کامیابی کے راز

۱۸۷- عروج کامیابی

دیباچہ پبلشر: راز کامیابی کے بعد عروج کامیابی آپ کے ہاتھ میں ہے-
متن- ص ۱۳ تا ۲۳
دیال حیدر آباد- فروری ۱۹۴۲ء

۱۸۸- اسرار کامیابی

دیباچہ: یہ کلجگ سچے علم و عقل کا دور ہے- اب انسان کی آنکھیں کھل کر رہیں گی-
متن چار باب- اصلیت کیا ہے- تبدیل وضع کا قانون' سچی کامیابی' انسان جامع الصفات
دیباچہ ص ۴ تا ۵ متن- ص ۹ تا ۳۹
دیال حیدر آباد

۱۸۹- ہفت شاہراہ کامیابی

دیباچہ- انسان کے سات نقایص کی وضاحت ص ۴ تا ۸
سرت شبد کی کمائی (نظم) ص ۹
متن- سات باب- کوتاہ اندیشی' غلط کفایت شعاری' دماغی طاقت کا بیجا صرف'

Marfat.com

لڑنے جھگڑنے کی علوت، گزشتہ حرکت کی یاد، جھوٹ کی علوت، مذہب کی طرف سے بے التفاتی ص ۱۰ تا ۳۵

دیال حیدر آباد جون ۱۹۴۲ء

۱۹۰۔ درس کامیابی

دیباچہ۔ جو دنیاوی اور جسمانی نقطہ نگاہ سے اولوالعزم ہے، وہی شخص دینی اور روحانی معاملات میں بھی کام کر سکتا ہے۔ قانون ایک ہے۔ ص ۴ تا ۶

نکتہ: منصور کو سولی کیوں دی؟ غرور کو ترک کردو ص ۸ تا ۱۰

درس کامیابی۔ تین باب ص ۱۱ تا ۴۲

دیال حیدر آباد

۱۹۱۔ قانون کامیابی

دیباچہ: ساری کامیابی اور کامیابی کے راز اس انسانی جسم میں مخفی ہیں ص ۷ تا ۹

متن۔ چار باب۔ کامیابی اور اس کا قانون، زندگی زندہ دلی کا ہے نام، کنول سے زندگی کا سبق، گرو اور اس کی حقیقت ص ۱۰ تا ۵۴

دیال حیدر آباد جون ۱۹۵۵ء

۱۹۲۔ امکان کامیابی

دیباچہ۔ جو جیسا ہے اسے یہ دنیا ویسی ہی نظر آتی ہے۔ ص ۶ تا ۷

نظم۔ عالم امکان ص ۸ وچار ص ۹ تا ۱۰

چار ضروری باتیں ص ۱۰ تا ۱۴ خدائی خدمتگار ص ۱۵ تا ۱۷

بھاوی مہابیرلی ص ۱۸ تا ۲۵ دعا مانگنے والا راجا ص ۲۵ تا ۳۰

ترنگ۔ زندگی کا پریم ص ۳۱ تا ۳۴

Marfat.com

۱۹۳۔ کامیابی کی کنجی

دیباچہ۔ خیال کی طاقت دنیا کی تمام طاقتوں سے زیادہ ہے۔ یہی یوگ کا سدھانت ہے۔ ص ۱۰ تا ۱۳

متن۔ دس ابواب۔ آتما کیا ہے؟ کامیابی کی جڑ وغیرہ ص ۱۴ تا ۱۰۵

ناشر: رام دتہ مل' لاہور

دوبارہ دیال ہنگنڈہ اگست ستمبر ۱۹۶۲ء

اسے میسرز آزاد بکڈپو' امرتسر نے بھی چھاپ لیا ہے۔

(۵)

موتیوں کا سلسلہ

قول مصنف:

میں نے موتی کے سلسلے میں کتنے ناول لکھے' مجھے یاد نہیں۔ (ہوشیار موتی' دیباچہ)

موتیوں کے سلسلے کے پچاسوں اخلاقی ناول (لکھے)۔ (دیال جوگ ص ۳۸)

یہ ناول ۱۲/+ سایز پر چھپتے تھے۔ ناشر جے' ایس' سنت سنگھ اینڈ سنز' لاہور تھے۔ کچھ ناول دوسرے ناشروں نے بھی شائع کیے ہیں۔

ہندی میں یہ سب ہی ناول سنت کاریالیہ الہ آباد سے چھپے تھے۔ کچھ کو شیو ساہتیہ پرکاش منڈل' علی گڑھ نے بھی چھاپ دیا ہے۔

۱۹۴۔ آبدار موتی

یہ موتیوں کے سلسلے کا پہلا ناول ہے اور اودھوت' کے سلسلے میں (جلد ۲' نمبر ۴ و جلد ۳ نمبر ۱ بابت جون' جولائی ۱۹۲۵ء) بندے ماترم سٹیم پریس' لاہور میں چھپ کر شائع ہوا تھا۔ مصنف نے شکارپور (سندھ) میں ۲۷ مارچ ۱۹۲۵ء کو اسے مکمل کیا تھا۔

قول مصنف:

Marfat.com

اصلیت کے خواہشمند معمولی دل و دماغ والوں کے لئے یہ قدیم قصہ نئی زبان اور نئی عبارت اور سہل الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

یہ رتھ مردن نام شہر کے راجا' ہیم رتھ کے بیٹے کنک رتھ کا قصہ ہے۔ کاویری کے راجا سور سندر کی بیٹی رکمنی نے فیصلہ کر رکھا تھا کہ وہ کنک رتھ کے سوا کسی سے شادی نہیں کرے گی۔ ہیم رتھ شیو مذہب کا ماننے والا اور سور سندھ ویشنو دھرم کا پیروکار تھا۔ ایک متولے اودھوت نے راجا ہیم رتھ کو نصیحت کی تھی کہ مختلف مذاہب والوں کے درمیان شادی بیاہ کے تعلقات خوشگوار نہیں ہوئے۔ اودھوت نے کس مصلحت سے ایسا کہا تھا' اس کی تفصیل اس قصہ میں ہے۔

دیباچہ۔ ص ۷ تا ۱۳ قصہ ص ۱۴ تا ۱۹۴

فی صفحہ ۲۲ سطر فی سطر ۱۷' ۱۸ الفظ

۱۹۵۔ تابدار موتی

دیباچہ ص ۲۔۳

موتی کے سلسلے کا دوسرا ناول۔ جین دھرم سے متعلق ہے۔

یہ دیو شال نگر کے راجا کی بیٹی کلاوتی کا قصہ ہے جس کی شادی رجا سنگھ کے ساتھ ہوتی ہے۔ دونوں کے مابین ان بن ہو جاتی ہے۔ کلاوتی معتوب ہوتی ہے۔ آخر راجا پر حقیقت ظاہر ہوتی ہے تو وہ کرم گتی کے چکر سے نجات پاتے ہیں۔

ناول ص ۴ تا ۱۷۰ فی صفحہ ۲۰ سطر فی صفحہ ۱۳' ۱۴ الفظ

مطبوعہ رفیق عام پریس' لاہور (جون جولائی ۱۹۲۵ء میں زیر طبع تھا)

ناشر۔ جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز' لاہور

۱۹۶۔ چمکدار موتی

موتی لڑیوں کے سلسلے کا یہ تیسرا ناول ہے۔ اس میں 'مایا' کا مضمون زیر بحث آیا ہے۔ یہ براہمن مایا اور راجپوتنی مایا کی داستان ہے۔ اس کے پانچ حصے ہیں—— بناری

Marfat.com

اور دہلی کی زبان کا فرق بھی دکھایا ہے۔

دیباچہ ص ۳ تا ۹

تمہیدی پرواز ص ۱۰ تا ۱۴

ناول (چمکدار موتی)۔ پانچ حصے ۱۷ تا ۱۸۹

۱۹۷۔ دمکدار موتی

موتی کے سلسلے کا یہ چوتھا ناول' دھرم اور اخلاق کا سمندر' پندونصائح کا ساگر بتایا گیا ہے۔ اس میں ایشور اور جیو' ایشور اور مایا کے تعلق اور مرد و عورت میں یکسانیت جیسے مسائل سے بحث کی گئی ہے۔

۱۹۸۔ شاہوار موتی

یہ پانچواں ناول ہے۔ اس میں اخلاقی انوار کا منظر پیش کیا ہے۔ اس قصہ میں سوتیلی ماتاؤں کے ظلم و جبر کا بیان ہوا ہے اور یہ دکھایا ہے کہ دو مصیبت زدہ روحیں ایک اودھوت سے ہدایت پاتی ہیں۔

۱۹۹۔ بھڑکدار موتی

موتیوں کے سلسلے کا یہ چھٹا نمبر ہے۔ اس ناول میں بیرانگنا مارواڑ کی رانی سندر بائی ہے جو بھڑک کر جاہ و جلال اور جلال و جمال کے تماشے دکھاتی ہے۔ مصنف کو اس ناول پر ناز تھا۔ مقصود یہ دکھانا ہے کہ اچھی صحبت میں برے سے برا آدمی بھی بھلا ہو سکتا ہے اور کامل کے ملاپ سے ناقص کا نقص خود دور ہو جاتا ہے۔

قصہ میں سندر بائی اور اس کے شوہر بخت سنگھ کے جنگی معرکوں کا بیان ہوا ہے۔ کسی کے یہ کہنے پر کہ میں تجھے تابدار موتی سمجھتی ہوں' سندر بائی کا جواب ہے کہ میں بھڑکدار موتی ہوں۔ یہی اس ناول کا نام ہوا۔

تمہیدی پرواز (مقدمہ) ص ۵ تا ۱۴

Marfat.com

ناول (چھ حصے) ص ۱۴ تا ۱۸۴
ناشر: میسرز دیوان چند، دیا رام بک سیلرز، لاہور۔

۲۰۰۔ دلدار موتی

قول مصنف:

یہ ناول گو فرضی مان لیا جائے لیکن بالکل فرضی نہیں ہے۔ یہ ہندو قوم کی مجلسی حالت، قومی حیثیت اور مذہبی امتیازی صورت کا نہایت دلچسپ مرقع ہے۔

قصہ:

ہیروئن برہم پتری منورما دلدار موتی ہے۔ سوم دت اس کی لیاقتوں کا عاشق ہے۔ ماں باپ پر جب یہ راز کھلا تو بال کی کھال اتارنے والا مباحثہ شروع ہوا۔ بالآخر منورما شونندن کی بیٹی ثابت ہوئی اور سوم دت کے ساتھ اس کی شادی ہوئی۔

ضمناً اس ناول میں خط کیتھی کی قدامت کا بیان اور موتی پوجا کی حمایت کی گئی ہے۔ عبارت کو مکالمے اور ضرب الامثال سے موثر اور واضح بنایا ہے۔

دیباچہ (۹ مارچ ۱۹۲۶ء کو لکھا گیا) ص ۲
ناول ص ۳ تا ۲۱۷ فی صفحہ ۲۳ سطر
ناشر: جے ایس سنت سنگھ، اینڈ سنز، لاہور۔ بار دوم

آٹھواں ناول --- دستیاب نہیں ہو سکا۔

۲۰۱۔ طرحدار موتی

قول مصنف:

اب تک اس سلسلہ کے آٹھ ناول نکل چکے ہیں۔ یہ نواں ہے۔ یہ لائٹ لٹریچر یعنی ہلکی تصانیف ہیں۔ فرصت کے وقت انہیں دوبارہ، سہ بار پڑھیے۔ ہر مرتبہ ان سے نئے خیالات ملیں گے۔

یہ سرسوتی کا اوتار، پاپیوں کا ادھار اور کوک شاستر کی تعلیم سے باخبر کرانے والا

Marfat.com

ناول ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ اولاد کیوں اور کس طرح پیدا کی جاتی ہے

قصہ:

دیو کی باتوں باتوں میں اپنے بہو بیٹے کو امور خانہ داری کی تعلیم دیتی ہے۔ وہ اپنی بہو پاروتی کو صاحب اولاد بننے کی تلقین کرتی ہے۔ پاروتی نے ایک ہمسایہ کا بچہ گود لیا لیکن جیسے ہی اسے معلوم ہوا کہ وہ بے اولادی کی دوا لینے گئی ہے وہ اپنا بچہ لے گئی۔ ساس کو رنج ہوا۔ بہو کی غیرت جوش میں آئی اور پانچ بچوں کی ماں بن گئی۔

دیباچہ ص ۲ تا ۳ ناول ص ۴ تا ۱۷۰ فی صفحہ ۲۳ سطر

تڑپدار موتی

قول مرتب:

یہ تواریخی باتیں ہیں جس نے سرسری طور پر کرنل ٹاڈ صاحب کے راجستھان کا مطالعہ کیا ہے' اس کے ذہن میں ہوں گی۔ بھاماشاہ کا نام اب تک میواڑیوں کی زبان پر رہتا ہے۔ اس کے حالات پر یہ چند صفحات کچھ نہ کچھ روشنی ڈال سکیں گے۔ جو پڑھیں گے اس سے حب الوطنی کا سبق سیکھیں گے۔

قصہ:

بھاماشاہ اور ایک بنیے کی بیٹی لکشمی کے جراتمندانہ واقعات۔ مہارانا پرتاب یعنی راجپوتی آن بان پر جان قربان کرنے والے بہادروں کی تلوار کی جھنکار اور اکبر اور مان سنگھ کی فوجوں کی بربادی کا بیان ہے۔

دیباچہ ص ۲ تا ۷ ناول (تین حصے) ص ۷ تا ۱۹۲

۲۰۳۔ شاندار موتی اور ڈائن

—— عشق و محبت کے پردے میں عالم ارواح کی حیرت انگیز داستان

قصہ:

ایک عورت اپنی سفلہ زندگی میں ہزارہا نوجوانوں کو برباد کرتی ہے۔ مرنے کے بعد

Marfat.com

اپنے محبوب کا خون چوسنے کے لئے ڈائن بن جاتی ہے۔ وہ محبوب بنارس کا ایک مشہور شاعر تھا۔ اس کی پاکباز بیوی نے اعلیٰ خیالات کی روحانی طاقت سے ڈائن کو جلا کر خاک کر دیا۔

۲۰۴۔ گرہدار موتی

قصہ:

سوربیر رانا سانگا اور بابر کی تاریخی جنگ کا منظر پیش کیا گیا ہے۔ رانا سانگا کی شکست کا بدلہ لینے کے لئے پت رام اور بلرام نے بابر کو قتل کر دینے کا فیصلہ کیا۔ اس سازش کے لئے بلرام کی بیوی کملاوتی نے بھی سلامت کا بھیس بدل لیا' لیکن بابر کی شجاعت اور انسانی ہمدردی کو دیکھ کر یہ لوگ اس کے آگے سرنگوں ہو گئے۔ یہیں سے ملکانہ راجپوتوں کی ابتداء ہوتی ہے۔

۲۰۵۔ جھلک دار موتی

اس میں روحانی لذت' اخلاقی حقیقت اور انسانی شوکت کی سرگذشت بیان کی گئی ہے۔ یہ ناول علم قیافہ سے متعلق ہے۔ اس میں گیان کے مسائل کا حل اس طرح پیش کیا ہے کہ بات دل میں اتر جاتی ہے۔ قصہ عیسائیت کے خلاف اور برہمو حلقہ کی تائید میں ہے۔

ایک چھوٹا بچہ مان سنگھ بنارس پہنچ کر ایک فرار شدہ شہزادہ بن گیا۔ اس کے سکرٹری اور اس نے بڑے بڑے راجا مہاراجوں کو حیرت انگیز چکمے دیئے۔ کروڑوں کا مال و متاع حاصل کیا۔ موتی بائی مان سنگھ کی تلاش میں مردانہ لباس میں نکلی۔ اپنے فن موسیقی میں وہ عیسائی اور برہمو حلقہ میں ہردلعزیز ہو کر مقصود کو پالیتی ہے۔

Marfat.com

۲۰۶- خمدار موتی

قصہ:

عارضہ عشق کی بیمار مرنالنی کے دلکش اور دلفریب حالات بیان ہوئے ہیں- اپنی نادانی سے سوجان مرنالنی کو بربادی کی راہ پر چھوڑ جاتا ہے- آخر مرنالنی اسے تلاش کر کے اس کی بیوفائی کا بدلہ اپنی وفا سے دیتی ہے-

۲۰۷- دمدار موتی

قول مصنف:

آٹھ دس نمبر لکھنے کے بعد راقم کی نیت تھی کہ اسے موقوف کر کے کوئی دوسرا سلسلہ شروع کیا جائے' لیکن پبلشرز نے زور دیا-- اور یہ نذر ہے- یہ ناول ۲۵ دسمبر ۱۹۲۷ء کو مکمل ہوا-

قصہ:

دھرم پور اور شری پور دو رقیب ریاستیں تھیں- دھرم پور کی راجکماری شری پور کے راجا کی محبت میں اپنا متاع دل لٹا دیتی ہے- دونوں ریاستوں کے جاسوس ان کی مدد کرتے ہیں-

دیباچہ ص۲ تا۳ ناول ص ۴ تا ۲۲۷ [illegible]

ناشر: جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز' لاہور

طابع: اسلامیہ سٹیم پریس' لاہور

۲۰۸- ہوشیار موتی

ٹھگوں' ڈاکوؤں' چوروں کے حیرت انگیز حالات

قول مصنف:

میں نے موتی کے سلسلے میں کتنے ناول لکھے' یاد نہیں- قلم اٹھا- چند دنوں میں لکھ کر پبلشر کے حوالہ کر دیا-

Marfat.com

یہ بالکل فرضی واقعات نہیں ہیں۔ ۱۸۸۳ء/۱۸۸۴ء میں الہ آباد میں زیر تعلیم ہیں۔ ایسے واقعات ہر روز سننے میں آتے تھے کہ خوف سے رو نگٹے کھڑے ہوں۔ ان میں سے صرف چند یہ ہیں۔

یہ ناول ۲۱۔دسمبر ۱۹۲۷ء کو مکمل ہوا۔ اس میں کتاب نورس اور گلزار نسیم وغیرہ کے حوالے بھی ہیں۔ دہلی اور لکھنؤ کی معاشرت اور ترقیوں کا ذکر ہے۔ بندن پاٹھک بنارسی ٹھگ کے گرو کی شاندار تصویر پیش کی گئی ہے۔

دیباچہ ص۲ تا ۳ ناول ص ۴ تا ۱۸۸ فی صفحہ ۲۱سطر

ناشر: جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز' لاہور

طابع: رفیق عالم پریس' لاہور

۲۰۹۔ رنگ دار موتی

-- علم و گیان کا در نایاب' بصورت مکالمہ

قصہ:

بنارس کے نواح میں موسہر قوم بستی ہے جو اونچی ذات کے ہندوؤں کے ظلم سے تنگ ہو کر دوسرے مذہب کی تلاش میں تھی۔ یوگی کے لباس میں گایتری نامی ایک دیوی نے انہیں دھرم کی تعلیم دے کر ان کی کایا پلٹ کر دی۔ براہمنوں کی شدھی کر کے انہیں موسہر بنا دیا گیا۔ اس دیوی نے اپنی شادی ایک نووارد موسہر سے کر لی۔

کل ۱۵۷ صفحے فی صفحہ ۲۳سطر

وضع دار موتی

یہ اخلاق آموز ناول' وضع اور اپٹوڈیٹ پوزیشن کے خیالوں کا مرقع ہے۔ ۱۹ مئی ۱۹۲۸ء کو مدرسہ ریاست بہاولپور میں یہ مکمل کیا گیا تھا۔

قول مصنف:

یہ واقعات راج بنارس کے ضلع بھدوہی میں پیش آئے تھے۔ نام بدل دیئے ہیں'

Marfat.com

واقعات جوں کے توں ہیں.... اصول پر کاربند رہنے سے اس دنیا میں زندگی سورگیہ بہشتی بن جاتی ہے اور کسی خاص کمزور خیال کی رو میں بہہ جانے سے آدمی دوسروں کے لیے بھی باعث عبرت بن جاتا ہے اور اس کی زندگی نرکی دوزخی ہو جاتی ہے۔

ضمیمہ میں سوریہ پنتھ اور طریق شمسی سے بحث ہے۔

دیباچہ ص ۲ تا ۵ ناول تین حصے

تیس ابواب ص ۶ تا ۲۱۴

ناشر جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز، لاہور

۲۱۱۔ خونخوار موتی

ظلم اور مظلوم کے خونخوار اور عبرت انگیز حالات

۲۱۲۔ جان نثار موتی

قول مصنف:

ہمارے اس اطراف کے برہمن دختر فروش ہیں۔ کمسن لڑکیاں بوڑھے آدمیوں کو بیاہ دی جاتی ہیں۔ غضب یہ ہے کہ تین تین، چار چار مہینے کی لڑکیوں کے بھانورے پھیرے ہوتے ہیں جو کثیر رقم دیکر خریدی جاتی ہیں۔ افسوس ہے کہ نہ ہماری سرکار نے کچھ التفات کیا، نہ براہمنوں ہی نے توجہ کی۔ اس ناول میں میں نے اس کے برے نتیجے دکھانے کی کوشش کی ہے۔ یہ واقعات فرضی نہیں ہیں۔

موتی کے سلسلے کے ناولوں میں غالباً یہ آخری ہو گا۔

دیباچہ ص ۲ تا ۴ ناول ص ۵ تا ۲۰۸

ضمیمہ ص ۲۰۸ تا ۲۱۹ فی صفحہ ۲۱ سطر

ناشر: جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز، لاہور

طابع: رفیق عالم پریس، لاہور

Marfat.com

۲۱۳- کج دار موتی

ہندی میں یہ ناول شیو ساہتیہ پرکاش منڈل، علی گڑھ نے شائع کیا ہے اردو میں غالباً نہیں چھپا- کل پچیس باب ہیں- اس میں عورت اور مرد کے درمیان گورو پتنی کے اہم رشتہ کو دکھایا گیا ہے-
کل ۱۴۸ صفحے

(و)

بدھ، جین، پارسی مذاہب سے متعلق

۲۱۴- گوتم بدھ کا مختصر جیون چرتر (لکچر) (پمفلٹ ۳۷)

ابتدائی درجوں کے طلبا کے لئے سدھارتھ گوتم بدھ کی سوانح مطبع ستیہ دھرم پرچارک ہریدوار ۱۹۰۳ء
سائز ۴+۶ ۳۶ صفحے

۲۱۵- کلیان دھرم

مہاتما بدھ جی کا جیون چرتر اور ان کی تعلیم
مطبوعہ- ۱۹۰۲ء ۲۸۰ صفحے

۲۱۶- بدھ دھرم- ایک ہندو دھرم

مطبوعہ لاہور ۱۹۱۰ء

۲۱۷- نایاب گوہر

یعنی جین دھرم کے متعلق رسالہ

Marfat.com

عرض حال از امراؤ سنگھ :

ہم صاحب ممدوح (شیوبرت لال) کے تمام خیالات سے کماحقہٗ متفق نہیں ہیں۔

ص ۲۱

قول مصنف :

اس کتاب میں مہابیر سوامی کے حالات اور ان کی تعلیمات کا تعارف ہے۔

ناشر: جین مترمنڈل، دہلی ۲۵۔ اپریل ۱۹۲۶ء

کل ۳۰ صفحے فی صفحہ ۱۵ سطر

۲۱۸۔ جین دھرم

گزارش از بھولا ناتھ درخشاں:

اس کتاب پر جین مترمنڈل نے مہرشی جی کی خدمت میں مان پتر (سند اعزاز) پیش کیا ہے ص ۲

تمہید از چمپت رائے جین :

یہ کتاب بقول مصنف جینیوں کے لئے بلکہ غیر جینیوں کے لئے۔ مصنف صاحب ہندو مذہب کو زیادہ پرانا تصور کرتے ہیں۔ میں جین مذہب کو قدیم تر سمجھتا ہوں۔ اس نقطہ نظر سے تمہید نگار نے کتاب میں جا بجا اختلافی یا تردیدی حواشی بھی لکھے جو غور طلب ہیں۔ ص ۳ تا ۵

بھینٹ بحضور رائے سالگرام صاحب ص ۶ تا ۷

دیباچہ از مصنف :

اصلی جینی وہ لوگ ہیں جو قادر النفس ہو گزرے ہیں۔ جینی معلم چوبیس ہوئے ہیں۔ رشبھ دیو ان میں سے پہلے بزرگ تھے اور مہابیر سوامی آخری — میں جینیوں کو ہندوؤں سے علیحدہ نہیں سمجھتا۔ ص ۸ تا ۴۴

معذرت مصنف :

یہ کتاب نہ مکمل ہے، نہ قابل اطمینان۔ میری دوسری کتاب شاید بہتر ہو۔

متن (نو باب) ص ۴۵ تا ۱۴۱ ضمیمہ ص ۱۴۲ ص ۱۶۰

Marfat.com

ناشر: جین متر منڈل' دہلی طابع: دلی پرنٹنگ ورکس' دہلی فروری ۱۹۲۸ء

۲۱۹- **مختصر سوانح عمری زرتشت نبی**

اور پارسیوں کی مقدس کتاب ژندپاژند
مطبوعہ جالندھر ۱۹۰۵ء ۵۲ صفحے

۲۲۰- **ژندوپاژند- ترجمہ**

ناشر: لٹریچر کمپنی لیمیٹڈ' لاہور ۱۹۰۸ء

(ز)

ہندو دھرم اور ہندو قوم

ہندو فلاسفی کے مختلف مناظر---

۲۲۱- **ایشور کیا ہے؟**

دیباچہ- یہ کتاب سوامی وویکانند کے خیالوں پر مبنی ہے--- ہم مورتی پوجا کے بذات خود خاص مخالف نہیں ہیں' مگر افسوس وہاں ہوتا ہے جہاں لوگ نادانی سے مورتی کو اپنے گلے کا ہار بنا لیتے ہیں- ص ۴ تا ۷

متن- ایشور کیا ہے؟ ایشور کی سمجھ' ماہیت' پرماتما' ایشو اور برھمہ میں فرق وغیرہ ص ۹ تا ۲۶

دیال حیدر آباد مارچ ۱۹۴۳ء

ایضاً---

Marfat.com

۲۲۲- مذہب کیا ہے؟

جلد اول- ہندو فلاسفی کے مختلف نظاریہ- شانتی دھرم کا فلسفہ، جین مذہب کا فلسفہ اور اصول، صوفیوں کا مذہب، مذہب فقرا

مذاہب کی بھول- تبدیلی مذہب وغیرہ

کل ۶۵ صفحے ناشر: دیال حیدر آباد دکن

جلد دوم-

نامعلوم

جلد سوم—— مذہب عشق

عشق کا طریق کچھ عجیب و غریب ہے۔ کہنا تو درکنار، اس کا سمجھنا بھی کٹھن ہے۔ اس کتاب میں جین مذہب اور مذہب فقرا وغیرہ سے بحث کی گئی ہے۔ ص ۱۳ تا ۵

دیال حیدر آباد اپریل ۱۹۴۳ء

ایضاء——

۲۲۳- زندگی کیا ہے؟

دیباچہ ص ۴ تا ۵ نظم ص ۶

متن- زندگی کیا ہے؟ مقصد، راز، محرکہ، تلسی داس کی زندگی، مرنے کے بعد کی زندگی، زندگی کی راہیں ص ۷ تا ۸۱

مسئلہ زندگی (نظم) ص ۸۲

دیال حیدر آباد ۱۹۴۳ء

ایضاء——

۲۲۴- پریم کیا ہے؟

دیباچہ- پریم ہی سب کچھ ہے ص ۴

پریم کا راگ (نظم) ص ۵ تا ۶

متن- بھگتی اور پریم، عیب جوئی اور محبت وغیرہ

Marfat.com

دیال حیدر آباد جون ۱۹۴۳ء ص ۷

ایضاً ——

۲۲۵۔ بھگتی کیا ہے؟

دیباچہ۔ بھگتی سے آدمی راضی برضا رہنے کی عادت سیکھ جاتا ہے۔ ص ۴ تا ۵
متن۔ بھگتی کے سادھن، قسمیں وغیرہ ص ۶ تا ۴۰
دیال حیدر آباد جولائی ۱۹۴۳ء

۲۲۶۔ کیا ہندو قوم زندہ رہے گی؟

دیباچہ ص ۴ تا ۷ ہندو —— لفظ کی تحقیق ص ۷ تا ۱۲
متن —— ہندو دھرم، ہندو مشنری، ہندو قوم کی زندگی کے پانچ پہلو ص ۱۳ تا ۹۸
فی صفحہ ۲۱ سطر
دیال حیدر آباد اگست ۱۹۴۳ء
ہندی میں یہ کتاب سنت سیریز، الہ آباد میں کئی حصوں میں چھپی

ہندو فلاسفی کے مختلف نظریہ ——

۲۲۷۔ گیان کیا ہے؟

دیباچہ۔ گیان پریم ہے ص ۴ تا ۵
گیان کی سات بھومیکائیں ص ۵ تا ۱۴ گیان کی مراد وغیرہ ص ۱۵ تا ۶۶
دیال حیدر آباد ستمبر ۱۹۴۳ء

۲۲۸۔ ایشور (خدا) کا جھوٹا یقین اور اس کے بہت برے اور خوفناک نتیجے —— سرورق ندارد

آٹھ ابواب ہیں یعنی مختلف قسم کے خدا، سچے اور فرضی وجود کی کسوٹی، ایشور کی

Marfat.com

صفات، علیم کل، قادر مطلق، رحیم کل ہونے کا ایشور، ایشور کا تباہ کن روپ، خدا کے جھوٹے یقین کے نقصانات، خدا کے گناہ آلودہ احکام ــــ بصورت مکالمہ۔ ص ۳ تا ۶۴ فی صفحہ ۱۹ سطر

۲۲۹۔ ہندو آدرش

ہمارا قومی آدرش۔ پولیٹکل یا تجارتی آزادی ہمارا آدرش نہیں۔ ہمارا آدرش صرف دھرم ہے ص ۱۷ تا ۲۴

سچائی کا سچا طریق۔ مورتی پوجا ص ۲۴ تا ۴۸

منتروں کا اثر ــــ گوشت خوری، گیان کا آئیڈیل، جگت کی رچنا، موکش وغیرہ ص ۴۸ تا ۱۱۲

دیال حیدر آباد جنوری تا مارچ ۱۹۴۷ء

۲۳۰۔ ہندو قوم کی خصوصیت

مرتب نندو بھائی

پہلا حصہ ۔

دیباچہ۔ یہ وقت ذاتی تجربہ سے کام لینے کا نہیں۔ رشیوں نے، جو سناتن سے اس کلجگ کے لئے ہدایت کی ہے اسی کی پابندی لازم ہے اور بس۔ ص ۹ تا ۱۲

تمہید۔ ص ۱۳ تا ۲۶

متن۔ وید مقدس، ہندو تثلیث، شرتی کی اہمیت، ہندو فلسفہ، کھٹ درشن۔ ص ۲۷ تا ۹۸ فی صفحہ ۱۹ سطر

دیال حیدر آباد مئی تا جولائی ۱۹۴۷ء

۲۳۱۔ سار شبد یا توحید کا خزانہ

مرتب نندو بھائی

Marfat.com

دیباچہ- اردو زبان میں ہندوؤں کا کوئی لیٹریچر پہلے نہیں تھا- ۱۹۰۲ء میں مہرشی شیو برت لال جی نے اس علمی کمی کی طرف توجہ کی- ان کی کتابوں کی تعداد پانچ ہزار سے زیادہ ہے- کئی زبانوں میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے ص ۷ تا ۱۰

مذہب فقرا کی سات منزلیں ص ۱۱ تا ۲۱ سات منزلوں کی تشریح —— طلب' عشق- معرفت' توحید' استغنا' بقا ص ۲۲ تا ۹۴

ناشر: دیال ہنکنڈہ - مارچ ۱۹۶۳ء

۲۳۲- ہندو قوم کی حقیقت

دیباچہ از بھائی نند سنگھ

ہندو دھرم دنیا میں سب سے قدیم' سب سے زیادہ اعلیٰ اور سب سے زیادہ حقیقت آشنا طریق ہے- یہ اصل ہے- باقی سب اس کا عکس ہیں- یہ جڑ ہے اور باقی تمام اس کی شاخیں ہیں- اس نظریہ سے سردست ساری دنیا کو ہندو اصل و نسل سے مان لیا جائے تو غلط نہ ہو گا- ہم اس حقیقت کو سلیس اور عام فہم پیرایہ میں ثابت کریں گے-

کل ۱۸۴ صفحے

ناشر- دیال حیدر آباد

۲۳۳- در شانت ساز

شکوک و شبہات کے تسلی بخش جوابات ص ۶ تا ۱۷

شبد (نظم) ص ۱۸ ویدانت کی سچائی کی غلط سمجھ ص ۱۹ تا ۲۷

ناشر: دیال حیدر آباد اپریل ۱۹۶۲ء

۲۳۴- انسان بنو

سوال و جواب کے انداز میں انسان کو تمام موجودات سے افضل بتایا ہے- ص ۷ تا

Marfat.com

دیال حیدر آباد، ستمبر ۱۹۵۸ء   فی صفحہ ۱۹ سطر

(ح)

کبیرو کبیر پنتھ سے متعلق

۲۳۵- کبیر بھجناولی

اسے لاجپت رائے ساہنی نے مرتب کیا ہے۔

بیان مرتب:

میں نے بابو شیو برت لال جی کے آریہ گزٹ سے کبیر صاحب کے دو ہے انتخاب کر لئے تھے۔ پھر کبیر ساکھی سے عام فہم بھجن اور دوہے چھانٹ لئے اور کبیر صاحب کی مختصر سوانح عمری بھی اسی سے لے لی اور اسے کتابی صورت میں لا کر ناظرین کو پیش کرتا ہوں۔

سوانح کبیر ص ۷ تا ۱۰

بھجن اور دوہے ص ۱۱ تا ۱۴۲   فی صفحہ ۲۱ سطر

ناشر: لاجپت رائے اینڈ سنز، دہلی

طابع: بیری آرٹ پریس، دہلی، ساتویں بار

۲۳۶- کبیر دوباولی یا دوباولی بھگت کبیر جی کی۔ ارتھ سہت

سوانح عمری ص ۲ تا ۷   فی صفحہ ۲۱ سطر

کلام مع شرح ص ۸ تا ۴۰   فی صفحہ ۱۵ تا ۱۸ سطر

ناشر: آزاد بک ڈپو، امرتسر

Marfat.com

۲۳۷- کبیر درپن

یعنی کبیر، کبیر کی تعلیم اور کبیر پنتھ

قول مصنف: میں کبیر پنتھی نہیں ہوں- نہ مجھ میں تعصب اور ہٹ دھرمی ہے- میں نے بہت زبانوں کی کتابیں پڑھی، لکھی ہیں- اس بزرگ کا کلام میری نظر میں سب سے فائق نکلا- اس کتاب میں کبیر کی کتابوں کی فہرست اٹھتر بتائی ہے-

طبع اول ۱۹۳۵ء

طبع دوم- دیال حیدر آباد ۱۹۵۸ء

پیش لفظ ص ۶ تا ۱۵ کبیر کے حالات وغیرہ ص ۱۷ تا ۴۶

کبیر کی تعلیم ص ۴۷ تا ۹۷ کبیر پنتھ ص ۹۸ تا ۱۴۲

کبیر سدھانت، کبیر اپدیش (نظم) ص ۱۴۳ تا ۱۴۵

فی صفحہ ۱۹ سطر

۲۳۸- مت پرکاش

دیباچہ——

گو سنت مت کی ابتدا کبیر سے ہوئی لیکن حضور معلا و مقدس نے رادھا سوامی مت کی شکل میں اس کی تجدید کی- یہ صلح کل کا مشرب ہے جس کا اس کتاب میں تعارف کرایا گیا ہے- ص ۴ تا ۱۷

متن- دس باب ص ۱۸ تا ۶۴۲

فی صفحہ ۱۹ سطر

دیال حیدر آباد ستمبر اکتوبر ۱۹۴۴ء

Marfat.com

(۱۶)

مطبوعات بھارت لٹریچر کمپنی

۲۳۹۔ بھگتی یوگ

سوامی وویکانند جی کے انگریزی لیکچروں کا عام فہم اردو میں ترجمہ
بھگتی کیا ہے۔ بھگتی کیوں کرنی چاہیے۔
بھگتی کرنے سے کیا ہوتا ہے۔ بھگتی کی قسمیں۔

۲۴۰۔ عقلی کیمیا

آپا جی نامی ایک راجا کے دانشمند وزیر کے مشہور اور عقل آموز سولہ قصے۔ ہر قصہ کے نیچے اس کا نتیجہ لکھا ہے۔ آخر میں ایسی کہانیاں لکھی ہیں جن کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہے۔
کل ۴۸ صفحے

۲۴۱۔ گیان کلپ درم

تصوف کا خزانہ گیان ویراگ کا دلچسپ مجموعہ۔
اسرار معرفت وغیرہ' دقیق مسائل کو زود فہم بنانے کے مثالیہ کہانیوں سے کام لیا ہے۔ کل ۵۴۴ صفحے (حصہ اول ۷ ۳ پر)

۲۴۲۔ سادھو کی صدا

مذہب' اخلاق اور طرز تمدن سے متعلق اخلاقی مضامین
کل ۱۰۶ صفحے

Marfat.com

۲۴۳- ویر برتانت

یعنی بھارت کی شجاع، عالم استریوں کے کارنامے
کل ۵۶ صفحے طبع اول ۱۹۰۸ء
پریس- جالندھر سینہ دھرم پرچارک پریس
غالباً یہ پچیس رسالے تھے جو یکے بعد دیگرے شائع ہوئے۔

۲۴۴- ستی برتانت

دیباچہ ص ۱ تا ۱۶
متن- سترہ عورتوں کے حالات ص ۱۷ تا ۲۲۴
طبع اول، لاہور ۱۹۰۴ء پھر پنجاب اسٹیم پریس لاہور سے ۱۹۲۲ء میں ۲۱۴ صفحوں پر چھپی- (کتاب نمبر ۲۴۳) پر ہندی ترجمہ لاہور سے ۱۹۰۸ء میں شائع ہوا۔

۲۴۵- فانوس خیال

اس میں سولہ مباحث ہیں مثلاً ہماری خاص قومی کمزوری، دولت حاصل کرنے کا راز، کھانا پینا، گوشت سے پرہیز وغیرہ۔
کل ۱۵۶ صفحے

۲۴۶- نیرنگ خیال

آٹھ مضامین کا مجموعہ مثلاً قدرت کو اپنے کام کرنے دو، خوشی اور سکھ، اپنا عیب دیکھو، ایک امریکی فلاسفر کا قول، وغیرہ کل ۸۴ صفحے

۲۴۷- معجون خیال

نو مضامین کا مجموعہ مثلاً: سچی ہمدردی، محبت کی قسمیں وغیرہ کل ۲۸ صفحے

Marfat.com

(۱۷)

متفرق کتابیں

۲۴۸- ستی برتانت

اس کتاب کا ہندی ترجمہ لاہور سے ۱۹۰۸ء میں چھپا تھا۔ اردو میں پہلی بار یہ بھارت لٹریچر کمپنی لاہور نے ۱۹۰۴ء میں چھاپی تھی۔

دیباچہ میں ہے کہ لاہور آکر اپنی مرحومہ بیوی کی وصیت کے مطابق ہندو استریوں کے متعلق میں نے ضخیم رسالے لکھے۔ نیک استری کے جذبات کس حد تک خاوند سے نیک کام کرا سکتے ہیں، یہ اس کا عملی ثبوت ہے۔ ص ۱ تا ۱۴

ستره عورتوں کے حالات ص ۱۷ تا ۲۲۴

پنجاب سٹیم پریس لاہور سے یہ ۱۹۲۲ء میں ۲۱۲ صفحوں پر چھپی تھی۔

۲۴۹- ہماری ماتائیں

دیباچہ از لالہ گوکل چند ص ۳ تا ۱۵

دیباچہ از مصنف۔ نظم کا حصہ زیادہ تر طبع زاد ہے۔ چند شعر یہ انہیں سے مرتب سے بھی لئے ہیں۔ مقصود ہندوؤں کی موجودہ نسل کو ان کے بزرگوں کی یاد دلانی ہے۔ ص، ۱۶ تا ۱۸

کانتی، پاروتی، کلاوتی وغیرہ بائیس عورتوں کے حالات فی صفحہ ۲۲ سطر ص ۱۹ تا ۱۳۰

ناشر: لاجپت رائے پر تھی راج ساہنی، لاہور

معلوم ہوتا ہے کہ اصلاً یہ کتاب ضخیم تھی۔ پہلی بار اسے بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور نے ۱۹۰۷ء میں چھاپا۔ پھر ۱۹۱۰ء میں یہ ہندوستان سٹیم پریس لاہور سے ۲۲۶ صفحوں

Marfat.com

پر چھپی تھی۔ اسے جون ۱۹۶۸ء میں دیال ہنکنڈہ میں اور بھی مختصر کر کے صرف ۸۷ صفحوں پر شائع کیا ہے۔

شیو ساہتیہ پرکاش منڈل، علی گڑھ نے اسے ہندی میں شائع کیا۔

۲۵۰۔ ہندو مائیں

دیباچہ۔ استری جاتی۔ جب تک ہندو عورتوں کی عزت کرتے رہے، جب تک عورتیں اپنے آپ کو معزز، قابل سمجھتی رہیں، اس وقت تک یہ ملک تمام بھومنڈل کا شرومنی بنا رہا۔ ص ۵ تا ۱۳

دس عورتوں کے قصے ص ۱۴ تا ۸۸ فی صفحہ ۲۳ سطر

بار دوم۔ پنجابی اسٹیم پریس، لاہور

ناشر: لاجپت رائے پرتھوی راج ساہنی، لاہور

ہندی میں اسے بھی شیو ساہتیہ پرکاش منڈل، علی گڑھ نے شائع کیا۔

۲۵۱۔ بچوں کا دل بہلاؤ

یہ کتاب بچوں کے لئے ایک گلدستہ ہے جس میں سبق آموز اور دلچسپ کہانیوں کا ذخیرہ ہے۔

دیباچہ۔ جیسی عمر، ویسا قصہ ہو تب اور بھی مزا آتا ہے۔ سب سے مزیدار بچوں کی کہانیاں ہیں۔ ہر عمر والوں کو مزا دے جاتی ہیں۔ اگر ایسی کہانیاں لکھی گئیں تو بچے کھیل کھیل میں پڑھ لکھ جائیں گے۔ ص ۲ تا ۶

یہ دیباچہ ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۶ء کو لکھا گیا۔ کہانیاں یہ ہیں:

انوکھی رانی ص ۷ تا ۱۸	اصلی رانی ص ۱۸ تا ۲۲
بیل ونتی رانی ص ۲۳ تا ۳۹	بندریا رانی ص ۳۹ تا ۵۴
پاروتی دیوی ص ۵۵ تا ۶۸	خوش پوش راجا ص ۶۸ تا ۷۷
لنکا کی ڈائن ص ۷۷ تا ۸۸	پھول ونتی رانی ص ۸۹ تا ۹۶

Marfat.com

فی صفحہ ۱۵سطر   فی سطر ۸ ' ۹ لفظ
ناشر: کے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز' لاہور

۲۵۲۔ صحت' دولت' عقل پیدا کرنے کا راز

مباحث: دعا کا ماحصل' تندرستی' ماں باپ کا فرض' بچوں کی خورش' درازی حیات' فکر معاش وغیرہ   ص ۳ تا ۴۸
فی صفحہ ۱۷ سطر فی سطر ۱۰' ۱۱ لفظ
طابع: مرکنٹائل پریس' لاہور   بار سوم ۱۹۳۳ء
ناشر: لاجپت رائے اینڈ سنز' لاہور

۲۵۳۔ حکومت کا راز

انگلش قوم کا آئیڈیل تجارت ہے۔ فرانس کا سائنس [illegible] اور چین کا صنعت و حرفت' ہندوؤں کا آئیڈیل دھرم ہے.... انگریزوں نے ہندوؤں [illegible] فتح کیا اور ہندوؤں کو چاہیے انگریزوں کو فتح کریں۔ تمام انگلینڈ میں پھیل [illegible] اپنا بنالو۔ لندن میں فتحیابی کا جھنڈا گاڑ دو۔
مشمولات: مقابلہ کی تحریک' معراج زندگی' کامیابی کا راز [illegible] اور طریق [illegible]
تا ۳۲   چھوٹی (جیبی) سائز
ناشر ملہوترہ پرنٹنگ کمپنی' لاہور۔ بعد ۱۹۲۴ء

۲۵۴۔ ہمیر ہٹ

مسٹر ٹاڈ کی تصنیف "ٹاڈ راجستھان" سے ماخوذ۔ ایک سچے ہندو کے جذبات کا موثر نقشہ۔

Marfat.com

قصہ- علاء الدین ... سردار میر محمد منگول نے رنتھنور کے راجا ہمیر کے یہاں پناہ لی- بادشاہ ... ہمیر کے ایک بھائی رنمل نے غداری کی- بادشاہ کو فتح ہوئی- ہمیر کے مارے ... کے بعد میر محمد کو بھی قتل کر دیا گیا-

دیباچہ وغیرہ- از ایڈ...

تعارف از شیو ... ہمیر ہٹ ص۱۱ تا ۴۸

ناشر دیال حیدر آباد ... ۱۹۳۴ء

۴۵۵- مہابھارت (مکمل)

دیباچہ :

مہابھارت کے اٹھارہ پرب' اس کے خاص خاص واقعات کے نام سے موسوم ہیں- ویر برتانت میں ہم نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ اس وسیع ملک کو (بھارت) نام جڑ بھرت کی وجہ سے دیا گیا ہے مگر مہابھارت کے نام پر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ خیال بالکل غلط تھا- اس کی وجہ تسمیہ بھرت ہے- ہم نے مہابھارت کے کارناموں کو آج کل کے نقطہ نگاہ سے بیان کرنے کی کوشش کی ہے- اس کے قصوں کو البتہ جان بوجھ کر چھوڑ دیا ہے' جن کو بشرط ممکن ہم علیحدہ کتاب کی شکل میں لکھیں گے- ص تا۱۰

مہابھارت- اٹھارہ حصے (۵۴ ابواب) ص ۱۱ تا ۵۰۷

تتمہ- چند مفید سبق ص ۵۰۸ تا ۵۲۱

طبع اول- لاہور ۱۹۰۷ء

طبع دوم- پنجابی پریس لاہور

ناشر : لاجپت رائے پرتھوی راج ساہنی' لاہور

۴۵۶- انمول موتیوں کی مالا

مباحث : معرفت ، حقیقت کے مختلف موضوعات جیسے اپنی کرنی پار اترنی' سچی شرافت

Marfat.com

وغیرہ

مطبوعہ لاہور ۱۹۱۰ء

۲۵۷- یوگ کا عملی سبق

یعنی پتنجلی کا یوگ فلسفہ کل ۱۳۶ صفحے

مطبوعہ لاہور ۱۹۱۰ء

اس میں یوگ کے مختلف مرحلوں' اس کی اصلی غرض ... کے ساتھ ساتھ
یوگ آسن' پرانا یام دھارنا' دھیان' سادھی وغیرہ سے متعلق ... ہے-

---

۲۵۸- راج یوگ

یعنی اشٹانگ یوگ کے متعلق آٹھ مفصل ویاکھیان ا... سوتر ... کا
دیباچہ- اس کی تحریر و ترکیب سوامی وویکا نند جی کے راج ... موافق ہے- اس
کے دو حصے ہیں' پہلے میں یوگ کی اہمیت اور اس کی ... سے متعلق آٹھ
ویاکھیانوں سے بحث ہے' دوسرے حصہ میں مہرشی بیاس جی ... شاستر کا اردو ترجمہ
ہے-

ص ۳ تا ۵

راج یوگ ص ۶ تا ۴۲

پتنجلی کا یوگ درشن- دیباچہ ص ۴۳ تا ۷۹

یوگ درشن- سمادھی پاد' سادھن' بھوتی پاد' کیولیہ پاد ...

... ہندوؤں کے مستند گرنتھوں میں یوگ کے متعلق ...

طابع: رفاہ عامہ پریس' لاہور

Marfat.com

ناولستان کے ترجمہ کا سلسلہ

۲۵۹- سندری رادھا رانی

مصنف بابو بنکم چند چیٹرجی مترجم شیو برت لال ورمن
نظرثانی- گوری شنکر لال اختر

دیباچہ ایک ہندو بنگالی نیک بخت استری کی سچی احسان مندی کا دلچسپ قصہ-- ان چھوٹی کتابوں میں بنکم بابو نے جو کمال دکھایا ہے وہ دوسرے مصنفین کی بڑی کتابوں میں بھی نظر نہیں آتا- ایشور نے اس شخص کو خاص قسم کا دل ودماغ عطا کر کے بھیجا ہے- شکر ہے اب اردو زبان میں اختر صاحب کو بنگالی ناولوں کے ترجمہ کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے- میں بھی اپنی فرصت اور قابلیت کے موافق ان کاجوں توں ہاتھ بٹانے لگا ہوں-
کل ۳۶ صفحے

بار دوم- طابع مشہور عالم اسٹیم پریس، لاہور
ناشر- جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز، لاہور

تواریخی ناولوں کا سلسلہ نمبرا

۲۶۰- طوفان جنگ

مہارانا پرتاپ کی مکمل سوانح، ناول کے پیرایہ میں

دیباچہ: زندگی کے ہر محکمہ میں سچے، شجاع اور جانبازوں کی ضرورت ہے- جب تک کسی آدمی میں سچائی، بیخوفی، ہمت اور خوش اخلاقی نہ ہو، وہ نہ اچھی رعیت بن سکتا ہے، نہ حکمرانی کر سکتا ہے- یہ وقت ہے کہ ہم انگریزوں کے ساتھ میدان میں نکل کر دنیا کو دکھا دیں کہ اب بھی ہم میں دلیری، ہمت اور شجاعت کا جوہر موجود ہے-
صرف ایک گجراتی زبان کا ناول ہاتھ آگیا ہے- کچھ اس سے مدد لے کر، کچھ اپنے ذہن کے سہارے یہ نئی کتاب طوفان جنگ ترتیب دے رہا ہوں- یہ کتاب ۱۱ اپریل ۱۹۱۱ء

Marfat.com

کو بمقام رہتک لکھی گئی۔
اس سلسلے کے مجوزہ ناول یہ ہیں : سامان جنگ' امتحان جنگ اور ارمغان جنگ ص ۳ تا ۱۴
ناول۔ مہارانا پرتاپ کی سوانح (۳۵ باب) ص ۱۵ تا ۲۰۴
فی صفحہ ۲۱ سطر
بار دوم۔ ناشر: رامدتہ مل اینڈ سنز' لاہور
بار اول۔ ناشر: لاجپت رائے پرتھوی راج ساہنی' لاہور

۶۲۱۔ امر سنگھ راٹھور

تمہید۔ بانکا امر سنگھ کس رنگ ڈھنگ کا راجپوت تھا۔ خود شاہجہاں بادشاہ اس کی مردی کا لوہا مانتا تھا۔ میں اب اس کے سوانحات کاغذ کے حوالہ کرتا ہوں۔
بالشوازم کیا ہے اور اس سے ہندوستان خصوصاً ہندوؤں کو کیا نقصان پہنچنے کا احتمال' یہ بات بھی اس کتاب سے معلوم ہو گی ص ۵ تا ۶
ناول۔ پہلا حصہ (دس باب) ص ۷ تا ۸۱
دوسرا حصہ (دس باب) ص ۸۲ تا ۱۴۰ فی صفحہ ۲۱ سطر
بار دوم۔ ناشر: نرائن دت سہگل اینڈ سنز' لاہور ۱۹۴۱ء

۲۶۲۔ بلیار اول

راجپوتی شان کا انوکھا سچا افسانہ
اس میں جابجا راجستھان کے حوالے ہیں۔ دیباچے میں سوراج کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ جگہ جگہ اشعار بھی نقل کئے ہیں کل ۱۴۴ صفحے
بار دوم ناشر: نرائن دت سہگل اینڈ سنز' لاہور
طابع: مرکنٹائل پریس' لاہور

Marfat.com

۲۶۳- سپت رشی درشن

دیباچہ (ص ۱۲ تا ۱۷) نندو بھائی کے قلم سے ہے
کتاب میں سات رشیوں کی کتھا بیان کی گئی ہے- سات رشی یہ ہیں:
وشوامتر' وششٹ جی' گوتم رشی' جمدگنی' اتر وشی
کیشپ' بھردواج رشی ص ۱۹ تا ۸۹
ناشر: دیال اینڈ کمپنی' حیدر آباد' جنوری ۱۹۴۴ء

۲۶۴- ملکانہ راجپوت

تعارف- فقیر نے دیانند جی کی تعریف کسی مذہبی خیال سے نہیں کی بلکہ ہندوؤں میں مذہبی تبدیلی اس شخص نے پیدا کی- فقیر کا تعلق اب رادھا سوامی پنتھ سے ہے اور ملکانوں کی شدھی میں سنا تینوں علما کی سرگرمی کا زیادہ حصہ ہے- ص ۳
یہ کتاب تین حصوں میں ہے-
پہلا حصہ- مردانہ راجپوت (بارہ باب) ص ۴ تا ۵۵
دوسرا حصہ- مستانہ راجپوت (بارہ باب) ص ۵۹ تا ۱۲۲
تیسرا حصہ- دیوانہ راجپوت (نو باب) ص ۱۲۵ تا ۱۷۶
طابع- مرکنٹائل پریس' لاہور
بہ اہتمام- دیوان چند پروپرائٹر

۲۶۵- افشائے راز شاکت دھرم

یعنی وام مارگ کا کچا چٹھا

یہ صرف ایک چھوٹی سی کتاب ہے جس میں ایک مشہور مگر بہت بدنام مذہب کے اصول پر بحث کی گئی ہے- پہلے اس کے فلسفے' قدامت اور قیام کے اسباب کا بیان ہوا ہے' پھر اس کی کارروائیوں کو ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے- اس کی ترتیب میں ذیل کی تصانیف سے مدد لی گئی ہے:

Marfat.com

۱۔ سیتارتھ پرکاش ۲۔ ولسن صاحب کا ہندو مذہب
۳۔ پربھو دیال صاحب کا گیت پرکاش ۴۔ مٹروک صاحب کی شیو بھگتی۔ کتاب میں تین ابواب ہیں۔
مصنف اس زمانے میں آریہ گزٹ' لاہور کا ایڈیٹر تھا
کل ۵۴ صفحے
طابع۔ خادم التعلیم پنجاب سٹیم پریس' لاہور

۲۶۶۔ شری مد بھگوت گیتا۔ پہلا حصہ

تنبیہہ : آریہ سماج ہمارے درمیان ایک نئی مذہبی شق ہے جو اسلام اور مسیحیت کی تعلیم کے زیر اثر پیدا ہوئی ہے۔ اس کا اپنا کوئی فلسفہ نہیں ہے.... میں اپنی گیتا کی شرح میں صرف اس کے روحانی رموز کے انکشاف کی جانب نظر رکھوں گا۔ گیتا میں اٹھارہ ادھیائے' اٹھارہ قسم کے یوگ کا سامان ہیں اور مہابھارت کی لڑائی بھی اٹھارہ دن تک رہی ہے۔ یہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو لکھا گیا۔ ص ۶ تا ۲۹
مقدمہ : بھگود گیتا کی عظمت' گائے جانے کا سبب وغیرہ۔ ضمناً زرتشت اور ژند کا بھی اس میں ذکر آگیا ہے۔ ص ۳۰ تا ۱۴۴
پبلشر رام کشور سنگھ' مرزا پور ـــــ یہ کتاب پہلی بار رادھا سوامی دھام گوپی گنج سے شائع ہوئی تھی۔

۲۶۷۔ شری مد بھگوت گیتا۔ دوسرا حصہ

ترجمہ محض ـــــ لفظی مگر بامحاورہ' عام فہم اور آسان زبان میں
دیباچہ: میرا دیباچہ گیتا کے مطالب کا شوق دلائے گا اور گیتا کی اصلی مراد سے ذہن نشین کرانے میں مددگار رہے گا ص ۱۴۹ تا ۱۵۰
بامحاورہ لفظی ترجمہ ـــــ وشایوگ' سانکھیہ یوگ' کرم یوگ' بھگتی یوگ وغیرہ ادھیائے ص ۱۵۱ تا ۲۸۹

Marfat.com

انجام- اضافہ از جانب مترجم ص ۲۹۰ فی صفحہ ۱۹ سطر
طابع: سلیمی برقی پریس' الہ آباد تاریخ تکمیل ۱۶- نومبر ۱۹۳۷ء' پانی پت

غالباً دو حصے اور بھی ہیں۔
ہندی میں شیو ساہتیہ پرکاش منڈل' علی گڑھ نے اسے دو حصوں میں چھاپا ہے۔

۲۶۸- ادبھت اپاسنا یوگ

یہ مہرشی جی کی آخری تصنیف ہے۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۸ء کو مکمل ہوئی۔ اس کے دو حصے ہیں:

پہلا حصہ: دفتر علمی- اس میں آسان اور مشکل کی نسبتی حیثیت کا بیان ہے۔
دوسرا حصہ: دفتر عملی- چھ مہینہ میں ابھیاس کے منازل طے کرنے کا طریقہ بتایا ہے' جس سے دل کی صفائی ہو گی۔
کل ۵۶۵ صفحے فی صفحہ ۱۶ سطر فی سطر ۱۵' ۱۶ الفاظ
طابع: محمد سلیم' سلیمی برقی پریس' الہ آباد دسمبر ۱۹۳۸ء
پبلشر: ڈاکٹر رام کشور سنگھ' رادھا سوامی دھام- گوپی گنج

۲۶۹- قدیم آریوں میں علم تحریر کا رواج

مصنف نے اپنے عقیدے کے مطابق بہ دلائل یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ دنیا کی تمام قوموں میں تحریر کا رواج سب سے پہلے آریوں میں ہوا تھا- دیباچہ میں یہ اعتراف ہے کہ اس پمفلٹ کا بیشتر حصہ آرگھوس صاحب کی تواریخ ہند سے لیا گیا ہے۔

طابع ستیہ دھرم پرچارک پریس ہریدوار ۱۹۰۳ء
مرتب فہرست ہذا نے اس رسالے کو تفصیلی حواشی کے ساتھ مجلّہ نقوش لاہور کے لئے

Marfat.com

مدون کر دیا ہے۔

۲۷۰۔ سچی دیویاں

ہندو عورتوں کے قصے۔

طبع اول ۱۹۰۶ء بار دیگر ۱۹۲۰ء

ہندی ترجمہ۔ حصہ اول طبع اول ۱۹۲۳ء

۲۷۱۔ بھارت کی پرسدھ استریوں کا جیون چرتر (ہندی)

مصنف شیو برت لال مترجم۔ امرت لال

مطبوعہ بار اول ہریدوار ۱۹۰۴ء

(۱۸)

مطبوعات دیال سیریز

۲۷۲۔ کلیہ معرفت المعروف بھجن کی ماہیت

--- پانچ تقریروں کا مجموعہ ص ۸ تا ۳۶

دیال ھکنڈہ، دسمبر ۱۹۷۳ء

۲۷۳۔ سوال اور ان کے جواب

دیباچہ۔ ہم کسی عالم یا کتاب کا حوالہ پیش کر کے سوال کرنے والے کو لاجواب نہیں کرتے۔ ص ۴

مباحث۔ دنیادار کے سوال، وچاروان کے سات سوال، ودیکی کے پانچ سوال، ست سنگی کے سوال ص ۵ تا ۲۹

Marfat.com

... چند سوالوں کے جواب ص ۳۰ تا ۳۴
فی صفحہ ۲۳ سطر دیال حیدر آباد ۱۹۵۰ء

۲۷۴- انمول بچن

دیباچہ: اس پر واشواس رکھو، بزدل نہ بنو ص ۹ تا ۱۱
انمول بچن- حصہ اول ص ۱۲ تا ۱۸ حصہ دوم ص ۱۹ تا ۲۱
فی صفحہ ۲۳ سطر دیال حیدر آباد مئی ۱۹۵۰ء

۲۷۵- داتا دیال کی سار بچن

حصہ اول- مرتب موہن لال نیر
سنت مت سے متعلق آٹھ بچن ص ۶ تا ۳۶
فی صفحہ ۱۹ سطر دیال ہنکنڈہ فروری ۱۹۶۶ء

۲۷۶- ست سنگھ کے آٹھ قیمتی بچن

دیباچہ- سنت مت اور اس کا فلسفہ ص ۲۵ تا ۴۱
آٹھ بچن ص ۴۲ تا ۱۰۳ شبد (نظم) ص ۱۰۴ تا ۱۰۶
فی صفحہ ۱۹ سطر دیال حیدر آباد جولائی اگست ۱۹۵۹ء

۲۷۷- سوچنے کی باتیں

حکمت آموز حکایتیں اور لطیفے ص ۳ تا ۴۱
مشمولہ- دیال حیدر آباد جولائی ۱۹۵۵ء

۲۷۸- دنیا کی بہتری

دنیا، دنیا کی مخلوق اور اس کی خصوصیتیں ص ۸ تا ۱۴

Marfat.com

رزمگاہ دنیا، بیخوابی کی تدبیریں، جسمانی ملک، دل کی حالتیں وغیرہ ص ۱۵ تا ۱۳۲
فی صفحہ ۱۹ سطر دیال حیدر آباد، جنوری فروری ۱۹۴۵ء

۲۷۹۔ اہل باطن یا انتر مکھی سجن

دیباچہ۔ عورت، مکتی، انسانی جسم ص ۳ تا ۱۴
نظم۔ کلپ برکش یا درخت طوبا ص ۱۵
اہل باطن ص ۱۶ تا ۳۵ فی صفحہ ۲۱ سطر
دیال حیدر آباد اپریل ۱۹۵۵ء

۲۸۰۔ یوگ سادھن کی پہلی بدھی

ارداس (نظم) ص ۴ تا ۱۱
دیباچہ۔ سنت مت یارادھا سوامی مت کیا ہے ص ۱۲ تا ۱۸
مشمولات۔ سولہ بچن ص ۱۸ تا ۷۲
فی صفحہ ۱۷ سطر دیال ہنکنڈہ اکتوبر ۱۹۷۱ء

۲۸۱۔ یوگ سادھن کی دوسری بدھی

مشمولات۔ سولہ بچن ص ۶ تا ۹۰
دیال ہنکنڈہ نومبر ۱۹۷۱ء

۲۸۲۔ یوگ سادھن کی تیسری بدھی

مشمولات۔ آٹھ بچن ص ۵ تا ۱۰۲
دیال ہنکنڈہ جنوری، فروری ۱۹۷۲ء

Marfat.com

۲۸۳- یوگ سادھن کی چوتھی بدھی

مشمولات- بارہ بچن ص ۷ تا۲۰۱ فی صفحہ ۱۸ سطر
دیال ہنکنڈہ مئی تا جولائی ۱۹۷۲ء

۲۸۴- مکتوبات مہرشی مرتب نندو بھائی

اس میں سولہ مکتوب الیہ کے نام خطوط ہیں ص ۵ تا۱۰۶
فی صفحہ ۱۹ سطر دیال حیدر آباد جنوری ۱۹۵۷ء
حصہ دوم- اس کے مکتوب الیہ دو درجن ہیں ص ۷ تا۲۶
دیال حیدر آباد ۱۹۵۷ء
حصہ سوم- ست سنگی بہنوں کے نام- مکتوب الیہ نو ہیں- اصل خط اور ان کے جواب بھی ص ۷ تا۳۹
منظوم خطوط (شبد) ص ۴۰ تا ۳۹
دیال حیدر آباد اکتوبر ۱۹۵۷ء
حصہ چہارم--- یہ "پنچ پتر" کے نام سے پہلے چھپ چکا تھا-
دیال حیدر آباد دسمبر ۱۹۵۷ء

۲۸۵- مکتوبات مہرشی داتا دیال مرتب نندو بھائی

اس میں کچھ منظوم خط بھی ص ۴ تا ۴۶
دیال ہنکنڈہ نومبر ۱۹۷۳ء

Marfat.com

(۱۹)

منظومات

نیراعظم

یہ مہرشی جی کا قلم برداشتہ کلام ہے جو انہوں نے اٹھتر برس کی عمر میں جناب موہن لال نیر کی رہنمائی کے لئے پانچ چھ ہفتوں میں موزوں کر کے عنایت کر دیا تھا۔ اس میں مہرشی جی نے خود اپنے مرثیے بھی وفات سے پہلے ہی کہہ دیئے ہیں جو آٹھویں باب کی زینت ہیں۔ اس کلام سے ہندو فلسفہ پر روشنی پڑتی ہے۔

کل ۳۱۴ صفحے   بار اول ۱۹۳۹ء

مرتب و ناشر۔ ایس ڈی نیر، مینجر شیو برت لال پبلیکیشن ٹرسٹ، دہلی

طابع۔ گیتا پرنٹنگ ورکس، دہلی۔ ہندی میں اسے شیو ساہتیہ پرکاش منڈل علی گڑھ نے چھاپا ہے۔

۲۸۷۔ شبد گنجار   مرتب نندو بھائی

حقانی نغموں اور روحانی نظموں کا موثر اور دل پسند مجموعہ

حصہ اول۔

حصہ دوم۔

دیباچہ مرتب۔ پوری کتاب کئی جلدوں میں پوری ہوگی۔ شبد یا نظم کی تاثیر و اہمیت کے بیان کے بعد یہ مذکور کہ یہ شبد قلم برداشتہ لکھے گئے ہیں۔ ایسے شبد ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ اگر ست سنگیوں کی خواہش ہوئی تو اور مجموعے ترتیب دیئے جا سکتے ہیں   ص ۷ تا ۹

کلام مہرشی۔ ایک سو پانچ شبد ص ۱۰ تا ۱۷

ناشر۔ رادھا سوامی سنت سنگ، نظام آباد۔ نومبر ۱۹۵۴ء

ہندی میں یہ کتاب سنت سیریز، الہ آباد میں، پھر شیو ساہتیہ پرکاش منڈل، علی گڑھ کی طرف سے کئی حصوں میں چھپی ہے۔

Marfat.com

(۲۰)

انگریزی مطبوعات

288- Light on the Anandyog
Anandyog is the master key that
openes way to life's happiness.
First published by Sant Bani Ashram, Franklin U.S.A
First Published in India by Malhotra Printing Press,
Lahore in Dec 1931, 231 pages with glossory.
IInd ed. Dec 1962, 231 pages, by M/S V.P. Munshi
Lal Gorila, Algarh.

ہندی میں یہ کتاب آنند یوگ پرکاش کے نام سے شیو سابتیہ پرکاش منڈل علی گڑھ نے ۱۳۴ صفحوں پر چھاپی۔

289- Message of Peace
These are eleven discourses designed for thoughtful
people of devotinal tendencies. Ist ed by Radha
Swami Dham, Gopiganj Dec 1933

290- Letters of Data Dayal Mahrishi Shio Brat Lal
Letter Written to his devotees.
Published by "Be Man", Dayal Compound, Aligarh--- 86 pages

291- SHABD- YOG
True conception of pain & happiness to be sought
with in and not with out has been interesting narrated.
Published by M/S Gouldsburry Press, Jhelum 1918, Pages 99

Marfat.com